



# ترجمہ و مفہیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

جلد دوم

ادارہ التنزیل

پاکستان



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

## ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم، جلد دوم (تعلیمی نصاب)

تالیف:	سید حامد محمد، جمید صفار ہندی، ابوالفضل علی
مترجم:	محمد باقر رضا
تصحیح:	سید علی عباس نقوی
ناشر:	ادارہ "التنزیل" پاکستان
طبع:	اول
سال طبع:	رجب ۱۴۲۹ھ
تعداد:	۵۰۰۰
قیمت:	۲۰۰ روپے

بلائے لائبریری

## دفتر ادارہ التنزیل

مکان H/283 لال کھوہ، اندرون موچی گیٹ، لاہور

اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت ایونیوز، پاک محرم ہال پرانی نمائش، کراچی

فون: 0322-4148057, 0331-9778305

ای میل: Idaratanzil@gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzil.com

## فہرست

۹	..... مقدمہ
۱۳	..... حرف مترجم
<b>پانچواں حصہ: قیامت</b>	
۲۱	..... سترہواں سبق: قیامت کی آمد
۲۳	..... قرآن کی زبان
۲۷	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۳۵	..... اٹھارہواں سبق: قیامت کے خصوصیات
۳۷	..... قرآن کی زبان
۴۱	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۴۹	..... انیسواں سبق: جنت اور جنت والے

- ۵۱ ..... قرآن کی زبان
- ۵۵ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۶۳ ..... بیسواں سبق: دوزخ اور دوزخ والے
- ۶۵ ..... قرآن کی زبان
- ۷۱ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی

### چھٹا حصہ: ایمان اور مؤمنین

- ۷۹ ..... اکیسواں سبق: ایمان کے آثار
- ۸۱ ..... قرآن کی زبان
- ۸۵ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۹۳ ..... بائیسواں سبق: مومن کے خصوصیات
- ۹۵ ..... قرآن کی زبان
- ۹۹ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۱۰۷ ..... تیسواں سبق: مومن کے انفرادی فرائض
- ۱۰۹ ..... قرآن کی زبان
- ۱۱۳ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۱۲۱ ..... چوبیسواں سبق: مومن کے اجتماعی فرائض
- ۱۲۳ ..... قرآن کی زبان
- ۱۲۷ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی

### ساتواں حصہ: کفر، شرک اور نفاق

- ۱۳۵ ..... پچیسواں سبق: کفر اور کفار

۱۴۵	..... قرآن کی زبان
۱۴۷	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۱۵۱	..... چھیسواں سبق: شرک اور مشرکین
۱۶۱	..... قرآن کی زبان
۱۶۳	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۱۶۷	..... ستائیسواں سبق: نفاق اور منافقین
۱۷۷	..... قرآن کی زبان
۱۷۹	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی

### آٹھواں حصہ: تقویٰ

۱۸۳	..... اٹھائیسواں سبق: فسق اور عصیان
۱۹۳	..... قرآن کی زبان
۱۹۵	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۲۰۱	..... اکتیسواں سبق: تقویٰ کی دعوت
۲۱۱	..... قرآن کی زبان
۲۱۳	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۲۱۷	..... تیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۱)
۲۲۸	..... قرآن کی زبان
۲۳۰	..... مفاہیم قرآن سے آشنائی
۲۳۳	..... اکتیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۲)
۲۴۳	..... قرآن کی زبان

- ۲۴۶ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۲۵۰ ..... بتیسواں سبق: متقین
- ۲۵۹ ..... قرآن کی زبان
- ۲۶۱ ..... مفہیم قرآن سے آشنائی
- ۲۶۵ ..... فہرست الفاظ معنی



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

## مقدمہ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (قرآن)

اور تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا

اس مقدمہ کو ہم نے ایسی آیت سے شروع کیا ہے کہ شاید ہمارے لئے اس کا مفہوم پہلے واضح نہیں تھا۔ اب آپ محترم معلمین قرآن نے پہلی جلد کو کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہنچا دیا ہے اور قرآن کے تقریباً ۵۹۰۰۰ (یعنی قرآن کے ۶۵ فیصد سے زیادہ) الفاظ سے آشنا ہو چکے ہیں اور انہی الفاظ کے ذریعہ قرآن کی بہت سی آسان آیتوں کے معنی اور پیغام کو سمجھتے ہیں۔ لہذا کئی گنا اطمینان اور اعتمادِ نفس کو لے کر مذکورہ آیت کی تلاوت کے ساتھ ساتھ کلام الہی کے سمجھنے کی سہولت و آسانی کو بخوبی محسوس کر سکتے ہیں۔

اس قابلِ فخر توفیق پر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہوئے اس سے نعمتوں کے دوام کی دعا کرتے ہیں۔ آپ کی مخلصانہ کوشش کی قدردانی کے ساتھ آپ سب معلمین قرآن کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اگر گزشتہ جلد کی طرح اس جلد کو بھی آپ نے محنت کے ساتھ پڑھا تو آپ کے لئے قرآن کے تقریباً ۸۱ ہزار الفاظ کا ترجمہ ممکن ہو جائے گا۔ یعنی آسانی کتاب کے تقریباً ۸۱ فیصد الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں اور یوں قرآن کی بہت سی سادہ آیتوں کا سمجھنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

# پانچواں حصہ

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

- سترواں سبق: قیامت کی آمد
- اتھارواں سبق: قیامت کی خصوصیات
- انیسواں سبق: جنت اور جنت والے
- بیسواں سبق: دوزخ اور دوزخ والے

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

## قیامت کی آمد

محترم معلمین قرآن!

گزشتہ اسباق کی طرح مندرجہ ذیل آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے :

۱. وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ

(بقرہ/ ۲۸۱)

۲. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

(نساء/ ۸۷)

۳. كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ  
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

(انعام/ ۱۲)

۴. أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ \* هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

(يونس/ ۵۵ و ۵۶)

۵. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

(حج/ ۱)

۶. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبُعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن تَرَابٍ

(حج/۵)

۷. مَا خَلَقْنَاكُمْ وَلَا نَبْعَثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

(لقمان/۲۸)

۸. قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

(زمر/۴۴)

۹. قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

(جاثیہ/۲۶)

۱۰. وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَتَّىٰ وَالسَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

(جاثیہ/۳۲)

### خدا کا شکر

خدا کا شکر ہے کہ ہم اب قرآن مجید کے تقریباً ۳۹۰۰۰ الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں یعنی کلام خدا کے ۶۵ فیصد الفاظ کو! خدا کی عظیم بارگاہ میں دعا ہے کہ اس سفر کے اختتام تک ہماری مدد فرمائے اور اسی طرح ہمیں قرآن کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین!



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
جب، جس وقت	إِذَا	زلزلہ	زَلْزَلَةٌ
قیامت، وقت	السَّاعَةِ (سَاعَةٌ)	قیامت، اٹھانا	قِيَامَةٌ
اٹھانا، قیامت	بُعْثَ	نفس، خود، آپ، جان	نَفْسٌ
ان سب نے نقصان پہنچایا	خَسِرُوا		
ہم نے خلق کیا، ہم نے پیدا کیا	خَلَقْنَا		
جیسے، طرح، مثل	كَمْ		
اس نے واجب کیا، اس نے لکھا	كَتَبَ		
وہ جمع کرتا ہے، وہ جمع کرے گا	يَجْمَعُ		
تم سب ہو، تم سب تھے	كُنْتُمْ		

توجہ

”ک“ عربی میں دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

☆ ایک تو حرف جر کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی ”مثل، مانند“ کے ہوتے ہیں۔ اس قسم کا

”ک“ ہمیشہ لفظ کے شروع میں آتا ہے جیسے: كُنْفُسٍ، کما۔

☆ اور دوسرا؛ واحد مذکر حاضر کی ضمیر کے طور پر آتا ہے جس کے معنی ہیں: ”تمہارا، تم کو“۔ اس قسم کا ”ک“

لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے: قَبْلَكَ، لَكَ۔



مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے :

الف: کون سا جزء صحیح ہے؟

۱. اِنْ - اِذَا - كَا
- الف: یکہ اگر
- ب: اگر بنے
۲. اَلْسَاعَةَ - بَعَثَ - نَفْس :
- الف: قیامت اٹھانا
- ب: وقت اس نے اٹھایا
۳. تَرْجِعُونَ - زَلْزَلَةٌ - كُنْتُمْ :
- الف: تم سب پلٹائے جاؤ گے زلزلہ
- ب: تم سب پلٹائے جاؤ گے زلزلہ تم سب تھے
۴. خَلَقْنَا - رَيْبَ - يَجْمَعُ :
- الف: ہم نے پیدا کیا شک وہ جمع کرتا ہے
- ب: اس نے پیدا کیا شک وہ جمع ہوا
۵. خَسِرُوا - كَتَبَ - شَفَاعَةَ :
- الف: ان سب نے نقصان پہنچایا اس نے لکھا
- ب: ان سب نے نقصان پہنچایا اس نے لکھا شفاعت

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ جب کہا گیا، یقیناً خدا کا وعدہ حق ہے :

الف: أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ



ب: إِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ



۲۔ پھر جمع کرے گا تم سب کو قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں :

الف: ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ



ب: لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ



۳۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اس کی طرف ہم سب پلٹائے جاؤ گے:

الف: قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ



ب: هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ



۴۔ اپنے پروردگار کا تقویٰ اختیار کرو، یقیناً قیامت کا زلزلہ، عظیم چیز (حادثہ) ہے:

الف: وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ



ب: اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ



۵۔ جن لوگوں نے نقصان پہنچایا ہے آپ کو پس وہ ایمان نہیں لائیں گے:

الف: الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ



ب: وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ



مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

۱. وَالَّذُوايَوْمًا تَرْجَعُونَ فِيهِ:

- الف: اور تم سب کا تقویٰ اختیار کرو اس دن جس دن تم سب پلٹائے جاؤ گے  
 ب: اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب پلٹائے جاؤ گے، اُس میں

۲. اِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ:

- الف: اگر تم سب شک میں ہو قیامت (کے سلسلہ) سے  
 ب: یقیناً تم سب شک میں ہو قیامت (کے سلسلہ) سے

۳. مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَحْيِيكُمْ اِلَّا اَنْفُسِ وَاٰجِدَةٍ:

- الف: اس نے خلق نہیں کیا تم سب کو اور نہ اٹھایا تم سب کو مگر ایک فرد  
 ب: نہیں ہے تم سب کی خلقت اور تم سب کا اٹھایا جانا مگر ایک فرد کی طرح

۴. كَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ:

- الف: اس نے واجب کیا تم میں سے ایک ایک پر رحمت کو  
 ب: اس نے واجب کیا اپنے اوپر رحمت کو

۵. اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يَمِيْتُكُمْ:

- الف: خدا زندہ کرتا ہے تم سب کو پھر مارتا ہے تم سب کو  
 ب: خدا نے زندہ کیا تم سب کو اور پھر مارے گا تم سب کو

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَاتَّقُوا يَوْمًا	
۲	تُرْجَمُونَ فِيهِ	
۳	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ	
۴	أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	
۵	يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	
۶	إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ	
۷	فَمَا خَلَقْنَاكُمْ	
۸	مَا خَلَقْنَاكُمْ وَلَا بَعَثْنَاكُمْ	
۹	إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ	
۱۰	إِتَّقُوا رَبَّكُمْ	
۱۱	كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ	
۱۲	الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ	
۱۳	وَالسَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا	
۱۴	لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا	

مشق نمبر (۴) دیتے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمے کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

تُرْجَعُونَ - كُلُّ نَفْسٍ - لَهُ الْحَمْدُ - وَعَدَّ اللَّهُ - لَهُ الْحُكْمُ - كُلُّ شَيْءٍ - أَنَّ السَّاعَةَ  
۱. اِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلِيُّ..... قَدِيرٌ

خدا کی طرف تم سب کی بازگشت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ہود / ۴)

۲. اَنَّ..... حَقٌّ وَ لَا رَيْبَ فِيهَا

یہ کہ خدا کا وعدہ حق ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں ہے۔ (کہف / ۲۱)

۳. وَ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ..... فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَ..... وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور وہ ایسا خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ان کے لئے ہیں تمام تعریفیں دنیا و آخرت میں اور اس کے لئے ہے حکومت (ہر طرح کی) اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔ (قصص / ۷۰)

۴. ذَٰلِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ

ہر جاندار جکھنے والا ہے موت کو، پھر ہماری طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔ (عنکبوت / ۵۳)

۵. لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ.....

(زمر / ۴۴)

اس کے لئے ہے حکمرانی آسمانوں اور زمین کی، پھر اس کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

### یاد دہانی

ایک ساتھی اور مباحث منتخب کر کے سبق پڑھیں۔ خصوصاً ”زبان قرآن“ کا حصہ پڑھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں۔

# قرآن کی زبان

## ضمیر

حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بھائی جعفر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باوفا صحابی تھے۔ اسلام کے اعلان کے شروع میں ہی انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھ لیا تھا۔ علی علیہ السلام اپنے بھائی کو بہت دوست رکھتے تھے، عبد اللہ آپ علیہ السلام کے بھتیجے یعنی جعفر کے بیٹے تھے۔ آپ علیہ السلام نے اپنی بیٹی کو عبد اللہ کے نکاح میں دیا تھا۔ مذکورہ عبارت میں ” اُن ، آپ ، انھوں ، اپنے“ دراصل کسی نام کی جگہ قرار پائے ہیں جس کے ذریعہ نام کو بار بار بار ذکر کرنے سے بچا گیا ہے۔ ایسے الفاظ کو ”ضمیر“ کہتے ہیں۔

عربی زبان میں بھی ضمیر استعمال ہوتی ہے۔

گزشتہ اسباق میں ہم عربی کی بعض ضمیروں اور ان کے معنی سے آشنا ہوئے ہیں۔ مثلاً ” آیاتہ“ میں ”ہ“ یعنی ”وہ، اُس“ اسی طرح ”هُوَ. اللَّهُ“ میں ”هُوَ“ یعنی ”وہ“ اس کے علاوہ ”جَاءَكُمْ“ میں ”كُمْ“ یعنی ”تم سب“ اور ”عَلَيْكَ“ میں ”كَ“ یعنی ”تم“۔

ذیل کی خط کشیدہ ضمیروں پر توجہ کریں:

هُوَ شِفَاءٌ - نَحْنُ نَزَّلْنَا - هِيَ أَقْوَمُ

یہ ضمیریں کسی لفظ سے جڑی ہوئی نہیں ہیں بلکہ سب سے الگ خود ایک مستقل لفظ کی صورت میں ہیں اور کسی اسم سے متصل نہیں ہوتیں۔ اسی وجہ سے انہیں ”ضمیر مُفَصَّل“ کہا جاتا ہے۔ یعنی دوسرے لفظوں سے فاصلہ رکھنے والی ضمیر۔

اب دوسری خط کشیدہ ضمیروں کو ذیل میں ملاحظہ کریں:

آيَاتِهِ - لَهَا - رَبُّكُمْ

مذکورہ الفاظ میں ”ہ“، ”ها“، ”كُمْ“ ضمیریں ہیں لیکن یہ ”ضمیر متصل“ ہیں نہ کہ منفصل کیونکہ یہ الفاظ کے آخر میں متصل اور چسپاں رہتی ہیں۔

مشق: مندرجہ ذیل عبارتوں میں ضمیر متصل اور منفصل کو معین کریں:

ضمیر منفصل	ضمیر متصل	عبارت
أَنَا	كُمْ	أَنَا رَبُّكُمْ
		بُرْهَانَ مِّنْ رَبِّكُمْ
		وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
		فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
		وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ
		لَهَا مَا كَسَبَتْ
		هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
		يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ
		نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

### یاد رکھنے کے لئے

ضمیر: اس لفظ کو کہتے ہیں جو اسم (نام) کی جگہ آتی ہے اور اسم کو بار بار ذکر کرنے سے بچاتی ہے۔  
 ضمیر منفصل: کسی لفظ کے آخر سے متصل اور چسپاں نہیں رہتی بلکہ لفظ سے الگ ہوتی ہے۔  
 ضمیر متصل: لفظ کے آخر سے متصل اور چسپاں رہتی ہے۔

## قیامت کی آمد

خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان نیز قیامت کی آمد پر یقین رکھنا، مسلمانوں بلکہ تمام توحیدی ادیان کی بنیادوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔  
قرآن کی بہت سی آیتوں میں خدا پر ایمان کے ذکر کے ساتھ ساتھ قیامت پر ایمان کا تذکرہ روزِ بازگشت کے عنوان سے آیا ہے: ﴿وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ﴾

بہت سی آیتوں میں قیامت کے حتمی اور یقینی ہونے کو بتلایا گیا ہے: ﴿... ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾ سورہ انعام کی بارہویں آیت قیامت کے اٹل اور شک سے پاک ہونے کو بتاتی ہے: ﴿لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾

قیامت کے امکان پر شک کرنے کا جواب

ہمیشہ کچھ لوگ ایسے رہے ہیں جنہوں نے قیامت کے امکان اور اس کی آمد پر شک کا اظہار کیا ہے۔ قرآن نے بڑے آسان اور مضبوط استدلال کے ذریعہ تمام شکوک کا جواب دیا ہے کہ جو خدا زندگی دیتا ہے اور پھر مارتا ہے اس کے لئے دوبارہ زندہ کرنا کوئی سخت کام نہیں ہے: ﴿قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾

سورہ حج کی پندرہویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے کہ اگر تمہیں قیامت میں شک ہے تو اپنے ماضی کی طرف دیکھو، تم کو ہم نے مٹی سے پیدا کیا پھر تم نطفہ میں تبدیل ہوئے اور پھر... اس طرح سے قرآن انسان کی خلقت کے مراحل ذکر کرتا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ...﴾ یہ آیت درحقیقت انسان کے دوبارہ زندہ ہونے پر ایک بھرپور استدلال ہے۔

سورہ یونس کی ۵۶ ویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾ یعنی جس طرح خدا زندگی دیتا ہے اور پھر مارتا ہے اسی طرح دوبارہ زندہ بھی کر سکتا ہے اور یہ کام لامحدود قدرت والے خدا کیلئے

مشکل نہیں ہے اور اس کیلئے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک انسان کو زندہ کرے یا تمام انسانوں کو: ﴿مَا خَلَقَكُمْ وَلَا  
بَعَثَكُمْ إِلَّا كَتَفِيسٍ وَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴾

### یاد دہانی

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ اس کے بعد آشنا الفاظ کے معانی اختیاری مشقوں میں نہیں آئیں  
گے بلکہ ان کے نیچے صرف ایک لائن کھینچی جائے گی۔



## اختیاری مشق



امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافے کے لئے اس مشق کو بھی توجہ اور محنت سے انجام دیں گے۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
جامع: جمع کرنے والا میعاد: وعدہ (لا) یُخَلِّفُ: وہ خلاف ورزی (نہیں) کرتا ہے	۱. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخَلِّفُ الْمِيعَادَ ..... ..... ..... (آل عمران / ۹)
كَيْفَ: کیسے، کس طرح جَمَعْنَا: ہم جمع کریں گے، ہم نے جمع کیا	۲. فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ..... ..... (آل عمران / ۲۵)
أَقَامَ: میں أَقِمُّ: تم قائم کرو، بجالاؤ برپا کرو	۳. إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿۱۵﴾ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ ..... ..... (طہ / ۱۳ و ۱۵)
آيَةٌ: آنے والی يَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا	۴. وَإِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ..... ..... (حج / ۷)
تُبْعَثُونَ: تم اٹھائے جاؤ گے مَيِّتُونَ: مُردے مرنے والے (میت کی جمع)	۵. ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ..... ..... (مومنون / ۱۵، ۱۶)

نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
	۶. إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ..... (مؤمن / ۵۹)
	۷. اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ..... (شوری / ۱۷)
يُسْتَعْجَلُ: وہ جلدی کرتا ہے مُشْفِقُونَ: ڈرنے والے	۸. يَسْتَعْجَلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ..... (شوری / ۱۸)
يُمَارُونَ: وہ سب جھگڑا کرتے ہیں ضَلَالًا: گمراہی	۹. أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ..... (شوری / ۱۸)
اتَّخَذَ: اس نے لیا مَاتَا: ٹھکانا	۱۰. ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ..... (نبأ / ۲۹)

## قیامت کی خصوصیات

محترم متعلمین قرآن!  
نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

(مائده/۱۱۹)

۲. وَلَدَارِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ

(یوسف / ۱۰۹)

۳. وَلَدَارِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

(نحل / ۳۰)

۴. اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

(حج / ۲۹)

۵. أَلَمْ لِكُ يَوْمَ يَدْعُ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

(فرقان / ۲۶)

۶. يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۱﴾ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

(شعراء / ۸۸-۸۹)

۷. قُلْ إِنَّ الْخُسْرَىٰنَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

(زمر / ۱۵)

۸. أَلْيَوْمَ تُجْرَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

(مؤمن / ۱۷)

۹. يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعذرتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

(مؤمن / ۵۲)

۱۰. يَوْمَ يَذُّبُهُمْ لِبَعْضِ عَدُوِّ الْأَمْتِقِينَ

(زخرف / ۶۷)



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
تیز، جلدی	سَرِيع	کچھ، بعض	بَعْض
برائی، برا	سُوء	حساب	حِسَاب
سچے (صادق کی جمع)	صَادِقِينَ ، صَادِقُونَ	سب سے اچھا، بہتر، خوبی، مال	خَيْر
گھرانے، خاندان	أَهْلِيْ	سچائی	صِدْق
سالم	سَلِيْم	ظلم کرنے والے (ظالم کی جمع)	ظَالِمِيْنَ ، ظَالِمُونَ
گھر	دَار	لعنت	لَعْنَةُ
نقصان، گھٹا	خُسْرَانُ	مال، ثروت	مَال
وہ آیا	آتَى	معذرت، معافی	مُعْذِرَةٌ
ان سب نے تقویٰ اختیار کیا	اتَّقُوا		
وہ فائدہ پہنچاتا ہے	يَنْفَعُ		
بیٹے، فرزند (ابن کی جمع)	بَنُوْنَ ، بَنِيْنَ		
جزا (بدلہ) دیا جائے گا	تُجْزَى		
نقصان اٹھانے والے (خاسر کی جمع)	خَاسِرِيْنَ ، خَاسِرُونَ		
کیا خوب	نِعَمَ		
سخت	عَسِيْر		
اس نے حاصل کیا، اس نے انجام دیا	كَسَبَتْ		
تم سب اختلاف کرتے تھے	كُنْتُمْ تَخْتَلِفُونَ		
اس دن، ایسے دن	يَوْمَئِذٍ		

۱۔ ” اہلی“ دراصل ” اہلین“ تھا جس کا ”ن“ تو اعد کی وجہ سے حذف ہوا ہے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. دَار - نِعْم - سَلِيم :

الف: گھر کیا خوب

ب: رکھنا سلام

۲. يَوْمِيَد - خَاسِرِيْنَ - عَسِيْر :

الف: اس دن ان سب نے نقصان اٹھایا

ب: ایسے دن نقصان اٹھانے والے سخت

۳. اَتَى - كَسَبَتْ - اَتَقَوْا :

الف: وہ آیا وہ حاصل کرتا ہے

ب: وہ آیا اس نے انجام دیا

۴. يَنْفَعُ - تُجْزَى - كُنْتُمْ تَخْتَلِفُونَ :

الف: وہ فائدہ پہنچاتا ہے جزا دی جائے گی

ب: اسے فائدہ ہوگا وہ جزا دے گا

۵. بَنُوْنَ - اَهْلِيْ - خُسْرَانَ :

الف: بیٹے گھرانے

ب: بیٹا گھرانا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا:

الف:  وَ لَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

ب:  وَ لَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

۲۔ حکمرانی اس دن حقیقتاً (خدائے) مہربان کے لئے ہے:

الف:  يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

ب:  اَلْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ حَقٌّ لِلرَّحْمٰنِ

۳۔ جس دن فائدہ نہیں پہنچائے گی ظالموں کو ان کی معذرت:

الف:  يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعذِرَتُهُمْ

ب:  يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

۴۔ خدا فیصلہ کرے گا تم سب کے درمیان قیامت کے دن:

الف:  لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

ب:  اللّٰهُ بِحُكْمٍ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۵۔ یقیناً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا:

الف:  اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرٰنُ الْمُبِينُ

ب:  اِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے :

۱. اِلَّا مَنْ آتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

- الف: سوائے اس کے جو خدا کی طرف آیا ہے تسلیم شدہ دل کے ساتھ  
 ب: سوائے اس کے جو خدا کی طرف آیا ہے سالم دل کے ساتھ

۲. يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

- الف: اس دن تم میں سے بعض دوسرے بعض کے دشمن ہوں گے  
 ب: اس دن ان میں سے بعض (دوسرے) بعض کے دشمن (ہوں گے)

۳. الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

- الف: آج (قیامت کے دن) جزا دی جائے گی ہر نفس کو اس کے کئے کے سبب  
 ب: آج تو جزا دے گا ہر نفس کو اس کے کئے کی نسبت

۴. وَكَانَ يَوْمًا عَلَىٰ الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

- الف: اور ہے وہ دن کافروں کے لئے سخت  
 ب: اور (قیامت) ہے کافروں پر سخت دن

۵. الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

- الف: جنہوں نے نقصان پہنچایا خود کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن  
 ب: جنہوں نے نقصان اٹھایا اپنے اور اپنے گھر والوں کے سبب قیامت دن

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ	
۲	يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صَدَقْتَهُمْ	
۳	لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ	
۴	فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ	
۵	وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	
۶	وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ	
۷	لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ	
۸	إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ	
۹	وَلَدَارُ الْآخِرَةِ	
۱۰	وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ	
۱۱	أَفَلَا تَعْقِلُونَ	
۱۲	قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ	
۱۳	الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ	
۱۴	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

لِلّٰهِ الْوٰحِدِ - لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ - لَا يَنْفَعُ - يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ - لَنْعَمَ دَارُ

۱. قَالَ لَهِ..... يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

تو خدا فیصلہ کرے گا ان کے درمیان روز قیامت، اس چیز کے بارے میں جس میں وہ سب اختلاف کرتے تھے۔

(بقرہ/۱۱۳)

۲. يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ..... نَفْسًا اِيْمَانُهَا

جس دن آئیں گی تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں، فائدہ نہیں پہنچائے گا کسی فرد کو اس کا ایمان (اگر پہلے سے ایمان والا نہ ہو)۔

(انعام/۱۵۸)

۳. وَ لَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَ..... الْمُتَّقِينَ

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے اور یقیناً کیا خوب ہے تقویٰ والوں کا گھر۔

(نحل/۳۰)

۴. يَوْمَ..... اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

وہ دن جب فائدہ نہیں پہنچائے گا نہ کسی کا مال اور نہ کسی کی اولاد مگر وہ شخص جو خدا کے پاس سالم دل کے ساتھ آئے۔

(شعراء/۸۸ و ۸۹)

۵. لِمَنْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ.....

کس کے لئے حکمرانی ہے آج، خدائے واحد کے لئے۔

(مؤمن/۱۶)

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

# قرآن کی زبان

## ضمیر منفصل

پچھلے سبق میں آپ یہ بات جان چکے ہیں کہ ضمیر منفصل کسی دوسرے لفظ سے متصل نہیں ہوتی۔ یہاں آپ کی معلومات میں اس بات کا اضافہ ہونا چاہئے کہ عربی زبان میں اسم (ظاہر) کی طرح ضمیر بھی واحد، تشبیہ اور جمع ہوتی ہے۔ نیز مذکر اور مؤنث کے لئے بھی اکثر جگہوں پر الگ الگ لفظ ہوتا ہے۔

### ضمیر غائب منفصل

معنی	مؤنث	مذکر	
وہ، اس	هِيَ	هُوَ	واحد
وہ دو	هُمَا	هُمَا	تشبیہ
وہ سب	هُنَّ	هُمْ	جمع

### ضمیر حاضر منفصل

معنی	مؤنث	مذکر	
تم، تو	أَنْتِ	أَنْتَ	واحد
تم دو	أَنْتُمَا	أَنْتُمَا	تشبیہ
تم سب	أَنْتُنَّ	أَنْتُمْ	جمع

### ضمیر متکلم منفصل

معنی	مذکر و مؤنث	
میں	أَنَا	واحد (متکلم وحدہ)
ہم	نَحْنُ	تشبیہ اور جمع (متکلم مع الغیر)



## قیامت کی خصوصیات

۱۔ لامحدود حکومت الہی کا دن :

دنیا میں انسان عام طور سے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی بنیاد پر زندگی گزارتا ہے۔ یہ قوانین کیونکہ انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں لہذا ان میں کچھ خامیاں اور کمیاں ہوتی ہیں۔ مثلاً کسی پر ظلم کے نتیجے میں، قانون اور سزا سے فرار کا امکان پایا جاتا ہے لیکن قیامت اور آخرت کے قوانین اس دنیا کے قوانین سے الگ ہیں۔ وہاں جھوٹ بول کر اور اس کا انکار کر کے سزا سے نہیں بچا جا سکتا۔

ہاں! قیامت خدا کی لامحدود حکومت کا دن ہے: ﴿الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ.....﴾

۲۔ کسی پر بھی ظلم نہیں ہوگا :

اس دن ہر انسان اپنے کئے کا نتیجہ دیکھے گا اور کسی پر بھی ظلم نہیں ہوگا: ﴿الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾

۳۔ عدل و انصاف سے فرار ممکن نہ ہوگا :

اگرچہ دنیا میں انسان اپنے مختلف وسائل مثلاً مال، دھوکے اور اثر و رسوخ کے ذریعے اپنی سزا سے فرار کر سکتا ہے لیکن آخرت میں انصاف سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ہوگا: ﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۱﴾ إِلَّا مَنْ آتَىٰ

اللَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾

۴۔ معافی اور استغفار کا کوئی فائدہ نہ ہوگا :

دنیا میں ہو سکتا ہے معافی کسی مجرم کو سزا سے بچادے لیکن قیامت میں معافی اور توبہ کا کوئی فائدہ نہ ہوگا: ﴿يَوْمَ

لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ﴾

۵۔ تقویٰ والوں اور حسن عمل والوں کا دن :

قیامت کا دن اچھے لوگوں اور تقویٰ والوں کا دن ہوگا۔ جنہوں نے سچائی اور کردار کی صداقت سے کام لیا ہوگا وہ

وہاں فائدہ میں رہیں گے: ﴿ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمَ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ﴾  
قیامت میں سب ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے لیکن تقویٰ والے آپس میں دوست ہوں گے: ﴿ يَوْمَئِذٍ  
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴾  
آخرت کا شاد و آبا گھران لوگوں کے لئے ہے جو دنیا میں خدا کے فرمانبردار اور گناہوں سے پرہیز کرنے والے  
تھے: ﴿ وَكَدَارُ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ﴾ ، ﴿ وَكَدَارُ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ وَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴾



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
<p>۱. لَا يَكْفُرُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p> <p>.....</p> <p>..... (بقرہ / ۱۷۴)</p>	<p>يَكْفُرُ: وہ بات کرتا ہے</p>
<p>۲. يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ</p> <p>.....</p> <p>..... (آل عمران / ۳۰)</p>	<p>تَجِدُ: وہ پاتا ہے</p> <p>عَمِلَتْ: اس نے انجام دیا</p> <p>مُحْضَرًا: حاضر، حاضر کیا ہوا</p>
<p>۳. قَالَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ</p> <p>.....</p> <p>..... (نحل / ۲۷)</p>	<p>خِزْيٌ: خواری، ذلت</p>
<p>۴. يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ</p> <p>.....</p> <p>..... (بنی اسرائیل / ۷۱)</p>	<p>نَدْعُوا: ہم سب بلا تے ہیں</p> <p>أُنَاسٍ: لوگ</p>

## جنت اور جنت والے

محترم معلمین قرآن! محترم نچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
(بقرہ/۲۵)

۲. وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
(بقرہ/۲۵)

۳. وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ  
(آل عمران/۱۳۳)

۴. قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
(مائدہ/۱۱۹)

۵. قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ  
(اعراف/۳۲)

۶. قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
(اعراف/۳۲)

مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
نہریں (نہر کی جمع)	أَنْهَارٌ	(دوسروں سے) بڑا	أَكْبَرُ
مکانات، گھر، رہنے کی جگہیں (مَسْکِنٌ کی جمع)	مَسَاكِنٌ	لباس، کپڑے، پہناوا	لِبَاسٌ
کامیابی	فَوْزٌ	نیچے، زیر	تَحْتَ
اس نے نکالا، خارج کیا (پیدا کیا)	أَخْرَجَ	بانگات (جَنَّةٌ کی جمع)	جَنَّاتٌ
وہ تیار کی گئی، آمادہ کی گئی	أُعِدَّتْ	زندگی	حَيَاةٌ
تم خوشخبری دو	بَشِّرْ	خالص، بے ملاوٹ	خَالِصٌ - خَالِصَةٌ
وہ جاری ہے، چلتی ہے	تَجْرِي	دنیا	دُنْيَا
اس نے حرام کیا	حَرَّمَ	زینت، سجاوٹ	زِينَةٌ
تم سب آگے بڑھو	سَابِقُوا	وسعت، چوڑائی	عَرُضٌ
تم سب دوڑو	سَارِعُوا	بخشش، معافی، مغفرت	مَغْفِرَةٌ
جاوید، ہمیشہ کے لئے ہمیشگی	عَدَنٌ	ریشم	حَرِيْرٌ
کون، کون لوگ، کس	مَنْ	پاک، پاکیزہ، صاف ستھرا	طَيِّبَةٌ، طَيِّبٌ
اس نے وعدہ کیا	وَعَدَ	طیبیہ کی جمع	طَيِّبَاتٌ
وہ داخل کرتا ہے، اندر کرتا ہے	يُدْخِلُ		
پاک، پاکیزہ	مُطَهَّرَةٌ		



مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: کون سا جزء صحیح ہے؟

<input type="checkbox"/>	اس نے وعدہ کیا	الف: وسعت	۱. عَرَضَ - حَرَّمَ - وَعَدَ :
<input type="checkbox"/>	وعدہ	ب: اعتراض	اس نے حرام کیا
<input type="checkbox"/>	وہ کامیاب ہوا	الف: دُثْن	۲. عَدَنَ - اَنْهَارَ - فَوْزَ :
<input type="checkbox"/>	کامیابی	ب: جاوید	نہر
<input type="checkbox"/>	گرم	الف: پاک	۳. مُطَهَّرَةً - مَغْفِرَةً - حَرِيرٌ :
<input type="checkbox"/>	ریشم	ب: پاک	مغفرت
<input type="checkbox"/>	تم سب دوڑو	الف: تم خوشخبری دو	۴. بَشِّرْ - سَابِقُوا - سَارِعُوا :
<input type="checkbox"/>	وہ سب آگے بڑھے	ب: بشارت	تم سب آگے بڑھو
<input type="checkbox"/>	نیچے	الف: وہ جاری ہے	۵. تَجْرِي - يُدْخِلُ - تَحْتِ :
<input type="checkbox"/>	نیچے	ب: تم جاری ہو	وہ داخل کرتا ہے
			وہ داخل ہوا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ باغات جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں:



الف: جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا



ب: جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

۲۔ وعدہ کیا خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے:



الف: إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ



ب: وَعْدَ اللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

۳۔ یقیناً خدا داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے اعمال انجام دئے، جنتوں میں.....



الف: إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ



ب: وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

۴۔ تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے:



الف: أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ



ب: أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

۵۔ تم کہہ دو کہ کس نے حرام کیا خدا کی اس زینت کو جسے خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا:



الف: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ



ب: قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

- الف: اور تمہارے لئے جنت میں پاکیزہ ازواج ہیں  
 ب: اور ان سب کے لئے اس میں پاکیزہ بیویاں ہیں

۲. وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ

- الف: اور پاکیزہ مکانات، پیشگی چٹوں میں  
 ب: اور پاکیزہ رہنے والے جنت میں ہمیشہ رہیں گے

۳. هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صَدُقْتُهُمْ

- الف: یہ ہے وہ دن (کہ) سچے لوگ اپنی سچائی کا فائدہ اٹھائیں گے  
 ب: یہ ہے وہ دن سچائی کا فائدہ پہنچائے گی سچے لوگوں کو

۴. سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

- الف: تم سب آگے بڑھو اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف  
 ب: تم سب دوڑو اپنے خدا کی مغفرت کی طرف

۵. جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا

- الف: وہ جنت جو آسمان اور زمین کی طرح ہے جسے تیار کیا ہے ایمان والوں کے لئے  
 ب: وہ جنت جس کی وسعت آسمان و زمین کی وسعت کی طرح ہے اور تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو ایمان لائے

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا توجہ اور دقت سے ترجمہ کیجئے :

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا	
۲	هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
۳	وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ	
۴	جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	
۵	وَمَسَاكِنٍ طَيِّبَةٍ	
۶	فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ	
۷	رِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ الْأَكْبَرِ	
۸	ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	
۹	وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ	
۱۰	سَارِعُونَ إِلَى الْمَغْفِرَةِ	
۱۱	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ	
۱۲	الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ	
۱۳	وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ	
۱۴	أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا	

۱۔ آیت نمبر ۷ میں: ”مِنَ اللَّهِ“ کا ترجمہ یوں ہوگا: خدا کی طرف سے۔

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے  
خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

يُدْخِلُهُ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ - يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ - أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ - وَاجْرَاءُ عَظِيمًا  
۱. وَ لَهُمْ فِيهَا ..... وَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور ان سب کیلئے ہیں اس میں پاکیزہ بیویاں اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (بقرہ/۲۵)

۲. قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ ..... صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ

خدا نے کہا یہ ہے وہ دن کہ سجائی فائدہ پہنچائے گی سچے لوگوں کو، ان کے لئے جنتیں ہیں (مائدہ/۱۱۹)

۳. .... زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ

تم کہہ دو کہ کس نے حرام کیا خدا کی اس زینت کو جسے خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا۔

(اعراف/۳۲)

۴. وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً .....

خدا نے وعدہ کیا ہے ان سے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام انجام دئے ان لوگوں میں سے، مغفرت اور

عظیم اجر کا۔ ..... (فتح/۲۹)

۵. وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا ..... جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھے کام انجام دے (خدا) اس کو داخل کرے گا ان باغات میں جن کے نیچے

(تغابن/۹)

سے نہریں جاری ہیں۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیات اور عبارتوں کا  
ترجمہ کیجئے۔

# قرآن کی زبان

## ضمیر متصل

سزہوں سبق میں یہ بات آچکی ہے کہ ضمیر متصل اپنے سے پہلے والے لفظ سے ملی ہوتی ہے۔ یہ ضمیریں بھی ضمیر منفصل کی طرح غائب، حاضر اور متکلم پر تقسیم ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ضمائر متصل کو اپنے ذہن میں محفوظ کر لیجئے:

### ضمیر غائب متصل

معنی	مؤنث	مذکر	
وہ، اس	ہی	ہ	واحد
وہو	ھما	ھما	تشبیہ
وہ سب	ھن	ھم	جمع

### ضمیر حاضر متصل

معنی	مؤنث	مذکر	
تم، تو	ک	ک	واحد
تم دو	کما	کما	تشبیہ
تم سب	کن	کم	جمع

### ضمیر متکلم متصل

معنی	مذکر و مؤنث	
میں	ی	واحد (متکلم وحدہ)
ہم	نا	تشبیہ اور جمع (متکلم مع الغیر)



## مغایق ان سائقی

### جنت اور جنت والے

مومنین اور متقین کو جنت کی بشارت

مومنین اور پرہیزگاروں کی جنت ہے۔ قرآن میں بہت سے گروہوں کو ”جنتی“ کہا گیا ہے، بعض آیات میں مومنین اور متقین کو ”جنتی“ بتایا گیا ہے ﴿وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی جگہ جنت میں ہے: ﴿وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ﴾ اور جنت کو متقین کے لئے تیار کیا گیا ہے: ﴿... أَعَدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾

جنت والوں کی نعمتوں کا فرق

ظاہر ہے کہ جس طرح دنیا میں ایمان والوں کے درجے مختلف ہیں اسی طرح آخرت میں بھی ان کے انعامات اور جزائیں مختلف ہوں گی۔ کچھ نعمتیں مثلاً باغات اور پاکیزہ ازواج ایسی نعمتیں ہیں جو تمام جنت والوں کے لئے ہوں گی: ﴿جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ ، ﴿وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ﴾ لیکن مثلاً جنت رضوان یعنی خدا کی خوشنودی اور اس کی رضا، ایسی معنوی نعمتیں ہیں جو بلند مرتبہ مومنین کے لئے ہیں۔ ایک آیت میں مذکورہ دونوں طرح کی نعمتوں کو ذکر کیا گیا ہے: ﴿وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾

جنت کی وسعت

ایک آیت میں ہمارے تصور سے کہیں زیادہ یعنی آسمان اور زمین کے برابر جنت کی وسعت بتائی گئی ہے: ﴿وَسَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ﴾ ایک اور آیت میں خدا نے جنت کی وسعت کو آسمانوں اور زمین کی وسعت کے برابر بتایا ہے: ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَعَدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾ دونوں آیتوں

کے موازنہ سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی آیت میں ”السَّمَاءُ“ سے صرف پہلا آسمان (جسے ہم دیکھ سکتے ہیں) مراد نہیں ہے بلکہ کائنات کے تمام آسمان مراد ہیں۔

خدا ہم سب کو معرفت کے ساتھ ہنگی کہ توفیق عنایت فرمائے تاکہ جنت کی مادی اور روحانی دونوں طرح کی نعمتوں سے استفادہ کریں۔



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
یَتَّقُونَ : وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	۱. وَمَا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّلِلْ دَارِ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ..... ..... ..... (انعام / ۳۲)
	۲. لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَيْلَهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ..... ..... (انعام / ۱۲۷)
	۳. اُوَلٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ..... ..... (انفال / ۴)
اَنْظُرُ : تم دیکھو فَضَّلْنَا : ہم نے فضیلت دی تَفْصِيْلًا : فضیلت دینا	۴. اَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّلِلْ اٰخِرَةِ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْصِيْلًا ..... ..... (بنی اسرائیل / ۲۱)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
لَهُوَ لَعِبٌ: کھیل کود حَيَوَانٌ: زندہ (زندگی)	۵. وَمَا هَذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوَ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ..... ..... (عنکبوت / ۲۳)
كَانَ يُرِيدُ حَرْثًا: وہ ارادہ کرے، چاہے کھیتی نَزْدًا: ہم زیادہ کرتے ہیں	۶. مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ..... ..... (شوری / ۲۰)
نُوتٍ نُوتِي: ہم دیتے ہیں	۷. وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُوتِيهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ لَشْيِبٍ ..... ..... (شوری / ۲۰)
أَدْخُلُوا: تم سب داخل ہو جاؤ تُخَبَّرُونَ: تم سب خوش ہوتے ہو	۸. الَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَكَانُوا مُسْلِمِينَ * أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُخَبَّرُونَ ..... ..... (زخرف / ۶۹ و ۷۰)
تُؤْتَرُونَ: تم سب ترجیح دیتے ہو أَبْقَى: بہت پائدار	۹. بَلْ تُؤْتَرُونَ الْحَيَوةَ الدُّنْيَا * وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ..... ..... (اعلیٰ / ۶ و ۱۷)

## دوزخ اور دوزخ والے

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَيَتْلُونَ التَّيْمَانَ بِغَيْرِ حَقٍّ ..... أُولَئِكَ  
الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالُهُمْ مِّنْ نُّصْرَيْنِ

(آل عمران / ۲۱ و ۲۲)

۲. لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

(مائده / ۳۳)

۳. وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(اعراف / ۳۶)

۴. إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

(نحل / ۱۰۴)

۵. وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظَالِمُونَ

(نحل / ۱۱۳)

۶. وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ لِقَائِهِ أُولَئِكَ يَسُوءُ مِنْ رَّحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

(عنكبوت / ۲۳)

۷. وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ

(عنکبوت / ۵۲)

۸. وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ

(روم / ۱۶)

۹. ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخٰلِدِ

(خم سجدہ / ۲۸)

۱۰. وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خٰلِدِينَ فِيهَا وَيَسُوءُ الْمَصِيرُ

(تغابن / ۱۰)



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولنے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
جاوید، جاویدگی، ہمیشگی	خُلِدْ	باطل	بَاطِلٌ
دشمن (عدو کی جمع)	أَعْدَاءٌ	جزا، بدلہ	جَزَاءٌ
لیکن	أَمَّا	عذاب، اذیت	عَذَابٌ
اس نے لیا	أَخَذَ	نصرت کرنے والے (ناصر کی جمع)	نَاصِرِينَ
ان سب نے غرور کیا، سرتابی کی، ان سب نے تکبر کیا	اسْتَكْبَرُوا		
دردناک	أَلِيمٌ		
برابے، کتنا برابر ہے	بَعْلِينَ		
وہ نالود ہوئی، تباہ ہوئی	حَبِطَتْ		
ذلت، خواری	خِزْيٌ		
سے	عَنْ		
ان سب نے جھٹلایا، ان سب نے انکار کیا	كَذَّبُوا		
ملاقات، حضوری	لِقَاءٌ		
حاضر کئے جانے والے	مُحَضَّرُونَ		
وہ سب مایوس ہوئے	يَسُوءًا		
وہ سب انکار کرتے ہیں، وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں	يَكْفُرُونَ		
وہ سب قتل کرتے ہیں	يَقْتُلُونَ		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کون سا جزو صحیح ہے؟

۱. خُلد - اَلِیم - لِقَاء :

- الف: جاوید  دردناک  
ب: ہمیشہ  ملاقات

۲. خَزْی - بَسَس - مُخَضَّرُونَ :

- الف: خواری  کتنا برا ہے  
ب: خواری  حاضر کئے جانے والے

۳. اسْتَكْبَرُوا - يَسُؤُوا - كَذَّبُوا :

- الف: ان سب نے غرور کیا  وہ سب مایوس ہوئے  
ب: ان سب نے غرور کیا  وہ مایوس ہوا

۴. اَحَدًا - حَبِطًا - يَقْتُلُونَ :

- الف: اس نے لیا  وہ نابود ہوا  
ب: اس نے لیا  وہ سب قتل کرتے ہیں

۵. يَكْفُرُونَ - نَاصِرِينَ :

- الف: وہ سب انکار کرتے ہیں  مدد کرنے والے  
ب: وہ سب انکار کرتے تھے  مدد کرنے والے

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

ب: کون سا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور خدا کا انکار کیا:

الف: وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ

ب: وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ

۲۔ وہ لوگ مایوس ہوئے میری رحمت سے:

الف: أُولَئِكَ يَيْسُورُوا مِنْ رَحْمَتِي

ب: أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

۳۔ وہ لوگ اہل دوزخ ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں:

الف: أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ب: أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

۴۔ خدا ان کی ہدایت نہیں کرتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے:

الف: يَيْسُورُوا مِنْ رَحْمَتِي أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ب: لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ناپودہ ہو گئے:

الف: أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

ب: أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ

- الف: اور جو لوگ انکار کرتے ہیں خدا کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا  
 ب: اور جن لوگوں نے انکار کیا خدا کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا

۲. وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

- الف: اور لیکن جن لوگوں نے انکار کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو  
 ب: اور لیکن جو لوگ انکار کرتے ہیں خدا کی نشانیوں کا اور جھٹلایا

۳. وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

- الف: اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں خدا کی نشانیوں کو اور تکبر کرتے ہیں  
 ب: اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور ان سے ہمتا پی کی

۴. وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ

- الف: اور جب بھی اس کے پاس ان میں سے کوئی رسول آیا اور انھوں نے جھٹلایا  
 ب: اور تحقیق ان کے پاس انھیں میں سے (ایک) رسول آیا تو ان سب نے اسے جھٹلایا

۵. لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

- الف: ان سب کے لئے خواری ہے دنیا میں  
 ب: ان سب کے لئے دنیا کی خواری ہے

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ	
۲	أُولَئِكَ يَنْسَوْنَ مِنْ رَحْمَتِي	
۳	لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
۴	وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا	
۵	وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا	
۶	وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا	
۷	لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ	
۸	أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ	
۹	ذَلِكَ جَزَاءُ أَغْدَاءِ اللَّهِ	
۱۰	لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ	
۱۱	إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ	
۱۲	حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا	
۱۳	فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	
۱۴	خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	

مشق نمبر (۴) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے  
خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

مِنْ نُّصْرَيْنِ - بآيَاتِ اللّٰهِ - خِزْيٌ - حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ - فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ

۱. لَهُمْ ..... فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
ان کیلئے خواری ہے دنیا میں اور ان کے لئے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔  
(بقرہ / ۱۱۴)

۲. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ..... لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ  
یقیناً جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔  
(آل عمران / ۴)

۳. اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ ..... فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ مَا لَهُمْ مِنْ نُّصْرَيْنِ  
یہ سب وہ لوگ ہیں (کہ) نابود ہوئے ان سب کے اعمال دنیا و آخرت میں، اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار  
(آل عمران / ۲۲)

۴. اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَ مَا لَهُمْ .....  
ان سب کے لئے دردناک عذاب ہے اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار۔  
(آل عمران / ۹۱)

۵. وَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ .....  
اور جھٹلایا ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو تو یہ لوگ عذاب میں حاضر کئے جانے والے ہیں (روم / ۱۶)

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور  
سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



# قرآن کی زبان

## مفعولی ضمیریں

ضمیر متصل جب فعل کے آخر میں آتی ہے تو مفعول کا معنی دیتی ہے۔ مثلاً: ”اُعْبُدُوهُ“ یعنی تم سب عبادت کرو اس کی؛ ”خَلَقَكُمْ“ اُس نے پیدا کیا تم سب کو۔

ضمیر متصل مفعولی کے شروع میں اگر ”اِیَّا“ کا اضافہ کر دیا جائے تو ضمیر منفصل مفعولی بن جاتی ہے:

### ضمیر غائب منفصل

معنی	مؤنث	مذکر	
اسکو، اسے	اِیَّاهَا	اِیَّاهُ	واحد
ان دو کو	اِیَّاهُمَا	اِیَّاهُمَا	تشبیہ
ان سب کو	اِیَّاهُنَّ	اِیَّاهُمْ	جمع

### ضمیر حاضر منفصل

معنی	مؤنث	مذکر	
تم کو، تمہیں	اِیَّاكِ	اِیَّاكَ	واحد
تم دو کو	اِیَّاكُمَا	اِیَّاكُمَا	تشبیہ
تم سب کو	اِیَّاكُنَّ	اِیَّاكُمْ	جمع

### توجہ

مفعولی ضمائر کو عربی زبان میں ”منصوب ضمائر“ کہتے ہیں چونکہ یہ ضمائر قرآن میں مفعول کا رول ادا کرتی ہیں لہذا ان کو یہاں ”مفعولی ضمیریں“ سے یاد کیا گیا ہے۔

### ضمیر متکلم منفصل

معنی	مذکر و مؤنث	
مجھ کو، مجھے	أَيَّاي	واحد (متکلم وحدہ)
ہم سب کو، ہمیں	إِنَّا	جمع (متکلم مع الغیر)

مشق: نقشہ کے مطابق مفعولی متصل اور مفعولی منفصل ضمیروں کو درج کیجئے:

مفعولی متصل	مفعولی و متصل	ضمیر	قرآنی آیت
	✓	هُ	فَاتَّبِعُوهُ
			قَدْ جَاءَكُمْ
			إِيَّاكَ نَعْبُدُ
			خَلَقَكُمْ
			فَأَيَّاي فَاغْبُدُونَ
			إِلَّا نَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
			إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

## دوزخ اور دوزخ والے

کفار، دوزخ کے اصلی مستحق

گنہگاروں کا انجام دوزخ ہے۔ یہ ہولناک اور بری جگہ بد اعمالوں کے لئے بنائی گئی ہے۔ کفار، دوزخ کے مستحق ہوں گے۔ جن لوگوں نے نہ صرف خدا بلکہ قیامت کا بھی انکار کیا وہ دوزخ میں جائیں گے: ﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْفُرُونَ بِرَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿

بعض اہل ایمان جنہوں نے دنیا میں غلطیاں کی ہیں وہ ممکن ہے خدا کے غضب سے دوچار ہو جائیں لیکن بالآخر جہنم سے نجات پا جائیں گے مگر کفار، دوزخ کے عذاب سے نجات نہیں پاسکتے بلکہ وہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے: ﴿

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَيَسُوءُ الْمَصِيرُ ﴿

دوزخی ہونے کی وجہ

۱۔ خدا کی نشانیوں کا انکار: بعض جگہ خدا کی نشانیوں کے جھٹلانے اور قیامت کے انکار کو دوزخ میں جانے کا

سبب بتایا گیا ہے: ﴿وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَائِ الْأٰخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ﴿

۲۔ تکبر اور سرکشی: خدا کے مقابلے میں تکبر اور سرکشی کرنا بھی دوزخی ہونے کے اسباب میں سے ایک ہے:

﴿وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿

قرآن مجید اہل جہنم کا ”دشمنِ خدا“ کے عنوان سے تذکرہ کرتا ہے: ﴿ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ﴾ یقیناً آیات الہی کے جھٹلانے کی سزا، پاندار عذاب ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

## اختیاری مشق



دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نثری الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>بَاءٌ : وہ پلٹاؤ، واپس ہوا؟</p> <p>سَخَطٌ : غضب، ناراضگی</p> <p>مَأْوَى : ٹھکانا</p>	<p>۱. أَقْمِنِ اتَّبِعْ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ يَسْخَطُ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَيُسَّ الْمَصِيرُ</p> <p>.....</p> <p>(آل عمران / ۱۶۲)</p>
<p>مِهَادٌ : ٹھکانا، جگہ، گہوارہ</p>	<p>۲. أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَيُسَّ الْمِهَادِ</p> <p>.....</p> <p>(رعد / ۱۸)</p>
<p>ثَقُلْتُ : بھاری تھی،</p> <p>خَفْتُ : ہلکی تھی</p>	<p>۳. فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ * وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ</p> <p>.....</p> <p>(مؤمن / ۱۰۲ و ۱۰۳)</p>
<p>سَبَقَ : کھینچا گیا، بٹکایا گیا</p> <p>لے جایا گیا</p> <p>زُمرًا : گروہ درگروہ، جوق در جوق</p> <p>مَثْوَى : ٹھکانا</p> <p>الْمُتَكَبِّرِينَ : متکبر افراد</p>	<p>۴. وَسَبَقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُرًّا ... قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ * وَسَبَقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُرًّا ...</p> <p>.....</p> <p>(زمر / ۷۱ تا ۷۳)</p>



پہلا حصہ

# ایمان اور مومنین

✽ اکیسواں سبق: ایمان کے آثار

✽ بائیسواں سبق: مومن کی خصوصیات

✽ تیسواں سبق: مومنین کے انفرادی فرائض

✽ چوبیسواں سبق: مومنین کے اجتماعی فرائض

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

## ایمان کے آثار

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّيِّئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

(بقرہ/۶۲)

۲. يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

(ابراہیم/۲۷)

۳. فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَثِيرٌ

(حج/۵۰)

۴. وَإِنَّ اللَّهَ لَهُمَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(حج/۵۳)

۵. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ

(عنکبوت/۹)

۶. لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

(روم/۴۵)

۷. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَثِيرٌ

(فاطر/۷)

## ۸. اِنَّا لَنْ نُرْسِلَنَّوَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

(غافر / ۵۱)

۹. مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ اللّٰهُ لِقَلْبِهٖ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(تغابن / ۱۱)

۱۰. وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا

(طلاق / ۱۱)



۱۔ یہاں پر آیت نمبر ۱ سے مراد یہ ہے کہ تمام ادیان الہی کے پیروکار اپنے زمانے میں اگر اپنے دین

کے احکامات اور فرامین کے مطابق عمل کیا ہو تو خدا کے حضور کامیاب ہیں۔

۲۔ آیت نمبر ۱۹ اور اس جیسی منفی جملوں میں ”من“ کے معنی ”کوئی“ کے کئے جاتے ہیں۔

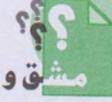




ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا

نہ بھولے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
حضرت یحییٰ کے پیرو	صَابِئِينَ	آخر، قیامت	آخِر
ہدایت کرنے والا، ہادی	هَادٍ (هَادِي)	بدلہ، اجر، انعام	أَجْر
ہمیشہ	أَبَدًا	استوار، پائدار، ثابت	ثَابِت
وہ ایمان لایا	آمَنَ	ڈر، خوف	خَوْف
اُس نے اچھا کیا، بہتر کیا	أَحْسَنَ	بڑا، سخت، سنگین	كَبِيرٌ - كَبِيرَةٌ
وہ لگا، وہ پڑا	أَصَابَ	مصیبت	مُصِيبَةٌ
اُس نے انجام دیا	عَمِلَ	فضل، کرم، لطف، احسان	فَضْلٌ
پاس، نزدیک، قریب	عِنْدَ	اچھا، نیک	صَالِحٌ
وہ سب غمگین ہوتے ہیں	يَحْزَنُونَ	گفتگو، بات، فرمان	قَوْلٌ
ہم داخل کرتے ہیں	نُدْخِلُ		
ہم مدد کرتے ہیں	نَنْصُرُ		
وہ جزا دیتا ہے	يَجْزِي		
وہ سب یہودی ہوئے	هَادُوا		
وہ استوار کرتا ہے، وہ ثابت قدم کرتا ہے	يُثَبِّتُ		
وہ انجام دیتا ہے	يَعْمَلُ		



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. أَصَابَ - آمَنَ - أَحْسَنَ

- |                          |                |               |             |
|--------------------------|----------------|---------------|-------------|
| <input type="checkbox"/> | زیادہ اچھا     | وہ ایمان لایا | الف: وہ لگا |
| <input type="checkbox"/> | اس نے بہتر کیا | وہ ایمان لایا | ب: وہ لگا   |

۲. مَغْفِرَةٌ - هَادٍ - صَابِغِينَ

- |                          |                       |                 |            |
|--------------------------|-----------------------|-----------------|------------|
| <input type="checkbox"/> | حضرت یحییٰ کے پیروکار | ہدایت کرنے والا | الف: مغفرت |
| <input type="checkbox"/> | ستارہ پرست            | اس نے ہدایت کی  | ب: مغفرت   |

۳. يَجْزِي - يَعْمَل - يُبَثِّثُ

- |                          |                     |                  |                     |
|--------------------------|---------------------|------------------|---------------------|
| <input type="checkbox"/> | وہ ثابت قدم کرتا ہے | وہ انجام دیتا ہے | الف: وہ جزا دیتا ہے |
| <input type="checkbox"/> | اس نے ثابت قدم کیا  | اس نے عمل کیا    | ب: اس نے جزا دی     |

۴. نَذِخْلُ - نَنْصُرُ - يَحْزَنُونَ

- |                          |                      |                 |                     |
|--------------------------|----------------------|-----------------|---------------------|
| <input type="checkbox"/> | وہ سب غمگین ہوئے     | ہم نے مدد کی    | الف: ہم نے داخل کیا |
| <input type="checkbox"/> | وہ سب غمگین ہوتے ہیں | ہم مدد کرتے ہیں | ب: ہم داخل کرتے ہیں |

۵. عَمِلَ - عِنْدَ - هَادُوا

- |                          |                    |     |                      |
|--------------------------|--------------------|-----|----------------------|
| <input type="checkbox"/> | وہ سب یہودی ہوئے   | پاس | الف: اس نے انجام دیا |
| <input type="checkbox"/> | وہ سب ہدایت پا گئے | پاس | ب: اس نے انجام دیا   |

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور جو ایمان لے آئے خدا پر اور اچھے کام انجام دئے:

الف: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ب: وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً

۲۔ ان کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر:

الف: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

ب: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

۳۔ یقیناً خدا ہدایت کرنے والا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے:

الف: إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا

ب: إِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ الَّذِينَ آمَنُوا

۴۔ پس ان کے لئے ہے ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس:

الف: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

ب: فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۵۔ اور جو ایمان لائے خدا پر، خدا ہدایت کرتا ہے اس کے دل کو:

الف: وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

ب: وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ	
۲	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
۳	لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا	
۴	وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ	
۵	وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
۶	لِهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا	
۷	إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	
۸	لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا	
۹	الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	
۱۰	يُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ	
۱۱	تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	
۱۲	خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا	
۱۳	مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	
۱۴	لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ - يُخْرِجُهُمْ مِّنْ - آمَنُوا وَعَمِلُوا - رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ -

۱. اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ..... الظُّلَمَاتِ إِلَى النُّورِ

خدا سرپرست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے وہ نکالتا ہے ان لوگوں کو تاریکیوں سے نور کی طرف  
(بقرہ/۲۵۷)

۲. وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ..... الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةً

وعدہ کیا خدا نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور اچھے کام انجام دئے ان کے لئے مغفرت ہے (مائدہ/۹)

۳. ..... الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

یقیناً خدا داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام انجام دئے جنتوں میں (حج/۱۴)

۴. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ .....

پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام انجام دئے تو وہ داخل کرے گا ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت

(جاثیہ/۳۰)

میں

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔

### یاد دہانی

ایک ساتھی اور مباحثہ منتخب کر کے سبق پڑھیں۔ خصوصاً ”زبان قرآن“ کا حصہ پڑھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں۔

# قرآنِ زبان

## فعل ماضی

آپ ساتویں سبق میں فعل ماضی کی تعریف سے آشنا ہوئے۔ فعل کی شکل کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ کچھ نکات کو مقدمہ کے طور پر ذکر کیا جائے۔ اردو کے ان افعال پر توجہ کریں:

وہ گیا      تو گیا      میں گیا

”وہ گیا“ ایسا فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو (کہنے والے اور سننے والے سے الگ) کوئی اور شخص انجام دیتا ہے۔ اس شخص کو ”غائب“ کہتے ہیں۔

”تو گیا“ بھی گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو انجام دینے والا وہی شخص ہے جو اس بات کو سن رہا ہے یعنی جو مخاطب ہے۔ اس شخص کو ”حاضر“ کہتے ہیں اور کبھی اسے ”مخاطب“ بھی کہتے ہیں۔

”میں گیا“ بھی گزشتہ دو کی طرح گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو خود بات کہنے والا انجام دیتا ہے۔ اس شخص کو ”متکلم“ کہتے ہیں۔

اب آپ عربی فعل کی طرف توجہ کریں:

خَلَقَ - خَلَقَتْ - خَلَقْتُ

پہلا فعل یعنی ”خَلَقَ“ غائب کا فعل ہے۔ اس کے معنی ہیں: ”اس نے پیدا کیا۔“

دوسرا فعل یعنی ”خَلَقَتْ“ حاضر کا فعل ہے۔ اس کے معنی ہیں: ”تو نے پیدا کیا۔“

تیسرا فعل یعنی ”خَلَقْتُ“ متکلم کا فعل ہے۔ اس کے معنی ہیں ”میں نے پیدا کیا۔“

اس کے علاوہ اسم کی طرح فعل (مذکر یا مؤنث) بھی کبھی ’جمع‘ ہوتا ہے کبھی ’مثنیٰ‘ اور کبھی ’واحد‘ اور ہر ایک کے لئے الگ

الگ الفاظ ہیں۔

مشق : فعل کی قسم کو معین کر کے اس کے خانہ میں لکھئے :

فعل کی قسم	فعل اور اس کے معنی	
غائب	اس نے روزی دی	رَزَقَ
	وہ تھا	كَانَ
	وہ سب ایمان لائے	آمَنُوا
	اس نے حاصل کیا	كَسَبَتْ
	ان سب نے نقصان پہنچایا	خَسِرُوا
	اس نے وعدہ کیا	وَعَدَ
	تم سب نے مدد کی	نَصَرْتُمْ
	میں داخل ہوا	دَخَلْتُ

### یاد رکھنے کے لئے

اگر کام کرنے والا (فاعل) فعل کو کوئی تیسرا شخص یعنی کہنے اور سننے والے کے علاوہ انجام دے تو اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اگر کام کرنے والا (فاعل) فعل کو سننے والا شخص انجام دے تو اُسے وہ "مخاطب" کہتے ہیں۔

اگر کام کرنے والا (فاعل) فعل کو خود کہنے والا شخص انجام دے تو اُسے "متکلم" کہتے ہیں۔



## ایمان کے آثار

خدا پر ایمان کا مطلب دراصل دل سے خدا کو ماننا ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ایمان کو اکثر ”عمل صالح“ کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ کچھ آیتیں ایمان کے آثار اور اس کے نتیجہ کو ذکر کرتی ہیں۔ اس سبق میں ایمان کے شیریں پھل یعنی ثمرات اور اس کے آثار کا تذکرہ کرتے ہیں:

۱۔ راہ حق میں ثابت قدمی: خدا، پیغمبر، آسمانی کتابوں اور قیامت پر ایمان سے انسان ثابت قدم ہو جاتا ہے: ﴿يَسْتَبِثُّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ﴾

۲۔ راہ راست کی ہدایت: رسولوں نے انسانوں کو ایمان کی دعوت دی ہے، اگر انسان اس دعوت کا مثبت جواب دے تو خدا کی خصوصی توجہ کا مرکز قرار پاتا ہے اور راہ مستقیم پر چلنے میں خدا اس کی مدد کرتا ہے: ﴿وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ قرآن کی بعض آیتوں میں اس ہدایت کو دل کی ہدایت کہا گیا ہے: ﴿... وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ...﴾ یعنی جو ایمان لے آتا ہے خدا، اس کے دل کو ہدایت کرتا ہے اور اس کے دل میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں آنے دیتا۔

۳۔ خدا کی مدد: جو بندہ خدا کی آواز پر لبیک کہتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے خدا بھی اس راہ میں اس کی حمایت اور مدد فرماتا ہے: ﴿إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ﴾

۴۔ خدا کی مغفرت اور اس کا انعام: خدا پر ایمان کا ایک ثمر، خدا کی طرف سے گناہوں اور خطاؤں کا درگزر ہونا ہے، اس کے علاوہ خدا نے اس سے بڑے انعام کا وعدہ کیا ہے: ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ﴾

۵۔ قابل قدر روزی: خدا پر ایمان کے آثار میں سے ایک مادی و معنوی روزی میں وسعت ہے۔ یقیناً جو

خدا کی رزاقیت پر ایمان رکھتا ہو وہ خدا کی قابل قدر روزی سے ضرور بہرہ مند ہوگا: ﴿فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾

۶۔ صالحین کے زمرہ میں شمار ہونا: ایمان اور عمل صالح کے یوں تو بہت سے انعامات و اکرامات ہیں

لیکن ان میں سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ بندہ کو خدا کی طرف سے ”نیک انسان“ کا لقب مل جاتا ہے۔

”صالحین“ کا مقام دراصل ’عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ‘ سے الگ ایک مقام ہے۔ اس لئے کہ ہو سکتا ہے کوئی

اچھے اعمال انجام دے لیکن اس کا یہ کام پائیدار نہ ہو۔ ”صالح انسان“ وہ ہے جس کے وجود میں خوبی اور اچھائی رچ

بس گئی ہو اور ہمیشہ اس کے کام الہی معیار کے مطابق ہوتے ہوں۔ لیکن ”صالحین“ کے زمرہ میں داخل ہونے کی شرط

”عمل صالح“ ہے: ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ﴾



اختیاری مشق



دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
نُضِيعُ: ہم تباہ کرتے ہیں، ہم ضائع کرتے ہیں	۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ..... (کہف / ۳۰)
عَفَّارٌ: بہت بخشنے والا تَابٌ: اس نے توبہ کی	۲. وَإِنِّي لَعَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى ..... (طہ / ۸۲)
يُدْفَعُ: وہ دفاع کرتا ہے خَوَّانٌ: خیانت کار	۳. إِنَّ اللَّهَ يَدْفَعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكُفْرَ خَوَّانٍ كُفُورٍ ..... (حج / ۳۸)
نُكْفَرُ: ہم چھپاتے ہیں، ہم پردہ پوشی کرتے ہیں سَيِّئَاتٍ: گناہ، برائیاں نَجْزِي: ہم جزا دیتے ہیں	۴. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ..... (عنکبوت / ۷)
	۵. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ..... (جاثیہ / ۳۰)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
نُزِّلَ: نازل کیا گیا، نازل ہوا كَفَرُوا: اس نے چھپایا، وہ چھپاتا ہے	۶. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ..... ..... (محمد / ۲)
الْحَقُّ: ہم ملحق کرتے ہیں، ہم نے ملحق کیا، اتَّبَعْتُ: اس نے پیروی کی	۷. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ الْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ ..... ..... (طور / ۲۱)
	۸. سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ..... ..... (حدید / ۲۱)
يَرْفَعُ: وہ بلند کرتا ہے	۹. يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ..... ..... (مجادلہ / ۱۱)

توجہ



آیت نمبر ۷ میں ”ذُرِّيَّة“ کا فاعل جمع کے معنی میں ہے لہذا فعل (اتَّبَعْتُ) کے معنی بھی جمع میں کئے جائیں گے (اُن سب نے پیروی کی)

## مومن کی خصوصیات

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ  
مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(آل عمران / ۱۶۰)

۲. الَّذِينَ آمَنُوا يِقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يِقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

(نساء / ۷۶)

۳. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ ..... الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيَمْرُقُونَ زَقَاتِهِمْ يُؤْتُونَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ  
حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(انفال / ۳ و ۴)

۴. لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(توبہ / ۸۸)

۵. الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

(رعد / ۲۸)

۶. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُمِئِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ

(احزاب / ۳۶)

۷. ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ

(محمد / ۳)

۸. ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكُفْرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ

(محمد / ۱۱)

۹. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

(حجرات / ۱۵)

۱۰. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(تغابن / ۱۳)



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
وہ سکون پاتی ہے	تَطْمَئِنُّ	اموال	أَمْوَالٌ
اختیار	خِيَرَةٌ	خوبیاں، اچھائیاں	خَيْرَاتٌ
ہم نے روزی دی	رَزَقْنَا	درجے، درجے (درجہ کی جمع)	دَرَجَاتٌ
لہذا وہ توکل (بھروسہ) کرے	فَلْيَتَوَكَّلْ	غالب، کامیاب	غَالِبٌ
اس نے فیصلہ کیا، وہ فیصلہ کرے	قَضَىٰ	دل (قَلْب کی جمع)	قُلُوبٌ
ان سب نے شک نہیں کیا	لَمْ يَشْكُوكَ	ایمان والا	مُؤْمِنٌ
کامیاب افراد (مُفْلِح کی جمع)	مُفْلِحُونَ	ایمان والی	مُؤْمِنَةٌ
کون	مَنْ ذَا	راستہ	سَبِيلٌ
وہ چھوڑ دے، وہ چھوڑتا ہے	يُخَذَلْ		
وہ سب لڑتے ہیں،	يُقَاتِلُونَ		
وہ سب جنگ کرتے ہیں			
وہ تھا، وہ ہے، ہوتا ہے	يَكُونُ		
وہ مدد کرتا ہے	يُنصُرُ		
وہ سب (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں	يُنْفِقُونَ		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اِذَا - مَنْ ذَا - قَضَى :

- الف: جب جو کہ  قاضی
- ب: جب کون  اس نے فیصلہ کیا

۲. يُنْفِقُونَ - يُقَاتِلُونَ - مُفْلِحُونَ:

- الف: تم سب خرچ کرتے ہو تم سب جنگ کرتے ہو کامیاب
- ب: وہ سب خرچ کرتے ہیں وہ سب جنگ کرتے ہیں کامیاب افراد

۳. تَطْمِئِنُّ - يَخْذُلُ - رَزَقْنَا:

- الف: وہ سکون پاتی ہے وہ چھوڑتا ہے  ہم نے روزی دی
- ب: تم سکون پاتے ہو تو چھوڑتا ہے  ہم روزی دیتے ہیں

۴. يَنْصُرُ - يَتَوَكَّلُ - خَيْرَةٌ:

- الف: وہ مدد کرتا ہے وہ توکل کرتا ہے  اختیار
- ب: وہ مدد کرتا ہے تم توکل کرتے ہو  خوبی

۵. سَبِيلٌ - لَمْ يَرْتَابُوا - خَيْرَات:

- الف: راستہ ان سب نے شک نہیں کیا اختیار
- ب: راستہ ان سب نے شک نہیں کیا اچھائیاں

ب: کونسا جواب صحیح ہے؟

۱۔ وہ لوگ ہی مؤمن ہیں حقیقتاً:

الف: **أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ**

ب: **أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا**

۲۔ ان سب نے جہاد کیا اپنے مال اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں:

الف: **جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ**

ب: **جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ**

۳۔ جو لوگ ایمان لائے وہ سب جنگ کرتے ہیں خدا کی راہ میں:

الف: **الَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ**

ب: **الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ**

۴۔ اور خدا پر پس وہ توکل کریں، مؤمنین:

الف: **وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ**

ب: **أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ**

۵۔ وہ اس وجہ سے ہے کہ خدا سر پرست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے:

الف: **وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ**

ب: **ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا**

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

- الف: مومن وہ لوگ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے  
 ب: مومن صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے خدا اور اس کے رسول پر

۲. الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

- الف: جو لوگ قائم کرتے ہیں نماز کو اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں  
 ب: وہ لوگ ہیں جنہوں نے قائم کی نماز اور جو روزی ہم نے ان کو دی اس میں سے خرچ کرتے ہیں

۳. وَإِن يَخِذْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ

- الف: اور اگر وہ چھوڑ دے تم سب کو، تو کون ہے جو مدد کرے تمہاری اُس (خدا) کے بعد؟  
 ب: اور اگر وہ چھوڑ دیتا تم کو تو کون تھا جو مدد کرتا تمہاری خدا کے علاوہ؟

۴. ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

- الف: وہ اس وجہ سے ہے کہ جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں وہ پیروی کرتے ہیں باطل کی  
 ب: وہ اس وجہ سے ہے کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انہوں نے پیروی کی باطل کی

۵. الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

- الف: جو لوگ ایمان لائے وہ سب جنگ کرتے ہیں راہِ خدا میں  
 ب: جو لوگ ایمان لائے مارے جاتے ہیں راہِ خدا میں

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبادت	ترجمہ
۱	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ	
۲	تَمَّ لَمْ يَرْتَابُوا	
۳	أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ	
۴	لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	
۵	مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
۶	تَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ	
۷	يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاعُونَ	
۸	أُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ	
۹	إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ	
۱۰	فَلَا غَالِبَ لَكُمْ	
۱۱	اتَّبِعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ	
۱۲	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	
۱۳	إِذَا قَضَى اللَّهُ	
۱۴	أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

لِلَّهِ الْعِزَّةُ - مَا هُوَ شَفَاءٌ وَ - مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ - خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ - مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

۱. لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ .....

(آل عمران / ۲۸)

مومنین کافروں کو سرپرست نہ بنائیں مومنین کو چھوڑ کر۔

۲. وَ نَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ ..... رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے اس کو جو شفا و رحمت ہے مومنین کے لئے۔ (بنی اسرائیل / ۸۲)

۳. ..... وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

خلق کیا خدا نے آسمانوں اور زمین کو برحق، یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔

(عنکبوت / ۴۴)

۴. لِيُخْرِجَكُم ..... النُّورِ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

تاکہ نکالے تم سب کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اور وہ تھا مومنین کے لئے نہایت رحم کرنے والا۔

(احزاب / ۴۳)

۵. وَ ..... وَ لِرَسُولِهِ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ لَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

اور خدا کے لئے ہے عزت (غلبہ) اور اس کے رسول کے لئے اور ایمان والوں کے لئے لیکن منافقین نہیں جانتے

(منافقون / ۸)

ہیں۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔

# قرآن کی زبان

## فعل ماضی، واحد غائب

مندرجہ ذیل افعال ماضی پر توجہ کریں:

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا      قَالَ: اس نے کہا

كَسَبَتْ: اس نے حاصل کیا      هَدَى: اس نے ہدایت کی

مذکورہ افعال، غائب کے ہیں یعنی ان کا کرنے والا وہ شخص نہیں ہے جو سننے والا ہے یا جو کہنے والا ہے بلکہ ایک ایسا شخص ہے جو ہمارے درمیان نہیں ہے۔ پھر یہ فعل کیونکہ ایک آدمی کے ذریعہ انجام دئے گئے ہیں لہذا یہ ”فعل واحد“ ہیں۔

اگر فعل ”كَسَبَ“ اور فعل ”كَسَبَتْ“ کو دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک فرق نظر آئے گا کیونکہ پہلا والا فعل ”مذکر“ ہے اور دوسرا والا ”مؤنث“ ہے۔

جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ فعل مذکر کے آخر میں ”ت“ بڑھانے سے فعل ماضی مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ خَلَقَ: اس نے پیدا کیا (مذکر) خَلَقَ + ت = خَلَقْتَ: اس نے پیدا کیا (مؤنث)

یاد دھانی: ہم تیرھویں سبق میں کہہ چکے ہیں کہ صرف مؤنث لفظ ہی مؤنث جنس پر دلالت نہیں کرتا بلکہ بعض اشیاء جیسے ”عَيْنٌ وَ شَمْسٌ“ بھی مؤنث کہی جاتی ہیں۔ مثلاً ”الشَّمْسُ إِذَا طَلَعَتْ“ میں ”سورج“ کے لئے مؤنث کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

### یاد رکھنے کے لئے

فعل ماضی واحد مذکر غائب + ت = فعل ماضی واحد مؤنث غائب

طَلَعَ + ت = طَلَعْتَ

دَخَلَ + ت = دَخَلْتَ

مشق: ذیل کے نقشہ کو اس کے پہلے خانے کی طرح پر کیجئے:

فعل ماضی، واحد مؤنث غائب	فعل ماضی، واحد مذکر غائب
أَمِنْتُ	أَمِنَ
	دَخَلَ
	خَرَجَ
	رَزَقَ
	غَابَ
	سَمِعَ
	ضَرَبَ
	قَتَلَ

Presented By: <https://jafriLibrary.com>

## مومن کی خصوصیات

جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ سب خدا کے شیریں وعدوں کو قرآن میں پڑھتے ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ حقیقی مومن کون ہے اور اس کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ اس سبق کی آیتوں میں مومن کی بعض صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ ان آیتوں پر نگاہ ڈالتے ہیں:

۱۔ سچائی: مومن کی ایک علامت صدق و سچائی ہے: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾

۲۔ نماز قائم کرنا اور انفاق کرنا: بہت سی آیتوں میں نماز کے علاوہ انفاق کرنے کو بھی مومن کی

خصوصیات میں بیان کیا گیا ہے: ﴿الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ يُتَّقُونَ﴾ ﴿أُولَئِكَ

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا﴾

۳۔ خدا پر توکل: توکل کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی لازوال قدرت پر بھروسہ کریں اور ہر کام کو اس کے اوپر

چھوڑ دیں۔ یہی توکل ہے جو مومن کی نمایاں صفت ہے: ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ﴾

۴۔ خدا کے ذکر سے دل کو سکون ملنا: مومن ایک پرسکون ذہن والا انسان ہے۔ شش و پنج اور

پریشانی اس کے پاس نہیں پھکتی۔ یہ قلبی سکون خدا کی یاد سے پیدا ہوتا ہے: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾

۵۔ حق کی اتباع: مومن حق کا پیرو ہوتا ہے: ﴿أَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ﴾ اسی بات کو

دوسری آیت میں واضح طور سے بیان کیا گیا ہے: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُمِئِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ

وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ﴿

۶۔ خدا کی راہ میں جہاد کرنا: حقیقی مومن الہی ہادیوں کے مطیع ہوتے ہیں اور راہ خدا میں وہ اپنے مال و

جان سے گزر جاتے ہیں: ﴿ لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ... ﴾ ایک اور آیت میں تاکید کی گئی ہے کہ مومن خدا کے لئے جنگ و جہاد کرتے ہیں

﴿ الَّذِينَ آمَنُوا يقاتلون فِي سَبِيلِ اللَّهِ... ﴾

۷۔ خدا کی ولایت کے تحت: مومن انسان کبھی بھی خدا کے علاوہ کسی اور کی سرپرستی کو قبول نہیں

کر سکتا اور خدا بھی اس کا مولیٰ ہوتا ہے: ﴿ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا... ﴾



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



معلمین قرآن آیات کے ترجمے کے سلسلے میں مزید مہارت حاصل کرنے کے لیے، دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
ذُكِرَ: اس کا ذکر ہوا، اسے یاد کیا گیا	۱. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ..... ..... وَجِلَتْ: وہ ڈرا، وہ خوف زدہ ہوتا ہے (انفال / ۲)
تُلِيَتْ: تلاوت کی گئی، تلاوت کی جائے، زَادَتْ: اس نے زیادہ کیا، اضافہ کرے	۲. وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمُ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ..... ..... يَتَوَكَّلُونَ: وہ سب توکل کرتے ہیں (انفال / ۲)
طُوبَىٰ: سب سے پاک (پاک ترین زندگی)	۳. الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسُنَ مَا بَدَأُوا ..... ..... (رعد / ۲۹)
أَفْلَحَ: وہ کامیاب ہوا خَاشِعُونَ: گڑگڑانے والے	۴. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ..... ..... (مؤمنون / ۱ و ۲)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
مُعْرَضُونَ: روگرداں، ہنھ پھرنے والے فَاعِلُونَ: انجام دینے والے	۵. وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ * وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ..... ..... ..... (مؤمنون / ۳ و ۳)
رَاعُونَ: رعایت کرنے والے صَلُّوا تِهِمْ: ان کی نمازیں يُحَافِظُونَ: وہ سب حفاظت کرتے ہیں	۶. وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ * وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يَحْفَظُونَ ..... ..... ..... (مؤمنون / ۸ و ۹)
يَرْتُونَ: وہ سب میراث پاتے ہیں فِرْدَوْسٍ: جنت، بہشت	۷. أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ * الَّذِينَ يَرْتُونَ الْفِرْدَوْسَ هُم فِيهَا خَالِدُونَ ..... ..... ..... (مؤمنون / ۱۰ و ۱۱)
وَارِثُونَ: وارث افراد (ارث لینے والے لوگ) سَكِينَةً: اطمینان، سکون، آرام يَزْدَادُوا: وہ سب بڑھ جائیں، ان سب میں اضافہ ہو جائے	۸. هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ * وَ لِلَّهِ جُودَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ * وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ..... ..... ..... (فتح / ۳)
وَالْعَصْرِ: عصر کی قسم خُسْرٍ: نقصان، گھٹا تَوَاصَوْا: ان سب نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	۹. وَالْعَصْرِ * إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ * إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ * وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ..... ..... ..... (عصر / ۱ تا ۳)

## مومن کے انفرادی فرائض

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا مِن طَائِفَاتٍ مَّا رَزَقْنَاكُمْ وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

(بقرہ/۱۷۲)

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(بقرہ/۱۸۳)

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالَّذِي أَنزَلَ  
مِن قَبْلُ

(نساء/۱۳۶)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ..... وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ

(مائده/۱۱)

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسِكُمْ لَا يُضْرَبُ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَىٰ

(مائده/۱۰۵)

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

(انفال/۲۴)

۷. يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ

(عنکبوت / ۵۶)

۸. قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ  
وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ

(زمر / ۱۰)

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

(ممتحنہ / ۱)

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

(صف / ۲)

توجہ

☆ آیت نمبر ۸ میں ’عباد‘ دراصل ’عبادی‘ تھا ’ی‘ قرآن کی کتابت کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

☆ آیت نمبر ۱۰ میں ’لم‘ دراصل (ل+ما): ’کس لئے‘



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



الفاظ	معنی
أَحْسَنُوا	ان سب نے اچھا کیا
اسْتَجِبُوا	تم سب جواب دو
أَشْكُرُوا	تم سب شکر کرو
اهْتَدَيْتُمْ	تم سب نے ہدایت پائی
إِيَّاهُ	اسے، اس کو
إِيَّايَ	مجھ کو، مجھے، میری
تَعْبُدُونَ	تم سب عبادت کرتے ہو
تَفْعَلُونَ	تم سب انجام دیتے ہو
تَقُولُونَ	تم سب کہتے ہو
دَعَا	اس نے بلایا، اس نے پکارا
ضَلَّ	وہ گمراہ ہوا
كَتَبَ	وہ لکھا گیا، وہ واجب ہوا
كُلُوا	تم سب کھاؤ
يَضُرُّ	وہ نقصان پہنچاتا ہے
صِيَامَ	روزے
كَمَا	جیسا کہ



## مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کون سا جزء صحیح ہے؟

۱. کُلُّوا - اسْتَجِيبُوا - اُسْكُرُوا:

- الف: تم سب کھاؤ      ان سب نے جواب دیا      ان سب نے شکر کیا
- ب: تم سب کھاؤ      تم سب جواب دو      تم سب شکر کرو

۲. تَقُولُونَ - تَعْبُدُونَ - تَفْعَلُونَ:

- الف: تم سب کہتے ہو      تم سب عبادت کرتے ہو      تم سب انجام دیتے ہو
- ب: وہ سب کہتے ہیں      وہ سب عبادت کرتے ہیں      وہ سب انجام دیتے ہیں

۳. دَعَا - صَلَّى - كَتَبَ:

- الف: اس نے بلایا      اس نے گمراہ کیا      اس نے لکھا
- ب: اس نے بلایا      وہ گمراہ ہوا      وہ لکھا گیا

۴. صِيَامَ - لِمَ - اِيَّايَ:

- الف: روزے      کس لئے      اس کو
- ب: روزے      کس لئے      مجھے

۵. اهْتَدَيْتُمْ - يَضُرُّ - اِيَّاهُ:

- الف: تم سب نے ہدایت پائی      وہ نقصان پہنچاتا ہے      اس کو
- ب: تم سب نے ہدایت دی      اس نے نقصان اٹھایا      مجھے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تمہارے اوپر ہے اپنی (ذمہ داری):

الف: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

ب: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ

۲۔ تم سب جو اب دو خدا اور رسول کو جب وہ تمہیں پکاریں:

الف: اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

ب: آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ

۳۔ واجب ہو گئے تمہارے اوپر روزے جس طرح واجب ہوئے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے:

الف: الَّذِي نَزَّلَ عَلَيَّ رَسُولَهُ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ

ب: كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَيَّ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

۴۔ اور تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور خدا پر مومنین کو توکل کرنا چاہئے:

الف: وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ عَلَيَّ اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ب: اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

۵۔ میرے دشمن اور اپنے دشمن کو سر پرست نہ بناؤ:

الف: لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

ب: لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

- الف: تم سب نقصان نہیں اٹھاؤ گے مگر ابھی سے اگر تم سب ہدایت پا گئے
- ب: نقصان نہیں پہنچائے گا تم سب کو وہ شخص جو گمراہ ہوا، جب تم سب ہدایت پا گئے

۲. وَ اشْكُرُوا لِلَّهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

- الف: اور شکر کرو تم سب خدا کے لئے اگر تم سب صرف اس کی عبادت کرتے ہو
- ب: شکر اس خدا کا جس کی تم سب عبادت کرتے ہو

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

- الف: جو لوگ ایمان لائے وہ ہمیشہ یاد کرتے ہیں خدا کی نعمتوں کو
- ب: اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تم سب یاد کرو اپنے اوپر خدا کی نعمت کو

۴. اِنَّ اَرْضِي وَسِعَةً فَاِتَّبِعُوا

- الف: اور اللہ کی زمین وسیع ہے، پس صرف عبادت کرو
- ب: یقیناً میری زمین وسیع ہے، پس میری عبادت (بندگی) کرو

۵. لِلَّذِينَ احْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

- الف: جو لوگ نیکی کریں اس دنیا میں، وہ نیکی دیکھیں گے
- ب: ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں، اچھا (اجر) ہے



توجہ

آیت نمبر ۲ میں ”كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ“ ماضی استمراری ہے لیکن یہاں پر اس کے مضارع کے معنی کیے جائیں گے۔

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ	
۲	لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ	
۳	اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ	
۴	دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ	
۵	كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ	
۶	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	
۷	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	
۸	آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	
۹	وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ	
۱۰	وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	
۱۱	يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا	
۱۲	فَايَأِي فَاعْبُدُونِ	
۱۳	أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ	
۱۴	لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ	

توجہ

- آیت نمبر ۳ میں ” لِلَّهِ۔۔۔ لِلرَّسُولِ “ میں ” لِ “ کے معنی نہ کیجئے۔
- آیت نمبر ۱۲ میں ” فَاغْبُدُونِ “ دراصل ” فَاغْبُدُونِي “ تھا۔ ” می “ قرآن کی کتابت کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

مشق نمبر (۳) دیکھئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

أَطِيعُوا الرَّسُولَ - آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ - وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ - كُلُوا مِمَّا فِي - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

۱. يَا أَيُّهَا النَّاسُ ..... الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا (بقرہ/ ۱۶۸)

اے لوگ! تم سب کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا ..... (حج/ ۷۷)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے! تم سب رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے پروردگار کی

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ..... ذِكْرًا كَثِيرًا (احزاب/ ۴۱)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے! تم سب یاد کرو خدا کو بہت زیادہ

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ..... (محمد/ ۳۳)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے! تم سب اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسول کی

۵. .... إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ (تغابن/ ۱۴)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے! یقیناً تم سب کی ازواج اور تمہاری اولاد میں سے (چھ) دشمن ہیں تم سب کے

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



# قرآن کی زبان

## فعل ماضی جمع غائب

مندرجہ ذیل افعال ماضی کو غور سے پڑھیں:

فَعَلُوا : ان سب نے کہا۔ عَمِلُوا : ان سب نے انجام دیا

نَصَرُوا : ان سب نے مدد کی شَهِدُوا : ان سب نے گواہی دی

یہ افعال جمع غائب کے ہیں اور ان سب کے آخر میں ”وا“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ کیا آپ ان کے واحد کے صیغہ

(شکل) کا پتہ لگا سکتے ہیں؟

### فعل ماضی جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ کار

فعل ماضی جمع مذکر غائب بنانے کے لئے اس کے واحد کے صیغہ (شکل) میں ”وا“ کا اضافہ کیا جاتا ہے لیکن اس میں آخر کا ”الف“ صرف لکھا جاتا ہے پڑھنا نہیں جاتا:

قَالَ + وا = قَالُوا      ذَهَبَ + وا = ذَهَبُوا

مشق : ذیل کے نقشہ کو اس میں پھلی سطر کی طرح کامل کریں:

فعل ماضی، جمع مذکر	فعل ماضی، واحد مذکر غائب
تَأْتُوا	تَأْتِ
	خَلَقَ
	ظَلَمَ
	كَفَرَ
	حَسِبَ
	عَلِمَ
	كَذَبَ
	دَخَلَ
	فَسَقَ
	جَاءَ

## مناہجہ عمل و آداب

### مومن کے انفرادی فرائض

مومن کے فرائض کو دو طرح کا کہا جاسکتا ہے۔ ایک انفرادی اور دوسرے اجتماعی۔ اس سبق کی آیتیں کسی نہ کسی طرح انسان کی انفرادی ذمہ داریوں کو بتاتی ہیں:

۱۔ خود سازی: ایک مومن کو چاہئے کہ ہر کام سے پہلے اپنی تربیت پر توجہ دے۔ اچھائیوں کو پہچانے اور ان پر عمل کرے اور برائیوں کو بھی پہچان کر ان سے پرہیز کرے۔ قرآن مومن کو خود سازی کی دعوت دیتا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ...﴾

۲۔ سچا ایمان: ہو سکتا ہے بہت سے لوگ ایمان کے دعویدار ہوں لیکن جس ایمان کو خدا قبول فرماتا ہے وہ خدا، رسول اور قرآن و کتب آسمانی پر سچا اور حقیقی ایمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ...﴾

۳۔ خدا کی بندگی: ایمان کی روح سے مراد خداوند کے فرامین کی بے چون چرا اطاعت کرنا ہے۔ خدا کی بندگی کے مصداق میں سے ایک، اُس کی عبادت کرنا ہے: ﴿لِيُعْبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ...﴾

۴۔ روزہ: روزہ ایسا انفرادی فرض ہے جس سے ایمان کے درخت کی آبیاری ہوتی ہے اور اس میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے، اس سے انسان معنوی اور پرہیزگاری کے لحاظ سے کمال تک پہنچ جاتا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

﴿ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ كَمَا كَتَبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴾

۵۔ حقیقی زندگی کو پانے کے لئے خدا و رسول کی آواز پر لبیک کہنا: خدا اور رسول انسان کی ہدایت کے ذریعہ اسے حقیقی زندگی سے آشنا کرتے ہیں۔ وہ زندگی جسے قرآن میں حیات طیبہ (پاک زندگی) کہا گیا ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ...﴾

۶۔ خدا کے دشمنوں سے دوستی نہ کرنا: خدا اس بات سے ناراض ہوتا ہے کہ مومنین ان سے دوستی کریں جو خدا اور نیتاً مومنین کے دشمن ہیں۔ قرآن کی مختلف آیتوں میں اس سے سختی کے ساتھ روکا گیا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ...﴾

۷۔ تقویٰ: تقویٰ ایک اندرونی قوت ہے جس کے ذریعہ برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ مومن کا فرض ہے کہ اس قابل قدر سرمایہ کو اپنے اندر پیدا کرے: ﴿قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ...﴾

۸۔ اپنے وعدوں پر عمل کرنا: خدا سختی کے ساتھ ان مومنوں کو تنبیہ کرتا ہے جو اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾ یعنی اگر حقیقی مومن بنا چاہتے ہو تو اپنے وعدوں پر عمل کرو، مثلاً اگر کہتے ہو کہ خدا پر ایمان لے آئے ہو اور صرف اسی کی عبادت کرتے ہو تو اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور عملاً غیر خدا کی عبادت نہ کرو۔



اختیاری مشق



معلمین قرآن آیات کے ترجمے کے سلسلے میں مزید مہارت حاصل کرنے کے لیے، دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>اِسْتَعِينُوا: تم سب مدد چاہو، تم سب مدد مانگو صَابِرِينَ: صبر کرنے والے افراد</p>	<p>۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(بقرہ/ ۱۵۳)</p>
<p>اِبْتَغُوا: تم سب ڈھونڈو، طلب کرو جَاهِدُوا: تم سب جہاد کرو، کوشش کرو</p>	<p>۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(مائدہ/ ۳۵)</p>
<p>لَا تَحْرَمُوا: تم سب حرام نہ کرو أَحَلَّ: اس نے حلال کیا</p>	<p>۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَبِيبَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(مائدہ/ ۸۷)</p>
<p>يُكْفِّرُ: وہ چھپاتا ہے</p>	<p>۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَعْفَ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(انفال/ ۲۹)</p>

نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>فُولُوا : تم سب کہو سَدِيد : استوار، پاندار، مستحکم يُصْلِح : وہ صحیح کرتا ہے، اصلاح کرتا ہے</p>	<p>۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿۵﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا</p> <p>.....</p> <p>(احزاب / ۴۰-۴۱)</p>
<p>نُودِي : ندا دی گئی، اذان دی گئی إِسْعَوْا : تم سب دوڑو، تم سب کوشش کرو</p>	<p>۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ... ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ</p> <p>.....</p> <p>(جمعہ / ۹)</p>
<p>لَاتُلَّهُ : وہ نہ روکے، يَفْعَلُ : وہ انجام دیتا ہے</p>	<p>۷. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ</p> <p>.....</p> <p>(منافقون / ۹)</p>
<p>فُوا : تم سب بچاؤ</p>	<p>۸. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا</p> <p>.....</p> <p>(تحریم / ۶)</p>
<p>نُصُوح : سچا، خالص عَسَى : قریب ہے، امید ہے</p>	<p>۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ</p> <p>.....</p> <p>(تحریم / ۸)</p>

## مومن کے اجتماعی فرائض

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

..... (بقرہ/۳)

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ ..... وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

..... (بقرہ/۱۷۸، ۱۷۹)

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

..... (نسا/۲۹)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

..... (مائدہ/۵۱)

۵. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

..... (توبہ/۷۱)

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

..... (توبہ/۱۱۹)

۷. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

..... (نحل/۹۰)

۸. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

..... (احزاب / ۷۰)

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

..... (حجرات / ۱۲)

۱۰. وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

..... (حديد / ۲۵)



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
بدلہ، قصاص	قِصَاص	نیکی کرنا، اچھائی کرنا	إِحْسَان
اچھا کام، پہچانا ہوا، اچھائی	مَعْرُوف	عدل، عدالت	عَدْل
گمان، بدگمانی	ظَن	غیب، چھپا ہوا	غَيْب
عدالت، عدل	قِسْط		
برائی، برا کام	مُنْكَر		
گناہ	إِثْم		
عقلیں (لُب کی جمع)	أَلْبَاب		
درست، مستحکم، پائدار	سَدِيد		
تم سب کو	قُولُوا		
تم سب ہو جاؤ، تم سب ہو	كُونُوا		
تم سب نہ کھاؤ	لَا تَأْكُلُوا		
وہ حکم دیتا ہے	يَأْمُرُ		
وہ سب حکم دیتے ہیں	يَأْمُرُونَ		
وہ کھڑا ہو، وہ کھڑا ہوتا ہے	يَقُومُ		
وہ سب روکتے ہیں، وہ سب منع کرتے ہیں	يَنْهَوْنَ		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. قِسْط - قِصَاص - ظَن:

- |                          |         |      |          |
|--------------------------|---------|------|----------|
| <input type="checkbox"/> | گمان    | قصاص | الف: عدل |
| <input type="checkbox"/> | بدگمانی | سزا  | ب: قسطیں |

۲. اِثْم - اَلْبَاب - مُنْكَر:

- |                          |       |        |           |
|--------------------------|-------|--------|-----------|
| <input type="checkbox"/> | برائی | عقلیں  | الف: گناہ |
| <input type="checkbox"/> | برا   | دروازہ | ب: نام    |

۳. يَأْمُرُ - يَأْمُرُونَ - تَأْكُلُونَ:

- |                          |                |                    |                     |
|--------------------------|----------------|--------------------|---------------------|
| <input type="checkbox"/> | اس نے کھایا    | ان سب نے حکم دیا   | الف: وہ حکم دیتا ہے |
| <input type="checkbox"/> | تم سب کھاتے ہو | وہ سب حکم دیتے ہیں | ب: وہ حکم دیتا ہے   |

۴. يَنْفِقُونَ - يَنْهَوْنَ - لَا تَأْكُلُوا:

- |                          |               |                 |                      |
|--------------------------|---------------|-----------------|----------------------|
| <input type="checkbox"/> | تم سب نہ کھاؤ | وہ سب روکتے ہیں | الف: وہ جمع کرتے ہیں |
| <input type="checkbox"/> | وہ نہ کھائیں  | وہ روکیں        | ب: وہ خرچ کریں       |

۵. اُولَى - اِحْسَان - كُؤُنُوا:

- |                          |              |           |             |
|--------------------------|--------------|-----------|-------------|
| <input type="checkbox"/> | تم سب ہو جاؤ | نیکی کرنا | الف: صاحبان |
| <input type="checkbox"/> | تم سب تھے    | نیکی کرنا | ب: صاحبان   |

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً خدا حکم دیتا ہے عدل کا اور نیکی کرنے کا:

الف: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

ب: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

۲۔ اور تم سب کے لئے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو:

الف: وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤ اُولٰٓئِىۤىۡ الْاَلْبَابِ

ب: يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَتَبَ عَلٰٓيْكُمْ الْقِصَاصَ

۳۔ تم سب بچو بہت سے گمانوں سے:

الف: اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ب: اجْتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ

۴۔ تم سب نہ بناؤ یہودیوں اور عیسائیوں کو سر پرست:

الف: لَا تَتَّخِذُوۡا الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى

ب: لَا تَتَّخِذُوۡا الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى اَوْلِيَاۡءَ

۵۔ وہ سب قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکات:

الف: يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوۡنَ

ب: يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوۡنَ الزَّكٰوةَ

مشق نمبر (۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

- الف: یقیناً خدا نے حکم دیا ہے عدل اور نیکی کی بنیاد پر  
 ب: یقیناً خدا حکم دیتا ہے عدل اور نیکی کا

۲. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا رَزَقْنَاكُمْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَزَقْنَاكُمْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا كُنْزِكُمْ اَلْقَصٰصُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُكْتَبُوْنَ

- الف: وہ سب قائم کرتے ہیں نماز اور جو ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں  
 ب: تم سب قائم کرو نماز اور جو ہم نے تم کو روزی دی ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو

۳. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا كُنْزِكُمْ اَلْقَصٰصُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُكْتَبُوْنَ

- الف: اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تمہارے اوپر لکھا گیا قصاص کو  
 ب: جو لوگ ایمان لائے ان کے اوپر لکھا گیا قصاص کو

۴. لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

- الف: وہ سب نہ کھائیں تمہارے مالوں کو اپنے درمیان باطل طریقہ سے  
 ب: تم سب نہ کھاؤ اپنے مالوں کو اپنے درمیان باطل (طریقہ) سے

۵. يٰۤاَمْرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

- الف: وہ سب حکم دیتے ہیں اچھائی کا اور روکتے ہیں برائی سے  
 ب: تم سب حکم دو اچھائی کا اور روکو برائی سے

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ	
۲	قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا	
۳	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ	
۴	وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ	
۵	لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ	
۶	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ	
۷	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ	
۸	اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ	
۹	إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ	
۱۰	لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ	
۱۱	وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ	
۱۲	بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ	
۱۳	وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	
۱۴	يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

تَأْكُلُوا الرِّبَا - اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا - أُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ  
آمِنُوا بِرَسُولِهِ - اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنْ

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا .....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے (سود) نہ کھاؤ۔

۲. .... أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ .....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے (درمیان) سے صاحبان امر کی۔

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ..... عَلَيْكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب یاد کرو اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کو۔

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ .....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور تم سب ایمان لاؤ ان کے رسول پر۔

۵. .... الظَّنَّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

تم سب بچو، بہت سے گناہوں سے، یقیناً بعض گمان (بدگمانی)، گناہ ہیں۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے کا دقت سے ترجمہ کریں۔



# قرآن کی زبان

## فعل ماضی، واحد حاضر

درج ذیل افعال پر توجہ کریں:

قَتَلْتُ : تم نے قتل کیا

خَلَقْتُ : تم نے پیدا کیا

صَدَقْتُ : تم نے سچ بولا

كَتَبْتُ : تم نے لکھا

ان افعال کا فاعل، حاضر یعنی مخاطب ہے اور اس کے آخر میں ”ت“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

### فعل ماضی، واحد مذکر حاضر بنانے کا طریقہ

فعل ماضی واحد مذکر حاضر بنانے کے لئے:

فعل ماضی واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے اس کے بعد ”ت“ کا اضافہ کر دیں گے۔

مثلاً: صَدَقْتُ = صَدَقْتُ + تْ = صَدَقْتُ

مشق: نقشہ کے افعال غائب کو فعل حاضر میں تبدیل کریں اور ان کے معانی لکھیں:

معنی	فعل ماضی، حاضر	معنی	فعل ماضی، غائب
تم نے اجازت دی	أَذِنْتُ	اس نے اجازت دی	أَذِنَ
		اس نے حکم دیا	أَمَرَ
		اس نے پھیلا یا	بَسَطَ
		اس نے پہنچایا	بَلَغَ
		اس نے نکالا	خَرَجَ
		اس نے پڑھا	قَرَأَ
		اس نے خیال (گمان) کیا	حَسِبَ
		اس نے حکم کیا	حَكَمَ
		وہ داخل ہوا	دَخَلَ
		اس نے یاد کیا	ذَكَرَ

## مومن کے اجتماعی فرائض

جس طرح مومن کے انفرادی فرائض ہیں اسی طرح اس کے لئے اجتماعی ذمہ داریاں بھی رکھی گئی ہیں۔ ان میں سے بعض ذمہ داریاں سبق میں آئی ہیں جو اس طرح ہیں:

۱۔ معاشرتی انصاف کے لئے قیام: قرآن میں انبیاء علیہم السلام کی آمد کے اہم مقاصد میں معاشرتی انصاف کا ذکر کیا گیا ہے اور پیغمبروں کا فرض ہے کہ مومنین کو عدل و انصاف والی حکومت کے قیام کے لئے دعوت دیں:

﴿وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ﴾ اسی بارے میں قرآن ایک دوسرے انداز میں مومنین کو عدل و انصاف قائم کرنے کی دعوت دیتا ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ﴾

۲۔ خدا کی راہ میں انفاق: مومنین اپنے ایمانی بھائیوں کے بارے میں ذمہ دار ہیں کہ انفاق کے ذریعہ ان کی مدد کو پہنچیں۔ یہاں تک کہ غیر مسلمان ضرورت مندوں کے لئے بھی انفاق اچھا کام شمار کیا گیا ہے۔ انفاق بہت سی آیتوں میں نماز کے ساتھ ذکر ہوا ہے: ﴿الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ﴾

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: مومن جیسا کہ اپنے طور پر اچھے کام انجام دیتا ہے اور برے کام سے بچتا ہے اسی طرح اسے دوسرے افراد کے بارے میں بھی ذمہ دار ہونا چاہئے کہ ان کو اچھے کام کا حکم دے اور برائیوں سے روکے: ﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾

یہ الہی فریضہ بعض جگہ نماز اور زکات کے ساتھ آیا ہے جو کہ اس کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

۴۔ حرام خوری سے پرہیز: مومن مالی لین دین میں خیال رکھتا ہے تاکہ اس کا پاؤں الہی حدود سے باہر نہ جائے اور وہ راستہ جسے اسلام نے حرام قرار دیا ہے، اپنی زندگی کے گزارے کے لئے اس کا انتخاب نہ کرے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾

۵۔ بدگمانی سے پرہیز: اسلامی معاشرے کی سلامتی اور اس کی امنیت کے لئے اپنے ایمانی بھائی سے بدگمانی نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ بدگمانی سے محبت، تعاون اور باہمی میل جول کے رشتے کمزور ہو جاتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ﴾





نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>أَوْفُوا: تم سب وفا کرو، پورا کرو عُقُودٌ: پیمانہ، قراردادیں</p>	<p>۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(مائدہ / ۱)</p>
<p>تَعَاوَنُوا: تم سب تعاون کرو بِرٌّ: نیکی عُدْوَانٌ: دشمنی، تجاوز</p>	<p>۶. وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(مائدہ / ۲)</p>
<p>لَا تَخُونُوا: تم سب خیانت نہ کرو تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو</p>	<p>۷. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْثَلَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(انفال / ۲۷)</p>
<p>إِيْتَاءٌ: دینا، ادا کرنا قَرَابَتِ الْقُرْبَىٰ: قربت دار، رشتہ دار يَنْهَىٰ: وہ روکتا ہے فَحْشَاءٌ: برا کام</p>	<p>۸. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(نحل / ۹۰)</p>
<p>نَبَأٌ: خبر تَبَيَّنُوا: تم سب تحقیق کرو، تم سب چھان بین کرو</p>	<p>۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>(حجرات / ۶)</p>

توجہ

آیت نمبر ۷ میں ”وَتَخُونُوا“ کو ”لَا“ کے ہمراہ معنی کیجئے یعنی: (وَلَا تَخُونُوا)

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ  
 لِّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ  
 (لقمان ۱۲)

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت سے نوازا تاکہ  
 وہ خدا کا شکر ادا کریں اور جو بھی شکر ادا کرتا  
 ہے پس وہ اپنے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے۔

متعلمین قرآن سے کچھ باتیں:

آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعمت کے حقیقی شکر کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں:

۱۔ نعمت کی معرفت

۲۔ نعمت دینے والے کی معرفت

۳۔ اس کا شکریہ اور سپاس

۴۔ نعمت کو نعمت دینے والے کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا

اب جبکہ آپ حضرات نے ہدایت کرنے والے خدا کے ذریعے اس کی نعمتوں سے قرآن کریم سے آشنا ہو گئے  
 ہیں اور قرآن کو سمجھنے کے لئے مضبوط قدم اٹھا چکے ہیں تو بہتر ہے کہ مکمل خلوص کے ساتھ اس کا شکر ادا کریں اور عملی  
 اعتبار سے اس راہ پر قائم رہ کر اپنے عملی شکر کا اظہار کریں، اس لیے بھی کہ قرآن فرماتا ہے ”اگر شکر کرو گے تو میں تم پر  
 (نعمتوں کا) اضافہ کروں گا (ابراہیم ۷)“

## پانچ اصولوں کی یاد دہانی

پہلی جلد کے مقدمہ میں اس بات کو ذکر کیا گیا تھا کہ قرآن کے ترجمے اور مفہیم کی تحصیل کے لئے ضروری ہے کہ آپ پانچ اصولوں پر کاربند رہیں۔ یہ اصول اس طرح تھے:

۱۔ بتدریج (آہستہ آہستہ) آگے بڑھنا ۲۔ دہرانا ۳۔ تسلسل ۴۔ ذہن نشینی ۵۔ شوق و جذبہ  
قرآن کی تاکید ”وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ“ (ذاریات / ۵۵) کے تحت ہم ان اصولوں کو ایک بار پھر ذکر کر رہے ہیں۔

۱۔ قرآن کے مفہیم اور ترجمہ سیکھنے کا کام آہستہ آہستہ، سبق بہ سبق اور حصہ بہ حصہ ہونا چاہئے اور ایک دم سب کچھ سیکھنے کی امید سے باز رہنا چاہئے۔

۲۔ یہ کام باریک بینی، حوصلہ، مشق اور بار بار دہرانے کے ساتھ ہونا چاہئے تاکہ قرآن کے ترجمے اور مفہیم کی تعلیم مکمل ہو سکے۔

۳۔ یہ کام اس وقت فائدہ مند ہے جب اس میں دوام اور تسلسل پایا جائے۔ لہذا اس نصاب کے اختتام تک تسلسل اور ذہنی آمادگی کے ساتھ اس علمی اور خدائی کام کو جاری رکھیں تاکہ اس میں کوئی خلل پیدا نہ ہو اور اس کے اصل مقصد تک پہنچ جائیں۔ اس کورس کا اصلی ہدف یہ ہے کہ جب آپ قرآن کی تلاوت کریں تو آپ کو محسوس ہو کہ خدا آپ سے گفتگو کر رہا ہے۔ اس طرح سے قرآن پڑھنے سے آپ کو ایک خاص لذت حاصل ہوگی جس کی شیرینی کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔

۴۔ آپ کی محنت سے حاصل شدہ سرمایے کو محفوظ کرنے کے لئے ہم نے پہلے آپ سے کہا تھا کہ بہتر ہے کہ اس نصاب کے لئے آپ اپنے گھر کے افراد یا دوستوں میں سے کسی کو اپنا پڑھنے کا ساتھی بنائیں اور ہر سبق کو ایک دوسرے کے ساتھ موضوع گفتگو بنا کر اور ایک دوسرے سے مباحثہ کر کے اس نورانی راہ کو طے کریں۔ اس وقت جب کہ آپ آدھا راستہ طے کر چکے ہیں ہمارا مشورہ ہے کہ آپ گزشتہ اسباق کو اپنے کسی جاننے والے کو پڑھائیں اور خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے جو آپ نے سیکھا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

۵۔ روزانہ اور برابر قرآنی آیات کے مطالعہ اور اس میں غور و فکر کے ذریعے اپنے اندر نیا حوصلہ اور شوق و جذبہ پیدا کریں۔ مشہور اور خوش آواز قاریوں کی دلنواز تلاوت سن کر اپنے آپ کو قرآن سے اور زیادہ قریب (مانوس) کریں۔

یہ بات ایک بار پھر یاد دلا دیں کہ آیتوں اور عبارتوں کے ترجمے میں لفظ بلفظ ترجمہ کرنے کا راستہ اپنائیں۔ جن حضرات نے اب تک اختیاری مشقوں کو بھی اپنے کام میں شامل رکھا ہے وہ آگے بھی اسے جاری رکھیں اور آیات کے ترجمے کے بارے میں اپنی صلاحیت کو دو گنا کریں۔

### خوشخبری

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اب تک کے ۲۴/۱ اسباق میں آپ نے تقریباً پانچ سو قرآنی الفاظ سے واقفیت حاصل کر لی ہے جو کہ قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ ہیں!

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ پانچ سو الفاظ دراصل قرآن میں تقریباً ۵۵/۱ ہزار جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں اور آپ ان سب کے ترجمے پر قادر ہیں!

کیا آپ کو یہ جان کر خوشی نہ ہوگی کہ قرآن میں کل ۸۰۰/۷ الفاظ ہیں اور آپ نے ان میں سے ۷۰/۷ فیصد سے واقفیت حاصل کر لی ہے!

کیا آپ کو یہ معلوم ہے کہ اگر آپ نے اس نصاب کو مکمل کر لیا تو قرآن کے تقریباً ۸۲/۱ فیصد الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے!

کیا آپ جانتے ہیں کہ اس نصاب کے آخر میں آپ بہت سی سادہ آیتوں کے ترجمے پر عبور حاصل کر لیں گے اور اکثر آیات کے مفہوم اور پیغام کو سمجھ سکیں گے۔ اعداد و شمار آپ کو یہ خوشخبریاں دے رہے ہیں اور باقی راہ کا میاں بی کے ساتھ طے کرنے کی بھی دعوت دے رہے ہیں۔

### منزل کی طرف اہم قدم

متعلمین قرآن! آپ نے اب تک اس نصاب کے بارہ حصوں میں سے چھ کو مکمل کر لیا ہے، مانوس اور نامانوس الفاظ کو آپ ذہن نشین کر چکے ہیں اور ہر سبق کی مشقوں کو آپ نے لگن، محنت اور باریک بینی کے ساتھ حل کیا ہے۔ ہم اس کامیابی کے سلسلے میں تہ دل سے آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔

ساتویں حصے سے ہر سبق کی پانچ مشقوں میں ایک نئی مشق کا اضافہ کیا جا رہا ہے، یہ مشق قرآن کی نورانی آیات کے ترجمہ میں مہارت کے لئے ایک نیا اور کامیاب قدم ہوگا۔ اس مشق کو ”تفویقی مشق“ کے عنوان سے رکھا گیا ہے۔

اگر پہلی جلد کے مقدمہ کو دیکھیں تو مانوس الفاظ کے معیارات میں سے ایک یہ ہے کہ ”وہ الفاظ جن کے ہم جنس الفاظ گزشتہ اسباق میں آچکے ہیں اور ”زبان قرآن“ کے تحت بیان شدہ قواعد کے پیش نظر ان کے معانی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مثلاً ساتویں حصے کے پچیسویں سبق میں [كَسَبُوا: ان سب نے حاصل کیا] مانوس الفاظ کی فہرست میں آیا ہے کیونکہ چھٹے حصے کے تیسویں سبق میں ماضی جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ بتایا جا چکا ہے نیز اٹھارہویں سبق میں اس کا ہم جنس لفظ [كَسَبَتْ: اس نے حاصل کیا] ذکر ہو چکا ہے۔ اس لئے ذرا سا غور کرنے پر اس کے معنی سمجھے جاسکتے ہیں۔ آسانی کے لئے ان کے ہم جنس الفاظ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہو، کو ان کے سبق کے حوالے کے ساتھ ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ رجوع کرنے میں آسانی ہو:

### مانوس الفاظ

لفظ	معنی
ضَلُّوا [ ← ضَلَّ: ۲۳/۶ ]	وہ سب گمراہ ہوئے
كَسَبُوا [ ← كَسَبَتْ: ۱۸/۵ ]	ان سب نے حاصل کیا، انجام دیا

یعنی بین القوسین (بریکٹ) کے اندر کے لفظ کو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، اس کے بعد پہلا عدد، حصہ سے متعلق ہے اور دوسرا عدد، سبق کے نمبر سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا آپ مثلاً ”ضَلُّوا“ کے ہم جنس لفظ کو چھٹے حصہ کے تیسویں سبق میں پڑھ چکے ہیں۔

”زبان قرآن“ کو غور سے پڑھنے کے نتیجے میں قرآن کے بہت سے، زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ آپ کے لئے مانوس ہو جائیں گے اور قرآن میں ان کی تکرار کے پیش نظر قرآن کے ہزاروں الفاظ آپ کو نہایت مانوس لگنے لگیں گے اور یہ ایک اور قدم ہوگا قرآن کریم کے ترجمہ اور مفہم قرآن کو سمجھنے کے سلسلہ میں۔ اس دن کی امید کے ساتھ کہ جب تمام مسلمانان عالم قرآن کی انسان ساز آیتوں کے مفہم سے آشنا ہو جائیں۔ انشاء اللہ



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

ساتواں حصہ

# کفر، شرک اور نفاق

پچیسواں سبق: کفر اور کفار

چھبیسواں سبق: شرک اور مشرکین

ستائیسواں سبق: نفاق اور منافقین

اٹھائیسواں سبق: فسق اور عصیان



۶. إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

(انفال / ۵۵)

۷. وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْسِبُونَ سُوءَ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷﴾  
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ

(عنکبوت / ۲۳، ۲۴)

۸. وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

(عنکبوت / ۵۲)

۹. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْطَادُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

(محمد / ۳۳)

۱۰. وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا

(فتح / ۱۳)

توجہ



۱۔ آیت نمبر ۲ میں: عربی زبان میں ” و “ کو ”واو حالیہ“ کہتے ہیں۔ جس کے معنی ”در حال تکلیف“ کے ہوتے ہیں۔

۲۔ آیت نمبر ۷ میں: ”ل“ اس لئے کہ ” کے معنی ”تک“ کے بھی ہو سکتے ہیں۔

۳۔ آیت نمبر ۷ میں اور اس آیت کی مانند جہاں پر بھی ” ما “ کے بعد ”إِلَّا“ آجائے تو ”مما“ حرف نفی کہلاتی ہے۔

مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
تم سب	أَنْتُمْ	انسان، بشر، آدمی	إِنْسَان
ہم نے تیار کیا، ہم نے آمادہ کیا	أَعْتَدْنَا	گزشتہ، پہلے (اول کی جمع)	أَوَّلِينَ ، أَوْلُونَ
تم سب قتل کرو	أَقْتُلُوا	جواب	جَوَاب
تم سب گواہی دیتے ہو	تَشْهَدُونَ	حلال، جائز	حَلَال
تم سب انکار کرتے ہو، تم سب کفر اختیار کرتے ہو	تَكْفُرُونَ	اس نے روزی دی	رَزَق
تم سب ایمان لاتے ہو، تم سب ایمان رکھتے ہو	تُؤْمِنُونَ	بدترین، برائی، برا	شَرَّ
حیوانات، جانور (ذابہ کی جمع)	ذَوَاب	وہ سب گمراہ ہوئے	ضَلُّوا (صَلَّ: ۲۳/۶)
بھڑکتی آگ	سَعِيرٌ	باپ، آباء (آب کی جمع)	آبَاء
ان سب نے روکا	صَدُّوا	فتح، کامیابی	فَتْح
وہ ہرگز خیال نہ کرے، وہ ہرگز نہ سمجھے	لَا يَحْسِبَنَّ	کفار (کافر کی جمع)	كُفَّار
ہرگز نہیں (مستقبل کیلئے حرف نفی)	لَنْ	مدد، نصرت	نَصْر
تاکہ وہ سب زیادہ کریں، تاکہ وہ سب بڑھائیں	لِيَزِدُوا	ان سب نے حاصل کیا، ان سب نے انجام دیا	كَسَبُوا (كَسَبْتُ: ۱۸/۵)
وہ سب مر گئے	مَاتُوا	حصہ	نَصِيبٌ
ہم ہلست دیتے ہیں	نُضَلِّي	دعا، پکارنا	دُعَاء
وہ بخشتا ہے	يُعْفِرُ		
وہ انجام دیتا ہے	يُفْعَلُ		

مانوس الفاظ میں جو الفاظ بین القوسین (بریکٹ) کے اندر کے الفاظ وہ ہیں جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، ان الفاظ کے بعد کے پہلے عدد سے مراد کتاب کا حصہ نمبر ہے اور دوسرے عدد سے مراد سبق کا نمبر ہے۔

توجہ



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. تَشْهَدُونَ - تَكْفُرُونَ - تُؤْمِنُونَ:

- الف: تم سب گواہی دیتے ہو تم سب انکار کرتے ہو  
 ب: تم گواہی دیتے ہو تم سب نے انکار کیا
- تم سب ایمان لاتے ہو  
 تم سب ایمان لائے

۲. لَا يَحْسَبَنَّ - يَغْفِرُ - يَفْعَلُ:

- الف: وہ ہرگز سمجھے وہ بخشتا ہے  
 ب: وہ ہرگز نہ سمجھے وہ بخشتا ہے
- وہ کرتے ہیں  
 وہ انجام دیتا ہے

۳. صَدُّوا - مَاتُوا - اَعْتَدْنَا:

- الف: ان سب نے روکا وہ سب مر گئے  
 ب: تم سب روکو تم سب مر جاؤ
- ہم نے تیار کیا  
 ہم نے تیار کیا

۴. دَوَابَّ - سَعِيرٍ - لَنْ:

- الف: حیوانات بھڑکتی آگ  
 ب: چوپائے دوزخی آگ
- ہرگز نہیں  
 ہرگز

۵. نُمَلِي - اَنْتُمْ - لِيَزِدْ دَاوُودَ:

- الف: ہم نے مہلت دی تم سب  
 ب: ہم مہلت دیتے ہیں تم سب
- تا کہ وہ سب بڑھائیں  
 تا کہ وہ سب بڑھائیں

ب: کونسا جز: صحیح ہے؟

۱۔ ہم نے تیار کیا ہم مہلت دیتے ہیں:

الف: اَعْتَدْنَا - نُمَلِّي

ب: نُمَلِّي - اَعْتَدْنَا

۲۔ تم سب ایمان لاتے ہو تم سب کفر اختیار کرتے ہو:

الف: آمَنُوا - كَفَرُوا

ب: تُوْمِنُوْنَ - تَكْفُرُوْنَ

۳۔ ان سب نے روکا وہ سب مر گئے:

الف: صَدُّوا - مَاتُوا

ب: مَاتُوا - صَدُّوا

۴۔ وہ بخشا ہے وہ انجام دیتا ہے:

الف: يَفْعَلُ - يَغْفِرُ

ب: يَغْفِرُ - يَفْعَلُ

۵۔ بھڑکتی آگ حیوانات:

الف: دَوَابَّ - سَعِيرٍ

ب: سَعِيرٍ - دَوَابَّ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. وَ الَّذِينَ كَفَرُوا أُولِيَاءُ وَهُمْ الطَّاغُوتُ

- الف: اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست سرکش ہیں
- ب: اور جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں وہ سرکشوں کے دوست ہیں

۲. وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

- الف: اور جو بھی خدا اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے
- ب: اور جو خدا اور رسول پر ایمان نہیں لاتا

۳. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

- الف: اے اہل کتاب! تم سب نے کس لئے انکار کیا خدا کی نشانیوں کا
- ب: اے اہل کتاب! تم سب کیوں انکار کرتے ہو خدا کی نشانیوں کا

۴. وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

- الف: اور جس نے بھی فیصلہ نہیں کیا اس سے جو خدا نے نازل کیا
- ب: اور کون فیصلہ نہیں کرتا اس سے جو خدا نے نازل کیا

۵. وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

- الف: اور تم سب ہرگز نہ سمجھو، اے وہ لوگو جنہوں نے کفر اختیار کیا
- ب: اور وہ سب ہرگز نہ سمجھیں ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا



توجہ

لِمَ = (لِ + مَا): کس لئے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب خود نقصان اٹھانے والے ہیں:



الف: **أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ**



ب: **أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ**

۲۔ وہ سب نکالتے ہیں ان سب کو نور سے تاریکیوں کی طرف:



الف: **يُخْرِجُهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ**



ب: **يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ**

۳۔ وہ سب مایوس ہو گئے میری رحمت سے:



الف: **أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ**



ب: **أُولَئِكَ يَتَسَوَّأُ مِنْ رَحْمَتِي**

۴۔ پس ہرگز نہیں بخشے گا خدا ان سب کو:



الف: **إِنَّا اخْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا**



ب: **فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ**

۵۔ کس لئے تم سب انکار کرتے ہو خدا کی نشانیوں کا:



الف: **لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ**



ب: **وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ**

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارات	ترجمہ
۱	وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وِ لِقَائِهِ	
۲	أَفْتُونُونَ بَبْغِضِ الْكِتَابِ	
۳	فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ	
۴	إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	
۵	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ	
۶	إِنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا	
۷	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وِ صَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ	
۸	ثُمَّ مَاتُوا وِ هُمْ كُفَّارٌ	
۹	فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا	
۱۰	وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ	
۱۱	لَمْ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وِ أَنْتُمْ تَشْهَدُونَ	
۱۲	وَ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ... أُولَئِكَ هُمُ	
	الْخَاسِرُونَ	

توجہ

آیت نمبر ۸، ۱۱ میں عربی زبان میں ”و“ کو ”واو حالیہ“ کہتے ہیں۔ جس کے معنی ”در حالانکہ“ کے ہوتے ہیں۔

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا اِثْمًا

صرف..... ان سب کو..... وہ سب زیادہ کریں.....

۲. فَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا

یقیناً..... تیار کیا..... بھڑکتی آگ کو

۳. فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ اِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

..... نہیں ہے سزا اس کی جس نے..... تم سب میں سے مگر خواری ہے دنیا کی..... میں

۴. ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفٰرًا فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

پھر..... درحالیہ..... کافر تھے، تو خدا ہرگز..... ان کو

۵. اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

..... بدترین..... خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں.....

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا

ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے :

۱. اُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

..... (بقرہ/۵/۲۰۲)

۲. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلٰلًا بَعِيْدًا

..... (نساء/۱۶۷)

۳. كَلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُوْنَ

..... (مائده/۸۸)

۴. اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسٰنِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

..... (يوسف/۵)

۵. وَمَا دَعَا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

..... (رعد/۱۴)

۶. اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ

..... (صافات/۱۲۶)

۷. اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

..... (نصر/۱)



آیت نمبر ۶ میں ”آبَائِكُمْ الْاَوَّلِيْنَ“ تمہارے اگلے (گزشتہ) آباء و اجداد۔

# قرآن کی زبان

## فعل ماضی، جمع مذکر حاضر

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کے ساتھ پڑھئے :

دَخَلْتُمْ : تم سب داخل ہوئے

ظَلَمْتُمْ : تم سب نے ظلم کیا

قَتَلْتُمْ : تم سب نے قتل کیا

شَكَرْتُمْ : تم سب نے شکر کیا

مذکورہ افعال سب کے سب ماضی ہیں۔ ان کا فاعل بھی حاضر ہے نیز مذکر اور جمع ہے۔

ان افعال سے بہتر آشنائی کے لئے ان کا موازنہ واحد مذکر غائب سے کریں:

دَخَلَ ← دَخَلْتُمْ

ظَلَمَ ← ظَلَمْتُمْ

قَتَلَ ← قَتَلْتُمْ

شَكَرَ ← شَكَرْتُمْ

جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں ان سب افعال کے آخر میں ”تُمْ“ کا اضافہ ہوا ہے۔

### یاد رکھنے کے لئے

ماضی جمع مذکر حاضر بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے آخر میں ”تُمْ“ کا اضافہ کر دیں گے جیسے:

دَخَلَ -> دَخَلْتُم = دَخَلْتُمْ

مشق نمبر (۱): درج ذیل افعال سے فعل ماضی جمع حاضر بنائیے:  
نَصَرَ - وَعَدَ - كَتَبَ - حَسَنَ - شَرِبَ -

مشق نمبر (۲): ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

فعل ماضی، واحد مؤنث	فعل ماضی، واحد مذکر
.....: كَتَبْتُمْ	كَتَبَ: اس نے لکھا
صَدَقْتُمْ: تم سب نے سچ بولا	.....: صَدَقَ
.....: تم سب نے جانا	.....: عَلِمَ
.....: تَرَكَكُمْ	.....: اس نے ترک کیا
.....: تم سب نے ظلم کیا	.....: ظَلَمَ



## کفر اور کفار

لفظ کفر اور کفار تقریباً تمام مسلمانوں کے لئے جانے پہچانے الفاظ ہیں لیکن بہت سے مسلمان، ان فطرت سے فرار کرنے والے انسانوں کے سلسلہ میں مکمل معلومات نہیں رکھتے ہیں۔ اس سبق میں کفار کی بعض خصوصیات، حق سے انکار اور اس کے چھپانے کے ناگوار نتائج کو ذکر کیا گیا ہے۔

حق پر ایمان لانے والے مومنین کے برخلاف کفار اپنے دل کو باطل سے لگائے رہتے ہیں اور یہی باطل عقیدہ ان کی بربادی اور نقصان کا سبب ہوتا ہے: ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ﴾ جو لوگ خدا کی نشانیوں کو چھپاتے ہیں اور قیامت کا انکار کرتے ہیں وہ خدا کی بیکراں رحمت سے ناامید ہیں۔ ایسے ناپاس اور ناشکرے لوگ دردناک عذاب کے مستحق ہیں: ﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ لِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَبْئِسُونَ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾

قرآن کے لحاظ سے اسلام ایک برحق دین ہے اور انسانی فلاح و بہبود کے لئے اصول و ضوابط کا جامع اور مکمل مجموعہ ہے۔ لہذا اگر کوئی پیغمبروں کی بعض ہدایتوں اور بعض کتب آسمانی پر ایمان لے آئے اور بعض کو چھوڑ دے تو وہ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے: ﴿أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا...﴾ اسکے علاوہ قرآن، مومن ہونے کے لئے صرف ایمان کے دعوے کو کافی نہیں سمجھتا اور جو شخص خدا کے احکام کی بنیاد پر حکومت اور قضاوت نہ کرے اسے کافر جانتا ہے:

﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾

دنیا میں کفار کی حیثیت: کائنات کے خالق کی نظر میں کوئی بھی جانور، کافر سے بدتر نہیں ہے۔ کیونکہ کائنات کے تمام موجودات اپنے پروردگار کے حکم کے تابع ہیں یہاں تک کہ خود قرآن کے مطابق وہ تسبیح میں مصروف ہیں۔ ظاہر کہ جو انسان ہر طرح کے وسائل سے بہرہ مند ہے اور اس کی ہدایت کے لئے انبیاء نے واضح

ترین دلیلوں کو قائم کیا ہے اس کے باوجود وہ باطل پر اڑا ہوا ہے تو اسے کائنات کی پست ترین مخلوق ہونا ہی چاہئے:

﴿إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ﴾

کفار کو خدا کی طرف سے مہلت: یہ کافر جب اپنی سرکشی میں کسی چیز کو آڑے آتے نہیں دیکھتا تو سمجھتا ہے کہ قسمت اس کا ساتھ دے رہی ہے اور یہ خدا کی طرف سے دی گئی مہلت اس کے لئے سود مند ثابت ہوگی۔ جب کہ یہ مہلت اسے گناہ و جرم کی دلدل میں اور پھنساتی چلی جائے گی یہاں تک کہ اس کی واپسی کے تمام راستے بند ہو جائیں گے: ﴿وَلَا يَخْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلْمَامًا لِمَلِي لَهُمْ حَيْرٌ لَّا نَفْسِهِمْ إِنَّمَا نَمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا﴾

قرآن کی روسے کفار کا انجام

۱۔ الہی مغفرت سے محرومی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ صَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ﴾

۲۔ دردناک عذاب: ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾

۳۔ بھڑکتی آگ کی نذر ہونا: ﴿فَأِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا﴾

۴۔ دوزخ میں ہمیشہ رہنا: ﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِهِمُ السَّعِيرُونَ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ

إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾



## اختیاری مشق



دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>سَوَاءٌ: برابر ہے</p> <p>أ: چاہے، خواہ</p> <p>أَنْذَرْتُ: تم ڈراؤ، تم نے ڈرایا</p> <p>لَمْ تُنذِرْ: تم نہ ڈراؤ، تم نے نہیں ڈرایا</p>	<p>۱. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ</p> <p>.....</p> <p>(بقرہ/۶)</p>
<p>يُخَفِّفُ: رعایت دی جاتی ہے، ہلکا کیا جاتا ہے</p> <p>يُنظَرُونَ: ان سب کو مہلت دی جاتی ہے</p>	<p>۲. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأُمَّاؤُهُمْ تُفَارِقُونَ وَاللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ خُلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ</p> <p>.....</p> <p>(بقرہ/۱۶۱ و ۱۶۲)</p>
<p>نُذَوُلُ: ہم سب الٹے پلٹتے ہیں</p> <p>يَعْلَمُ: وہ جانے، جانتا ہے</p> <p>يُمَحِّصُ: ہم چھانٹتے ہیں، ہم الگ کرتے ہیں، خالص کرے، وہ نابود کرتا ہے، وہ نابود کرے</p>	<p>۳. إِنَّ يَمْسَسُكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلَهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يَجِبُ الظَّالِمِينَ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ</p> <p>.....</p> <p>(آل عمران/۱۴۰ و ۱۴۱)</p>
<p>يُحَقِّقُ: وہ ثابت کرتا ہے، وہ ثابت کرے، وہ کاٹتا ہے، جڑ</p> <p>دَابِرُ: دابیر:</p>	<p>۴. وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِينَ</p> <p>.....</p> <p>(انفال/۷)</p>

نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>اعلموا: تم سب جان لو مُعْجِزِي (مُعْجِزِينَ): عاجز کرنے والے مُخْزِي: رسوا کرنے والا، خوار کرنے والا</p>	<p>۵. اَعْلَمُوا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ..... ..... ..... (توبہ / ۲)</p>
<p>قَاتِلُوا: تم سب جنگ کرو اِيْمَانٍ: قسم (یمن کی جمع) يَنْتَهُوْنَ: وہ سب باز آتے ہیں</p>	<p>۶. فَقَاتِلُوا اِيْمَةَ الْكٰفِرِيْنَ اِنَّهُمْ لَا اِيْمَانَ لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ..... ..... ..... (توبہ / ۱۲)</p>
<p>اِخْوَانٍ: بھائی (اُخ کی جمع) اِسْتَحْبُوا: ان سب نے ترجیح دی يَتَوَلَّوْا: وہ دوستی کرے</p>	<p>۷. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا اٰبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاءَ اِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلٰى الْاِيْمَانِ وَاَمِنْ يَتَوَلَّوْا مِنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ..... ..... ..... (توبہ / ۲۳)</p>
<p>كَلِمَةً: بات، کلمہ سُفْلَىٰ: پست، پست ترین عُلْيَا: اونچی، بلند، بلند ترین</p>	<p>۸. وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَاَلَمَّةَ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ..... ..... ..... (توبہ / ۴۰)</p>
<p>لَا يَأْسُ: وہ ناامید نہیں ہوتا رُوحٍ: رحمت</p>	<p>۹. اِنَّهٗ لَا يَأْسُ مِنْ رُوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمَ الْكٰفِرُوْنَ ..... ..... ..... (یوسف / ۸۷)</p>
<p>لَا تُطِعْ: تم اطاعت نہ کرو جَاهِدْ: تم جہاد کرو</p>	<p>۱۰. فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ..... ..... ..... (فرقان / ۵۲)</p>

# شرک اور مشرکین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

(نساء/ ۱۱۶)

۲. مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

(مائدہ/ ۷۲)

۳. قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ

(یونس/ ۳۵)

۴. وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ

(یوسف/ ۱۰۶)

۵. وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلَكِ

(اسراء/ ۱۱۱)

۶. مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

(کہف/ ۲۶)

۷. قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

(کہف/ ۱۱۰)

۸. وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ..... يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ  
كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

(نور/۵۵).....

۹. لِيَعْبُدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(احزاب/۷۳).....

۱۰. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

(بينہ/۶).....

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۴ میں ”وَهُمْ“ میں ”و“ واو حالیہ ہے۔

۲۔ آیت نمبر ۶ اور اس جیسی آیت میں کلمہ ”أَحَدٌ“ جملہ منفی میں استعمال ہو تو اس کے معنی ”کوئی بھی“ کے ہوتے ہیں۔

۳۔ آیت نمبر ۷ میں ”بِعِبَادَةٍ“ میں ”بِ“ کے معنی ”میں“ کیجئے۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولنے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
بیٹے، اولاد	ذُرِّيَّة	شریک	شَرِيك
بلکہ	بَلْ	انسان	بَشَر
انسان	اِنْس	جن	جِن
گروہ، جماعتیں	اَحْزَاب	دوزخ، جہنم	جَهَنَّمَ
شریک کی جمع	شُرَكَاء	عبادت، بندگی	عِبَادَة
قوم، شہود	ثَمُود	عمل، کام	عَمَلٌ
میں	اَنَا	مثل، طرح، جیسے	مِثْلٌ
بیٹا	وَلَدٌ	مجرم لوگ، گناہگار لوگ (مجرم کی جمع)	مُجْرِمِينَ، مُجْرِمُونَ
مدد کرنے والے (ناصر کی جمع)	اَنْصَار	مومن عورتیں	مُؤْمِنَات
وہ امیدوار ہے	كَانَ يَرْجُوا	مشرک عورتیں	مُشْرِكَات
اس نے انکار کیا، اس نے کفر اختیار کیا	كَفَرَ	منافق لوگ (منافق کی جمع)	مُنَافِقُونَ، مُنَافِقِينَ
اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا	لَمْ يَتَّخِذْ	منافق عورتیں	مُنَافِقَات
پس وہ انجام دے (پس اُسے چاہیے کہ انجام دے)	فَلْيَعْمَلْ	اس نے لیا، اس نے بنایا	اِتَّخَذَ (اِتَّخَذُوا ۱۵/۳)
وہ نہیں تھا، وہ نہیں ہے	لَمْ يَكُنْ	اس نے جھٹلایا	كَذَّبَتْ (كَذَّبُوا: ۲۰/۵)

معنی	نثر الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ٹھکانا	مَأْوَى		
کیا	هَلْ		
وہ توبہ کرتا ہے، توبہ قبول کرتا ہے	يَتُوبُ		
وہ شریک مانتا ہے، وہ شریک بناتا ہے	يُشْرِكُ		
اس کو شریک مانا جائے، اس کو شریک مانا جاتا ہے	يُشْرِكُ		
وہ سب شریک مانتے ہیں، وہ سب شریک بناتے ہیں	يُشْرِكُونَ		
وہ عذاب دیتا ہے، وہ سزا دیتا ہے	يُعَذِّبُ		
وہ جھٹلاتا ہے، وہ انکار کرتا ہے	يُكَذِّبُ		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يُشْرِكُ - يُشْرِكُونَ - يُشْرِكُ:

- الف: وہ شریک مانتا ہے      وہ سب شریک مانتے ہیں      تم شریک مانتے ہو
- ب: وہ شریک مانتا ہے      وہ سب شریک مانتے ہیں      اُس کو شریک مانا جاتا ہے

۲. لَمْ يَكُنْ - لَمْ يَتَّخِذْ - فَلْيَعْمَلْ:

- الف: وہ نہیں تھا      اس نے نہیں بنایا      پس وہ انجام دے
- ب: نہیں تھا      وہ نہیں بناتا      وہ انجام دیتا ہے

۳. هَلْ - اَنَا - وَوَلَدٌ:

- الف: کیا ہم بیٹا
- ب: کیا میں بیٹا

۴. كَفَرًا - اَنْصَارًا - مَاوِيًا:

- الف: اس نے انکار کیا مدد کرنے والے ٹھکانا
- ب: اس نے کفر اختیار کیا مدد کرنے والا ٹھکانا

۵. يَتُوبُ - يُعَذَّبُ - كَانَ يَرْجُوا:

- الف: اس نے توبہ کی اس نے عذاب کیا وہ امیدوار ہے
- ب: وہ توبہ کرتا ہے وہ سزا دیتا ہے وہ امیدوار ہے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱- میں-کیا:

- الف: هَلْ - اَنَا
- ب: اَنَا - هَلْ

۲- وہ شریک مانتا ہے۔ وہ سب شریک مانتے ہیں:

- الف: يُشْرِكُ - يُشْرِكُ
- ب: يُشْرِكُ - يُشْرِكُونَ

۳- وہ امیدوار ہے۔ پس وہ انجام دے:

- الف: كَانَ يَرْجُوا - يَعْمَلُ
- ب: كَانَ يَرْجُوا فَلَمْ يَفْعَلْ

۴۔ ٹھکانا۔ وہ توبہ کرتا ہے:

الف: مَاوَى - يَتُوبُ

ب: مَاوَى - تَابَ

۵۔ اس نے نہیں بنایا۔ وہ نہیں تھا:

الف: لَمْ يَكُنْ - لَمْ يَتَّخِذْ

ب: لَمْ يَتَّخِذْ - لَمْ يَكُنْ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. مَا لَهُمْ مِنْ ذُوْنِهِ مِنْ وَّلِيٍّ

الف: نہیں ہے تمہارے لئے خدا کے علاوہ کوئی سرپرست

ب: نہیں ہے ان کے لئے اس کے علاوہ کوئی سرپرست

۲. قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ اِلَيَّ

الف: تم کہہ دو کہ میں صرف ایک بشر ہوں تم سب کی طرح، وحی ہوتی ہے میرے اوپر

ب: تم کہہ دو کہ صرف میں ہوں ایسا بشر کہ وحی ہوتی ہے مجھ پر

۳. فَمَنْ كَانَ يَرْجُو الْفَقَاءَ رَبِّهٖ

الف: تو جو شخص امیدوار ہے اپنے پروردگار کی ملاقات کا

ب: تو جو شخص امیدوار تھا کہ دیکھے اپنے پروردگار کو

توجہ

۴. مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

- الف: پس جو بھی شریک مانے پروردگار کا یقیناً حرام کر دے گا اس پر جنت کو  
 ب: پس جو شخص شریک مانے گا خدا کا تو تحقیق خدا نے حرام کر دی اس پر جنت کو

۵. لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

- الف: اس لئے کہ سزا دی ہے منافق مردوں اور عورتوں کو  
 ب: تاکہ وہ سزا دے منافق مردوں اور عورتوں کو

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ نہیں ہے اس کے لئے کوئی شریک حکمرانی میں:

- الف: لَا يُشْرِكْ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا  
 ب: لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ  
 ۲۔ اور شریک نہیں بناتا ہے اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو:

الف: لَا يُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

ب: يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا

۳۔ یقیناً خدا نہیں بخشتا ہے کہ اس کا شریک مانا جائے:

الف: وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

ب: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ

۴۔ پس وہ انجام دے اچھا کام:

الف: الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ب: فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	
۲	لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا	
۳	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ	
۴	يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكْ بِي شَيْئًا	
۵	إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ	
۶	يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ	
۷	وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ	
۸	وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ	
۹	هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَهْدِي	
۱۰	فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا	
۱۱	لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ	
۱۲	وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا	

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا

..... میری، وہ سب شریک نہیں مانتے..... کو

۲. فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

..... امیدوار ہو..... ملاقات کا پس وہ..... اچھا

۳. وَمَا وَهَ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

اور آگ کا..... ہے اور نہیں ہے..... کوئی

۴. مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ فَلِلَّهِ يَهْدِي لِلْحَقِّ

جو ہدایت کرتا ہے..... کہہ دو خدا..... کرتا ہے..... طرف

۵. وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور وہ قبول کرتا ہے توبہ کو،..... اور..... سے

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

توجہ

یہاں پر ”علیٰ“ کے ”سے“ معنی کیجئے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا... بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

..... (بقرہ/۵/۱۱۶)

۲. وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

..... (انعام/۱۱۲)

۳. وَ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۗ

..... (ہود/۶۱)

۴. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۗ

..... (عدہ/۳۸)

۵. وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا

..... (مریم/۸۸)

۶. وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ

..... (فرقان/۳۱)

۷. كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ

..... (مؤمن/۵)

۸. هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ

..... (رحمن/۴۳)

توجہ

آیت نمبر ۴ میں ”وَالِی“ دراصل ”وَأَرْسَلْنَا إِلَی“ ہے۔

# قرآن کی زبان

## فعل ماضی متکلم

معانی کی طرف توجہ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل افعال کو ملاحظہ کیجئے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
عَلِمْنَا: ہم نے جانا	عَلِمْتُ: میں نے جانا
قَرَحْنَا: ہم نے چھوڑا	قَرَحْتُ: میں نے چھوڑا
وَعَدْنَا: ہم نے وعدہ کیا	وَعَدْتُ: میں نے وعدہ کیا

پہلے گروہ کا فاعل خود متکلم ہے اور واحد ہے۔

دوسرے گروہ کا فاعل بھی خود متکلم ہے لیکن جمع ہے واحد نہیں ہے۔

ان افعال کے آخر میں ”ث“ اور ”نَا“ آیا ہے۔ لہذا ماضی متکلم بنانے کا طریقہ اس طرح ہے:

### یاد رکھنے کے لئے

ماضی واحد متکلم بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے آخر میں ”ث“ کا اضافہ کر دیں گے جیسے:

دَخَلَ -> دَخَلْتُ + ث = دَخَلْتُ

ماضی جمع متکلم بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے آخر میں ”نَا“ کا اضافہ کر دیں گے جیسے:

دَخَلَ -> دَخَلْنَا + نَا = دَخَلْنَا

مشق نمبر (۱): درج ذیل افعال سے فعل ماضی واحد متکلم اور جمع متکلم بنائیے:

قَتَلَ - شَهِدَ - حَسِبَ - فَتَحَ

مشق نمبر (۲) درج ذیل نقشہ کو مکمل کریں:

فعل ماضی، واحد متکلم	فعل ماضی، جمع متکلم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب
.....	.....	نَصَرَ: اس نے مدد کی
.....	.....	أَخَذَ: اس نے لیا
.....	.....	عَبَدَ: اس نے عبادت کی
.....	.....	خَرَجَ: اس نے نکلا
.....	.....	رَزَقَ: اس نے روزی دی



## شُرک اور مشرکین

خدائے لایزال پر ایمان لانے کے راستے میں ایک رکاوٹ شرک ہے جو ہر پیغمبر کے زمانے میں رہا ہے۔ قرآن میں شرک کی مختلف قسمیں بیان کی گئی ہیں جن میں سے بعض اس طرح ہیں:

### شُرک کی مختلف شکلیں

بعض مشرکین کا خیال تھا کہ خدا کا ایک بیٹا ہے۔ قرآن اس تصور کو باطل قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے: ﴿وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ ان لوگوں کا عقیدہ تھا کہ جس طرح انسان اپنے بیٹے سے مختلف کاموں میں مدد لیتا ہے اسی طرح خدا بھی خلقت اور مخلوقات کے انتظامی امور میں اپنے بیٹے سے مدد لیتا ہے۔

مشرکین کہتے ہیں کہ کائنات کو چلانے کے لئے خدا کے پاس اس کے کچھ شریک ہیں جن میں سے ہر ایک کائنات کے مختلف امور میں سے بعض امور کو انجام دیتا ہے۔ قرآن اس دعوے کو سختی کے ساتھ جھٹلاتا ہے: ﴿لَمْ يَكُنْ

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ﴾ اور: ﴿مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا﴾ قرآن کریم خدا کے شریکوں کے سلسلہ میں بیہودہ عقیدوں کو باطل قرار دیتا ہے اور اس پر تنقید کرتے ہوئے فرماتا ہے: کیا یہ شرکاء تمہیں حق کی ہدایت کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں! صرف خدا ہے جو حق کی ہدایت کرتا ہے: ﴿قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ﴾

شُرک کے سبب بڑی نعمتوں سے محروم ہونا

۱۔ دیدار خدا سے محرومی: شرک جیسی اعتقادی آفت انسان کو ایک بڑی نعمت سے محروم کر دیتی ہے قرآن مجید شرک کو خدا کے دیدار سے محرومی کا سبب قرار دیتا ہے: ﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ

وَأَجِدُ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿

۲۔ خدا کی مغفرت سے محرومی: قرآن میں شرک کو عظیم ظلم قرار دیا گیا ہے: ﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ اور مشرکین کو ظالم بتایا گیا ہے: ﴿مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ... وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ﴾ کیونکہ مشرک اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے اور اپنے وجود کو خدا کے کرم و رحمت سے محروم کر دیتا ہے دوسری طرف شرک کے ذریعہ اس خدا پر ظلم کرتا ہے جس نے اسے نعمتوں سے نوازا ہے۔ اس عظیم ظلم کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا کی مغفرت سے محروم ہو جاتا ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾

۳۔ جنت مشرکین پر حرام ہے: شرک اختیار کرنے والوں کے اوپر جنت کو حرام کر دیا گیا ہے: ﴿مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ نہ صرف یہ کہ مشرکین جنت سے محروم ہو جائیں گے بلکہ دوزخ ان کا ابدی گھر ہو جائے گا: ﴿... وَمَأْوَاهُ النَّارُ﴾



اختیاری مشق



نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
تَعَالَوْا: تم سب آؤ	۱. قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ ..... ..... (آل عمران / ۶۴)
لَا تُشْرِكْ: ہم شریک نہ مانیں أَرْبَابٍ: پروردگار (رَبِّ کی جمع)	۲. وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضًا بَعْضًا أَرْبَابًا مَنْ دُونِ اللَّهِ <sup>ط</sup> ..... ..... (آل عمران / ۶۴)
اِفْتَرَى: اس نے الزام لگایا، جھوٹ بانڈھا	۳. إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَعْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ <sup>ع</sup> وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا ..... ..... (نساء / ۴۸)
أَشَدَّ: شدید، سخت ترین أَشْرَكُوا: ان سب نے شریک مانا دشمنی: عداوة	۴. لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ..... ..... (مائده / ۸۲)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
حَبِطٌ: وہ نابود ہوا	۵. ذٰلِكَ هَدٰى اللّٰهُ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ..... ..... ..... (انعام/ ۸۸)
بُئِيَ: میرے بیٹے لَا تُشْرِكْ: تم شریک نہ مانو	۶. وَاذْقَالَ نٰفُسٍۭ لِاٰبِنِهٖۭ وَهُوَ يَعْطٰهُ اِيْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ اَظْلَمُۭ اَظْلَمٌۭ عَظِيْمٌۭ ..... ..... ..... (لقمان/ ۱۳)
شُرِكْتٌ: تم نے شریک مانا يَحْبِطُ: وہ تباہ ہوتا ہے	۷. وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبِطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ..... ..... ..... (زمر/ ۲۵)
سُبْحٰنٌ: وہ پاک و منزہ ہے عَمَّا: عن + مَا	۸. اَمْ لَہُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ..... ..... ..... (طور/ ۳۳)



توجہ

لَيَحْبِطَنَّ = لَ + يَحْبِطُ + نَّ، لَتَكُوْنَنَّ + لَ + تَكُوْنُ + نَّ. یہاں پر حرف ”ن“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

## نفاق اور منافقین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَأْتِيهِمْ الْآخِرُ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ

(بقرہ/۸)

۲. فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

(بقرہ/۱۰)

۳. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا الْكَيْفَ نُمْسِكُ بِمُصْلِحُونَهَا أَلَا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ

(بقرہ/۱۱ اور ۱۲)

۴. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ

(بقرہ/۱۳)

۵. إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا

(نساء/۱۳۰)

۶. وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

(توبہ/۶۸)

۷. وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

(احزاب / ۱۴)

۸. إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ

(منافقون / ۱)

۹. وَاللَّهُ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

(منافقون / ۷)

۱۰. وَاللَّهُ الْعَزِيزُ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

(منافقین / ۸)



توجہ

آیت نمبر ۱ میں ”بِْمُؤْمِنِينَ“ میں جو ”بِ“ کا ترجمہ نہیں کیا جائے گا۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولنے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
ذَاوُود	حضرت داؤد علیہ السلام	جَامِع	جمع کرنے والا
سُلَيْمَان	حضرت سلیمان علیہ السلام	خَزَائِن	خزانے (خزانہ کی جمع)
شَهَادَة	واضح، گواہی	اِسْتَكْبَرَتْ	تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا
مَرَض	بیماری، مرض	زَادَ . زَادَتْ	اس نے زیادہ کیا، اس نے بڑھایا
عَاقِبَة	عاقبت، انجام	سُفَهَاء	اجمق لوگ، بیوقوف (سفیہ کی جمع)
عُرُور	فریب، دھوکا	كَاذِبُونَ ، كَاذِبِينَ	جھوٹے، جھوٹ بولنے والے
أَمَنَّا (آمن: ۱۲/۶)	ہم سب ایمان لائے	مُقِيم	قائم کرنے والا
أَخْرَجْنَا (أخرج: ۱۹/۵)	ہم نے خارج کیا، ہم نے نکالا	كُنْتُ	تم تھے
جَاءَتْ (جاء: ۱۰/۳)	وہ آئی	لَا تُفْسِدُوا	تم سب فساد نہ پھیلاؤ
جِنَابٍ (جنت ب: ۱۶/۴)	ہم لائے	بَلَى	ہاں، جی
سَمَاء	آسمان	نَبَات	اگنے والی، گھاس (نباتات)
عِزَّة	عزت، غلبہ	مُصْلِحُونَ مُصْلِحِينَ	اصلاح کرنے والے
كَذَّبَتْ (كذبوا: ۲۰/۵)	تم نے جھٹلایا	مُفْسِدُونَ مُفْسِدِينَ	فساد پھیلانے والے
يَعْلَمُ (يعلمون: ۱۳/۴)	وہ جانتا ہے		

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ہم نے ہدایت دی	هَدَيْنَا (هَدَى: ۱۴۳)		
ہم گواہی دیتے ہیں	نَشْهَدُ		
وہ سب سمجھتے ہیں، وہ سب درک کرتے ہیں	يَشْعُرُونَ		
وہ گواہی دیتا ہے	يَشْهَدُ		
وہ سب سمجھتے ہیں	يَفْقَهُونَ		
وہ کہتا ہے	يَقُولُ		
وہ سب جھوٹ بولتے ہیں	يَكْذِبُونَ		
اس نے لعنت کی	لَعَنَ		

توجہ

نئے الفاظ میں ”يَكْذِبُونَ“ کا لفظ، آیت میں ”كَانُوا يَكْذِبُونَ“ استعمال ہوا ہے جو کہ فعل ماضی استمراری ہے جس کے معنی ”وہ سب جھوٹ بولتے تھے“ کے ہیں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَعْلَمُ - يَقُولُ - يَشْهَدُ:

الف: وہ جانتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے

ب: اس نے جانا۔ اس نے کہا۔ اس نے گواہی دی

۲. یَفْقَهُونَ - يَشْعُرُونَ - يَكْذِبُونَ :

- الف: وہ سب سمجھتے ہیں۔ وہ سب درک کرتے ہیں۔ وہ سب جھٹلاتے ہیں
- ب: وہ سب سمجھتے ہیں۔ وہ سب درک کرتے ہیں۔ وہ سب جھوٹ بولتے ہیں

۳. آمَنَّا - كَانُوا - لَا تُفْسِدُوا :

- الف: ہم ایمان لاتے ہیں۔ وہ سب تھے۔ وہ سب فساد نہیں پھیلاتے
- ب: ہم ایمان لائے۔ وہ سب تم سب فساد نہ پھیلاؤ

۴. زَادَ - نَشَّهَدُ - عُرُور :

- الف: اس نے زیادہ کیا۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ دھوکا
- ب: وہ زیادہ کرتا ہے۔ ہم نے گواہی دی۔ تکبر

۵. سَفَّهَاءَ - كَاذِبُونَ - كَمَا :

- الف: احمق لوگ۔ جھوٹ بولنے والے۔ تم دونوں
- ب: احمق لوگ۔ جھوٹ بولنے والے۔ جیسا کہ

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ جھوٹے۔ وہ سب جھوٹ بولتے ہیں:

- الف: كَاذِبِينَ - يَكْذِبُونَ
- ب: يَكْذِبُونَ - كَاذِبُونَ

۲۔ وہ گواہی دیتا ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں:

- الف: نَشَّهَدُ - يَشَّهَدُ
- ب: يَشَّهَدُ - نَشَّهَدُ

۳۔ فساد پھیلانے والے۔ اصلاح کرنے والے:

- الف: مُفْسِدُونَ - مُصْلِحُونَ
- ب: سَفَّهَاءَ - مُصْلِحُونَ

۴۔ احمق لوگ۔ تم سب فساد نہ پھیلاؤ:

- الف: مُفْسِدِينَ - لَا تُفْسِدُوا
- ب: سَفَّهَاءَ - لَا تُفْسِدُوا

۵۔ اس نے زیادہ کیا۔ دھوکا:

- الف: زَادَتْ - مُفْسِد
- ب: زَادَ - عُرُور

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

- الف: اور لوگوں میں سے ایک ہے جو کہتا ہے کہ میں ایمان لے آیا خدا پر  
 ب: اور لوگوں میں سے کچھ (لوگ) ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے خدا پر

۲. إِذَا جَاكَ الْمُتَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ

- الف: جب آئے تمہارے پاس منافقین ان سب نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں  
 ب: جب منافقین تمہاری طرف آئے ہیں، کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں

۳. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

- الف: اور جب کہا گیا ان سے فساد نہ پھیلاؤ زمین میں  
 ب: اور جب کہا ان سے زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

۴. قَالُوا أَنْوْمُنْ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ

- الف: ان لوگوں نے کہا ہم ایمان لائیں جیسا کہ احمق ایمان لائے ہیں  
 ب: ان سب نے کہا کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ احمق ایمان لائے

۵. مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

- الف: وعدہ نہیں کیا ہم سے خدا اور اس کے رسول نے مگر فریب (کا)  
 ب: جو وعدہ کیا ہم سے خدا اور اس کے رسول نے وہ فریب کے علاوہ کچھ نہیں تھا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ لیکن منافقین نہیں سمجھتے ہیں

□ الف: وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

□ ب: وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

۲۔ آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ سب خود ساد پھیلانے والے ہیں

□ الف: أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

□ ب: أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

۳۔ یقیناً خدا جمع کرنے والا ہے منافقین کو... دوزخ میں

□ الف: وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ... نَارِ جَهَنَّمَ

□ ب: إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ... فِي جَهَنَّمَ

۴۔ ان سب کے دلوں میں مرض ہے تو بڑھا دیا ہے ان میں خدا نے ایک اور مرض کو

□ الف: إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

□ ب: فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَّادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

۵۔ اور جب کہا گیا ان سے تم سب فساد نہ پھیلاؤ زمین پر

□ الف: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

□ ب: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ	
۲	وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ	
۳	وَاللَّهُ يَجْهَدُ أَنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ	
۴	لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ	
۵	قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُضِلُّونَ	
۶	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ	
۷	إِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ	
۸	قَالُوا نُوْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ	
۹	مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا	
۱۰	وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ	
۱۱	وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ	
۱۲	وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ... نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا	

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے

۱. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور..... سے کچھ ہیں جو..... کہ ہم ایمان لائے..... پر اور.....

۲. وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ

اور..... گواہی دیتا ہے..... منافقین.....

۳. أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ

..... یقیناً..... خورہی..... میں اور لیکن.....

۴. وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور..... کے لئے ہے..... عذاب اس کی وجہ سے کہ وہ سب جھوٹ بولتے تھے۔

۵. وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

وعدہ کیا..... نے..... اور..... اور کفار سے..... کا وہ ہمیشہ رہیں گے..... میں

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے

ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر

لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ

(انعام / ۸۴)

۲. وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

(انعام / ۹۹)

۳. فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

(ہود / ۴۹)

۴. فَذِجْنُكَ بِأَيْةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

(طہ / ۴۷)

۵. بَلٰی قَدْ جَاءَتْكَ آيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

(زمر / ۵۹)

۶. هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلِيْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

(حشر / ۲۲)

# قرآن کی زبان

## فعل ماضی (۱)

ذیل کے نقشے میں ماضی واحد، مذکر غائب کے دو گروہ کو ملاحظہ کیجئے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
أَنْزَلَ: اس نے نازل کیا	عَلِمَ: اس نے جانا
أَرْسَلَ: اس نے بھیجا	تَرَكَ: اس نے چھوڑا
امْتَحَنَ: اس نے امتحان لیا	وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا

پہلے گروہ کے افعال تین حرفی ہیں لیکن دوسرے گروہ کے افعال تین سے زیادہ حروف پر مشتمل ہیں۔ (ان دو گروہوں کے باہمی فرق کو یہاں بیان کرنے کا موقع نہیں ہے اس کے لئے ”عربی صرف“ کی کتابوں کی طرف رجوع کریں)۔ یہاں صرف یہ ذکر کرنا مقصود ہے کہ دوسرے گروہ کے افعال کیونکہ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں لہذا متعلمین قرآن کی آگاہی اور توجہ کے لئے عرض ہے کہ سبق نمبر ۲۴/۲۵/۲۶ میں بیان کی گئی علامتیں جس طرح تین حرفی افعال یعنی پہلے گروہ میں پائی جاتی ہیں اس طرح دوسرے گروہ میں بھی ان کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ لہذا فعل ماضی اور اس کے معانی کو سمجھنے کے لئے صرف ”ت۔ و۔ ا۔ تَمُّ...“ کی علامتوں کو مد نظر رکھیں۔

مشق نمبر (۱): درج ذیل نقشہ کو پہلے نمونہ کی طرح مکمل کریں:

مضی واحد مذکر غائب	مضی جمع مذکر غائب	مضی واحد مذکر حاضر	مضی جمع مذکر حاضر	مضی واحد مذکر غائب	مضی جمع مذکر غائب
أَنْزَلَ	أَنْزَلُوا	أَنْزَلْتُ	أَنْزَلْتُمْ	أَنْزَلْنَا	
أَرْسَلَ					
امْتَحَنَ					
اسْتَكْبَرَ					
قَاتَلَ					

مشق نمبر (۲): ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

مضی واحد مذکر غائب	مضی جمع مذکر غائب	مضی واحد مذکر حاضر	مضی جمع مذکر حاضر
أَنْزَلَ: اس نے نازل کیا	أَنْزَلُوا: ان سب نے نازل کیا	أَنْزَلْتُ: تم نے نازل کیا	أَنْزَلْتُمْ: ..... : تم سب نے بھیجا
أَرْسَلَ: اس نے بھیجا	..... : ان سب نے بھیجا	أَرْسَلْتُ: ..... : تم نے امتحان لیا	..... : تم سب نے تکبر کیا
امْتَحَنَ: اس نے امتحان لیا	..... : ..... : تم نے جنگ کی	..... : تم نے جنگ کی	..... : تم سب نے ڈرایا
اسْتَكْبَرَ: اس نے تکبر کیا	..... : ان سب نے تکبر کیا	..... : تم نے جنگ کی	..... : تم سب نے ڈرایا
قَاتَلَ: اس نے جنگ کی	..... : قَاتَلُوا : ..... : ان سب نے ڈرایا	..... : قَاتَلْتُ : ..... : تم سب نے ڈرایا	..... : قَاتَلْتُمْ : ..... : تم سب نے ڈرایا

## نفاق اور منافقین

اسلامی تہذیب اور معاشرے میں سب سے زیادہ ملعون اور منفور لوگ، منافقین ہیں۔ وہ اپنے کفر کو چھپاتے ہیں تاکہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچا سکیں اور خود ان کو کم سے کم نقصان پہنچے۔ قرآن میں بہت سی جگہوں پر نفاق اور منافقین کے خطرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ آپ اس سبق میں منافقین کی بعض علامتوں سے واقف ہوں گے۔

۱۔ جھوٹ اور دو طرح کی باتیں: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا لَمْ نَشْهَدْ نَبَأَ لِرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ﴾ اور: ﴿لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ﴾

۲۔ فساد برپا کرنا اور تباہی پھیلانا: ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ﴾ ﴿أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ﴾

۳۔ دل کی بیماری: ﴿فِ قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا﴾

۴۔ کم عقلی اور بیوقوفی: ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ﴾

۵۔ خدا اور رسول پر دھوکے کا الزام لگانا: ﴿وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ ... مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا﴾

۶۔ حقائق کو نہ سمجھنا: منافقین خدا اور مومنین کی عزت و طاقت کو کھینچے عاجز ہیں۔ اسی خیال سے وہ مومنین کی توہین کرتے ہیں اور دشمنوں کے جھوٹے اقتدار کو بڑھا چڑھا کے بتاتے ہیں: ﴿وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ﴾ اور: ﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

## آخرت میں منافقین کی جگہ

یہ پلید لوگ دوزخ کی بدترین جگہ پر ہوں گے اور جہنم کا پست ترین درجہ انہیں دیا جائے گا: ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَجِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ دوزخ ان کا ہمیشگی ٹھکانا ہوگا: ﴿وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا﴾ اور وہ خدا کی رحمت سے دور رہیں گے: ﴿... وَ لَعْنَهُمُ اللَّهُ﴾



اختیاری مشق



نعرے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
رَأَيْتَ: تم نے دیکھا (تم دیکھو گے) يَصُدُّونَ: وہ سب کاٹ ڈالتے ہیں صُدُّوْا: بڑی رکاوٹ	۱. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ..... (نساء/ ۶۱)
إِزْدَادُوا: ان سب نے زیادہ کیا، ان سب نے بڑھایا	۲. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كَفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُعْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿۱۳۷﴾ بِئْسَ الْمُنَافِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ..... (نساء/ ۱۳۷/ ۱۳۸)
الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ: سب سے پست ترین مرتبہ	۳. إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَكُنْ تَجِدَلُهُمْ نَصِيرًا ..... (نساء/ ۱۴۵)
يَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے، وہ ڈراتا ہے تُنَبِّئُ: وہ خبر دیتا ہے، وہ خبر دے	۴. يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَآفٍ قُلُوبِهِمْ .....

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>يَقْبِضُونَ: وہ سب باندھے ہیں نَسُوا: وہ سب بھولے نَسِيَ: وہ بھولا</p>	<p>۵. الْمُتَفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يُأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ</p> <p>..... (توبہ/۶۷)</p>
<p>أَغْلَطَ: تم سختی کرو</p>	<p>۶. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَانَ وَالْمُنْفِقِينَ وَأَغْلَطْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وِبئس المصير</p> <p>..... (توبہ/۷۳)</p>
<p>اتَّقِ: تم تقویٰ اختیار کرو، تم ڈرو</p>	<p>۷. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ وَالْمُنْفِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا</p> <p>..... (احزاب/۱)</p>
<p>أَنْظُرُوا: تم سب دیکھو نَقْتَبِسُ: ہم روشنی لیتے ہیں، اقتباس کرتے ہیں</p>	<p>۸. يَوْمَ يَقُولُ الْمُتَفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسُ مِنْ نُورِكُمْ</p> <p>..... (حدید/۱۳)</p>

# فسق اور عصیان

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. یُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِيْنَ

(بقرہ/۲۶)

۲. وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ

(بقرہ/۹۹)

۳. وَلَوْ اَمِنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ

(آل عمران/۱۱۰)

۴. ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

(آل عمران/۱۱۲)

۵. وَلِيَحْكُمَ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

(مائدہ/۴۷)

۶. فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۗ وَتَوَكَّلْ عَلٰی الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ

(شعراء/۲۱۶ و ۲۱۷)

۷. اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ \* اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْمَاوٰی

..... (سجدہ / ۱۸ و ۱۹)

۸. وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا

..... (احزاب / ۳۶)

۹. وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسُهُمْ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

..... (حشر / ۱۹)

۱۰. قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ اِلَّا خَسَارًا

..... (نوح / ۲۱)

توجہ

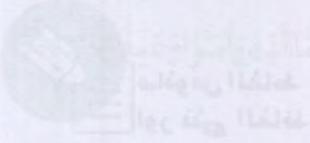
- ۱۔ آیت نمبر ۴ میں ”بَانَهُمْ“ کا یوں ترجمہ کریں ”یہ اس لیے کہ وہ سب“۔
- ۲۔ آیت نمبر ۴ میں ”كَانُوا يَكْفُرُونَ“ ماضی استمراری ہے جس کے معنی ”وہ سب انکار کرتے تھے“ اسی طرح کلمہ ”يَقْتُلُونَ“ کا معنی ”كَانُوا يَقْتُلُونَ“ کریں کیونکہ ”كَانُوا“ تکرار نہ ہونے کی وجہ سے جملہ میں استعمال نہیں ہوا ہے۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
بیزار، دور	بَرِيءٌ	گھر (بیت کی جمع)	بُيُوتٌ
عورتیں	نِسَاءٌ	حرام، محترم	حَرَامٌ
تک، یہاں تک کہ	حَتَّىٰ	شدید، سخت	شَدِيدٌ
اس نے بھلایا، اُس نے بھلوا یا	أَنَسِيَ	نقصان، گھانا	خَسَارًا
چوپائے، حیوانات	أَنْعَامٌ	قیام، کھڑے ہونا	قِيَامٌ
تم توکل کرو	تَوَكَّلْ	فاسق، نافرمان	فَاسِقٌ
کھالیں	جُلُودٌ	کعبہ، قبلہ	كَعْبَةٌ
حکم کرنے والے	حَاكِمِينَ	ملائکہ، فرشتے	مَلَائِكَةٌ
تم سب نہ ہو، تم سب نہ ہو	لَا تَكُونُوا	وہ انکار کرتا ہے، وہ کفر اختیار کرتا ہے	يَكْفُرُ يَكْفُورًا : ۲۰ / ۵
ان سب نے خلاف ورزی کی ان سب نے مخالفت کی	عَصَوْا	اس (عورت) نے کہا	قَالَتْ ( قَالَ : ۵ / ۲ )
اس نے نہیں بڑھایا	لَمْ يَزِدْ		
وہ سب بھولے	نَسُوا		
وہ سب برابر ہیں	يَسْتَوُونَ		
وہ (جو) خلاف ورزی کرے (وہ خلاف ورزی کرتا ہے)	يَعْصِي (بَعْصِي)		
آدمی، مرد	رَجُلٌ		
تم سب انجام دیتے ہو	تَعْمَلُونَ		
گمراہی	ضَلَالٌ		



### مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. یُكْفَرُ - يَصِلُ - يَعْصِي:

- الف: اس نے انکار کیا۔ وہ گمراہ ہوا۔ اس نے خلاف ورزی کی
- ب: وہ انکار کرتا ہے۔ وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ خلاف ورزی کرتا ہے

۲. بَرِيءٌ - خَسَارًا - ضَلَالًا:

- الف: بیزار۔ نقصان۔ گمراہی
- ب: بیزاری۔ گھانا۔ اس نے گمراہ کیا

۳. عَصَوًا - نَسُوا - اَنْسَى:

- الف: ان سب نے خلاف ورزی کی۔ وہ سب بھولے۔ اس نے بھلایا
- ب: وہ سب خلاف ورزی کرتے ہیں۔ وہ سب بھولے۔ وہ بھولا

۴. يَكْفُرُونَ - يَسْتَوُونَ - فَاسِقُونَ:

- الف: وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں۔ وہ سب برابر ہیں۔ نافرمان
- ب: ان سب نے انکار کیا۔ وہ سب برابر نہیں ہیں۔ قانون شکن

۵. لَا تَكُونُوا - تَوَكَّلْ - لَمْ يَزِدْ:

- الف: تم سب نہ رہو۔ اس نے توکل کیا۔ اس نے زیادہ نہیں کیا
- ب: تم سب نہ رہو۔ تم توکل کرو۔ اس نے زیادہ نہیں بڑھایا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

- ۱- وہ سب بھولے  ان سب نے خلاف ورزی کی
- الف: اَنْسَى - يَعِص  ب: نَسُوا - عَصُوا
- ۲- گمراہی  وہ گمراہ کرتا ہے
- الف: ضَلَّال - يُضِلُّ  ب: يُضِلُّ - ضَلَّال
- ۳- وہ انکار کرتا ہے  وہ سب انکار کرتے ہیں
- الف: يَكْفُرُونَ - يَكْفُرُونَ  ب: يَكْفُرُونَ - يَكْفُرُونَ
- ۴- تم توکل کرو
- الف: بَرِيءٌ - تَوَكَّلْ  ب: تَوَكَّلْ - بَرِيءٌ
- ۵- تم سب نہ رہو  اس نے زیادہ نہیں بڑھایا
- الف: لَمْ يَزِدْ - لَا تَكُونُوا  ب: لَا تَكُونُوا - لَمْ يَزِدْ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَقْمَنُ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

- الف: تو کیا جو مومن ہے اس کی طرح ہوگا جو فاسق ہے؟
- ب: کیا جو مومن ہو وہ فاسق نہیں ہوگا؟

۲. وَلَيَحْكُمَنَّ أَهْلُ الْأَنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ

- الف: اور حکم کرتا ہے ہر عیسائی اس چیز کا جسے نازل کرتا ہے خدا اس میں
- ب: اور حکم کریں انجیل والے اس کے مطابق جو خدا نے اس میں نازل کیا ہے

۳. وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ حَكْمًا لَهُمْ

- الف: اور اگر ایمان لے آئیں اہل کتاب یقیناً بہتر ہوگا ان کے لئے
- ب: اور اگر ایمان لے آئیں اہل کتاب، اچھا ہے ان کے لئے

۴. يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَ يَهْدِي بِهِ كَثِيرًا

- الف: گمراہ ہوتے ہیں اس سے بہت اور ہدایت پاتے ہیں اس سے بہت
- ب: وہ گمراہ کرتا ہے اس سے بہتوں کو اور ہدایت کرتا ہے بہتوں کو

۵. وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

- الف: اور تحقیق ہم نے نازل کیا تمہاری طرف واضح نشانیوں کو
- ب: اور تحقیق نازل کریں گے ہم تیرے اوپر واضح معجزات کو

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ ان لوگوں کی طرح سب بھولے خدا کو:

الف: كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ



ب: فَانْسَاهُمْ انْفُسَهُمْ



۲۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ سب:

الف: ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا



ب: ذَلِكَ بِانْتِهِمْ



۳۔ وہ سب خود نافرمان ہیں:

الف: وَ أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ



ب: أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ



۴۔ اور جو خلاف ورزی کرتا ہے خدا کی:

الف: فَإِنْ عَصَوْكَ



ب: وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ



۵۔ پس تحقیق وہ گمراہ ہوا:

الف: فَقَدْ ضَلَّ



ب: يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا



مشق نمبر (۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	
۲	مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَ أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ	
۳	وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ	
۴	فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ	
۵	وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ	
۶	فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا	
۷	فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ	
۸	وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ	
۹	كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	
۱۰	قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي	

توجہ

آیت نمبر ۱۰ میں ”رَبِّ“ دراصل ”رَبِّي“ ہے۔

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ

اور..... ان لوگوں کی طرح جو..... کو، تو بھلا دیا انھیں..... کو۔

۲۔ وَاتَّبِعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا

اور ان سب نے..... اس کی جس نے زیادہ نہیں بڑھایا اپنے..... اور اولاد میں..... گھائے۔

۳۔ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

..... اس وجہ سے ہے کہ..... انکار کرتے تھے۔

۴۔ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ

تو اگر..... تیری تو..... یقیناً میں..... ہوں اس سے جو تم..... ہو۔

۵۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

اور..... نہ کریں..... نازل کیا تو وہ سب..... ہیں۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ

..... خدا نے کعبہ کو جو..... ہے، (سب) استواری.....

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک

بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

..... (آل عمران / ۴)

۲. وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُا إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰكِ ... اصْطَفٰكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

..... (آل عمران / ۴۲)

۳. خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

..... (نساء / ۵۷)

۴. جَعَلَ اللَّهُ الْكُفْرَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ

..... (مائده / ۹۷)

۵. فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

..... (اعراف / ۸۷)

۶. وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا

..... (نحل / ۸۰)

۷. وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ

..... (مؤمن / ۲۸)

# قرآن کی زبان

## فعل ماضی (۲)

تَابَ: اس نے توبہ کی، كَانَ: وہ تھا، قَالَ: اس نے کہا

مذکورہ افعال کے معانی میں غور کرنے سے آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ تینوں فعل، ماضی واحد مذکر غائب کے ہیں۔ اب ہم ان میں واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، نیز واحد اور جمع منکلم بنانے کے قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے آخر میں ”تَ - تُمَ - ثَ - نَا“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ دیکھئے ان کی شکل میں کتنا فرق پیدا ہو جاتا ہے:

ماضی واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر	فعل ماضی، واحد متکلم	فعل ماضی، جمع متکلم
تُبْتُ	تُبْتُمْ	تُبْتُ	تُبْنَا
كُنْتُ	كُنْتُمْ	كُنْتُ	كُنَّا
قُلْتُ	قُلْتُمْ	قُلْتُ	قُلْنَا

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ نقشہ کے افعال کو بنانے کے لئے واحد مذکر غائب میں اچھی خاصی تبدیلیاں ہوتی ہیں لیکن اس کے باوجود ”تَ - تُمَ - ثَ - نَا“ کی علامتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اب بھی آپ ان کو الگ الگ پہچان سکتے ہیں۔

مشق : سبق میں دی گئی توضیحات کے مطابق درج ذیل افعال سے فعل ماضی واحد متکلم اور جمع متکلم بنائیں :

واحد مذکر غائب	واحد مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
عَادَ	عُدْتُ	عُدْتُمْ	عُدْتُ	عُدْنَا
جَاءَ	جِئْتُ			
شَاءَ		شِئْتُمْ		
زَادَ				زَدْنَا
أَصَابَ	أَصَبْتُ			
اسْتَطَاعَ	اسْتَطَعْتُ			
طَابَ	طَبْتُ			
اسْتَجَابَ	اسْتَجَبْتُ			
أَخَاطَ	أَخَطْتُ			
قَامَ		قُمْتُمْ		
أَقَامَ			أَقَمْتُ	
ارْتَابَ				ارْتَبْنَا
اخْتَارَ	اخْتَرْتُ			

### یاد رکھنے کے لئے

جہاں بھی لفظ ”لَو: اگر“ یا ”إِنْ: اگر“ اسی طرح لفظ ”مَنْ: جو بھی“ فعل ماضی کے شروع میں آجائیں تو فعل ماضی کو ”فعل مضارع“ کے معنی میں ترجمہ کیا جائے گا۔ جیسے :

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ: اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں

فَإِنْ عَصَوْكَ: اگر تمہاری نافرمانی کریں

وَمَنْ كَفَرَ: اور جو کفر اختیار کرے

## فسق اور عصیان

اس سبق میں قرآن کی دو اصطلاحوں یعنی ”فسق“ اور ”عصیان“ سے آشنا ہوں گے۔ یہ دونوں الفاظ تقریباً ایک ہی معنی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اردو میں ”فسق“ کا ترجمہ ”نافرمانی“ اور ”عصیان“ کا ترجمہ ”خلاف ورزی“ کیا جاسکتا ہے۔

انسانوں کے لئے ”فسق“ کے لفظ کا استعمال بھی قرآن مجید کی خلافت اور جدت ہے۔ قرآن سے پہلے یہ لفظ انسانوں کے لئے استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثلاً ”فَسَقَتِ التَّمْرَةَ“ یعنی خرما چھلکے سے باہر آ گیا۔ قرآن کا انسانوں کو فسق سے متصف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ فاسق، احکام الہی کی پیروی نہ کر کے گویا خدا کی بندگی کی حدود سے باہر آجاتا ہے (جیسا کہ خرما چھلکے سے باہر آجاتا ہے)۔ البتہ ممکن ہے کہ فاسق، خدا کے بعض احکام پر عمل کرتا ہو اور بعض پر نہ کرتا ہو نیز ممکن ہے مکمل طور سے وہ خدا کی بندگی سے نکل جائے اور کافر ہو جائے۔ چنانچہ سورہ سجدہ کی ۱۸ ویں آیت میں بہت سے مفسرین کی نگاہ میں فاسق سے مراد ”کافر“ ہے، کیونکہ مومن کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے:

﴿أَقْمِنَ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ﴾

قرآن کی رو سے جو شخص دینی قواعد کے تحت حکومت اور فیصلہ نہ کرے وہ فاسق ہے: ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ قرآن میں فاسق کہے جانے والے افراد میں وہ لوگ بھی ہیں جو آیات الہی کو جھٹلاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ خدا کی بندگی سے منہ موڑتے ہیں: ﴿وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ﴾

قرآن میں لفظ ”عصیان“ اور اس کے ہم جنس الفاظ کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔ ان کا مفہوم بھی ”فسق“ جیسا ہی ہے۔ اردو میں ”عصیان“ کا ترجمہ ”خلاف ورزی“ بہتر ہوگا۔ خداوند عالم ان لوگوں کو گمراہ سمجھتا

ہے جو خدا اور رسول کے حکم کی ”خلاف ورزی“ کرتے ہیں: ﴿وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ صُلْبًا مَّيِّبًا﴾ اور خدا اپنے نبی سے فرماتا ہے کہ عصیان کے مرتکب ہونے والے افراد کے اعمال سے اظہارِ بیزاری کرو: ﴿فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنَّي بِرَبِّي مِمَّا تَعْمَلُونَ ۖ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ﴾

گزشتہ امتوں کی بہت سی بد بختیاں اور پریشانیاں، خدا کے حکم کی خلاف ورزی کے سبب تھیں: ﴿ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا﴾ اگر بنی اسرائیل کے کفار پر لعنت بھیجی گئی ہے تو وہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ خدا اور انبیاء کے حکم کی خلاف ورزی کیا کرتے تھے: ﴿لَعْنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا﴾

دوسرے الفاظ میں جس طرح انسان کی نجات اور سعادت خدا اور رسول کی اطاعت میں ہے: ﴿وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ اسی طرح ناکامی اور گمراہی کا سبب خدا کے انبیاء کے حکم کی خلاف ورزی میں مضمر ہے۔



اختیاری مشق



نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
<p>بَدَّلَ: اس (ان سب) نے بدلا</p> <p>ظَلَمُوا: ان سب نے ظلم کیا</p> <p>رَجَزَ: آسمانی عذاب، سزا</p> <p>كَانُوا يَفْسُقُونَ: وہ سب نافرمانی کرتے تھے</p>	<p>۱. قَبَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (بقرہ/۵۹)</p>
<p>يَتَعَدَّى: وہ آگے بڑھتا ہے،</p> <p>وہ تجاوز کرتا ہے</p> <p>مُهَيِّنٌ: توہین کرنے والا،</p> <p>رسوا کرنے والا</p>	<p>۲. وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ</p> <p>.....</p> <p>..... (نساء/۱۴)</p>
<p>لُعِنَ: اس (ان) پر لعنت کی گئی</p> <p>كَانُوا يَعْمَلُونَ: وہ سب تجاوز کرتے تھے</p>	<p>۳. لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (مائدہ/۷۸)</p>
<p>حَقَّتْ: وہ ثابت ہوئی</p> <p>فَسَقُوا: ان سب نے نافرمانی کی</p>	<p>۴. كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (یونس/۳۳)</p>

نثر الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
جَحَدُوا: ان سب نے انکار کیا عَنِيد: سرکش	۵. وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ..... ..... ..... (ہود / ۵۹)
قُلْنَا: ہم نے کہا أَسْجُدُوا: تم سب سجدہ کرو سَجَدُوا: ان سب نے سجدہ کیا فَسَقَّ: اس نے نافرمانی کی	۶. وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْغَافِقِينَ ..... ..... ..... (کہف / ۵۰)
أَبَتْ: میرے والد میرے باپا لَا تَعْبُد: تم عبادت نہ کرو عَصَى: نافرمان	۷. يَا بَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ..... ..... ..... (مریم / ۳۴)
	۸. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونُوا لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ..... ..... ..... (احزاب / ۳۶)
حَبَّبَ: اس نے پسندیدہ بنایا، اُس محبوب بنایا زَيْنَ: اس نے سجاویں، زینت بخشی كُرَّهًا: اُس نے ناپسند بنایا فُسُوقَ: (فسق کی جمع) نافرمانی عَصِيَانٍ: خلاف ورزی	۹. وَ لَكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ..... ..... ..... (حجرات / ۷)

آٹھواں حصہ

# تقویٰ

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

۞ اکتیسواں سبق: تقویٰ کی دعوت

۞ تیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۱)

۞ اکتیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۲)

۞ بیسواں سبق: منتہی

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

# تقویٰ کی دعوت

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(بقرہ/۲۱)

۲. خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(بقرہ/۶۳)

۳. تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

(بقرہ/۱۸۷)

۴. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ

(نساء/۱۳۱)

۵. وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَاٰلِئِنَّهُمْ يَشْفَعُ  
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

(انعام/۵۱)

۶. وَأَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ  
وَصَّوْنُكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(انعام/۱۵۳)

۷. وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكًا فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا كُنتُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

..... (انعام/۱۵۵)

۸. وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

..... (اعراف/۶۵)

۹. إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ \* فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا \* وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

..... (شعراء/۱۰۷ تا ۱۰۹)

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا \* وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

..... (احزاب/۷۰ تا ۷۱)



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولنے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
شفاعت کرنے والا	شَفِيعٌ	توت، طاقت	قُوَّةٌ
چہرے	وُجُوهُ	مسجد	مَسْجِدٌ
حضرت ہود علیہ السلام کی قوم	عَادٌ	جگہ	مَكَانٌ
حدود، سرحدیں	حُدُودٌ	حضرت ہود علیہ السلام	هُودٌ
گناہ، جرم (جمع)	ذُنُوبٌ	بے خبر، غافل	غَافِلٌ
تم سب اتباع کرو، تم سب پیروی کرو	اتَّبِعُوا	تم سب کو	اَيَّاكُمْ
میںی سوال کرتا ہوں، میں مانگتا ہوں، میں درخواست کرتا ہوں	اَسْأَلُ	وہ سب جمع کئے جاتے ہیں، وہ سب جمع ہوتے ہیں	يُحْشَرُونَ (يُحْشَرُونَ: ۲۹/۸)
ان سب کو دیا گیا	اُوتُوا	وہ سب خلق کرتے ہیں	يَخْلُقُونَ (يَخْلُقُونَ: ۱۳/۴)
اس نے دور کیا، وہ دور کر دے گا	تَفَرَّقَ بِهِ	وہ سب کہتے ہیں	يَقُولُونَ (يَقُولُونَ: ۲۷/۷)
تم سب لو	خُذُوا		
یہ ، وہ	ذَلِكُمْ		
تم سب پیروی نہ کرو	لَا تَتَّبِعُوا		
تم سب قریب نہ جاؤ	لَا تَقْرُبُوا		
نہیں	لَيْسَ		
اس نے وصیت کی	وَصَّى		

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ہم نے وصیت کی	وَصَّيْنَا		
وہ بیان کرتا ہے	يُبينُ		
وہ سب بلا تے ہیں، پکارتے ہیں	يَدْعُونَ		
وہ سب جمع کئے جائیں گے	يُحْشَرُونَ		
وہ سب ڈرتے ہیں	يَخَافُونَ		
وہ سب تقویٰ اختیار کریں، وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	يَتَّقُونَ		
وہ سب ظلم کرتے ہیں	يُظْلِمُونَ		
وہ سب کرتے ہیں، وہ سب انجام دیتے ہیں	يَعْمَلُونَ		
وہ سب کرتے ہیں، وہ سب حاصل کرتے ہیں	يَكْسِبُونَ		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اِتَّبِعُوا - لَا تَتَّبِعُوا - لَا تَقْرُبُوا:

- الف: تم سب پیروی کرو۔ تم سب پیروی نہ کرو۔ تم سب قریب نہ جاؤ۔  
ب: ان سب نے اتباع کیا۔ ان سب نے اتباع نہیں کیا۔ وہ سب قریب نہیں گئے۔

۲. لَيْسَ - وَصَّى - وَصَّيْنَا:

- الف: برابر نہیں ہے۔ وصیت ہے۔ ہم نے وصیت کی۔  
ب: نہیں۔ اس نے وصیت کی۔ ہم نے وصیت کی۔

۳. **يُبَيِّنُ - يَتَّقُونَ - يَخَافُونَ:**

- الف: واضح ہوا۔ وہ سب تقویٰ اختیار کریں۔ وہ سب ڈرتے ہیں
- ب: وہ بیان کرتا ہے۔ وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ وہ سب ڈرتے ہیں

۴. **أُوتُوا - يُحْشَرُوا - ذَلِكُمْ:**

- الف: ان سب کو دیا گیا۔ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ وہ
- ب: ان سب نے دیا۔ ان سب نے جمع کیا۔ یہ

۵. **أَسْأَلُ - تَفَرَّقَ بِ - خُذُوا:**

- الف: میں مانگتا ہوں۔ اس نے دور کیا۔ تم سب لو
- ب: میں نے مانگا۔ وہ دور کرے۔ ان سب نے لیا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ تم سب کو شفاعت کرنے والا:

الف: كُمْ - وَصِي

ب: إِيَّاكُمْ - شَفِيعٌ

۲۔ تم سب پیروی کرو۔ میں سوال کرتا ہوں:

الف: اتَّبِعُوا - أُوتُوا

ب: اتَّبِعُوا - أَسْأَلُ

۳۔ تم سب قریب نہ جاؤ۔ تم سب لو:

الف: لَا تَقْرُبُوا - خُذُوا

ب: لَا تَتَّبِعُوا - خُذُوا

۴۔ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں:

الف: يُحْشَرُونَ - يَتَّقُونَ

ب: يَخَافُونَ - يَتَّقُونَ

۵۔ نہیں۔ اس نے دور کیا:

الف: لَيْسَ - يُبَيِّنُ

ب: لَيْسَ - تَفَرَّقَ بِ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

الف: اے لوگو! عبادت کرو اس خدا کی جس نے تمہیں پیدا کیا

ب: اے لوگو! تم سب عبادت کرو اپنے پروردگار کی جس نے پیدا کیا تم سب

۲. قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ

الف: کہا اے میری قوم تم سب عبادت کرو خدا کی تمہارے لئے نہیں ہے کوئی معبود اس کے علاوہ

ب: کہا اے قوم! عبادت کرو پروردگار کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۳. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

الف: اور تحقیق ہم نے وصیت کی ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی

ب: اور تحقیق ہم وصیت کرتے ہیں ان لوگوں کو جو صاحبان کتب ہیں

۴. فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

الف: پس خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور اطاعت کرتے رہو

ب: پس تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور تم سب اطاعت کرو میری

۵. اتَّقُوا اللَّهَ وَ قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

□

الف: خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور انھوں نے اچھی بات کہی

□

ب: تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور کہو پابندار بات

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یہ میرا راستہ ہے سیدھا، لہذا تم سب اتباع کرو اس کی:

□

الف: هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ

□

ب: هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ

۲۔ یہ خدا کی حدود ہیں لہذا ان کے تم سب قریب نہ جانا:

□

الف: ذَلِكَُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

□

ب: تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا

۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو:

□

الف: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

□

ب: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ

۴۔ اس طرح بیان کرتا ہے خدا پئی نشانیوں کو لوگوں کے لئے:

□

الف: ذَلِكَُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

□

ب: كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	
۲	وَالِىٰٓ عَادِ اٰخَاهُمْ هُوْدًا	
۳	بِمَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ غَيْرُهُ اَفَلَا تَتَّقُونَ	
۴	اِنِّىۤ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	
۵	يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ	
۶	وَ اَنْ هٰذَا صِرَاطِىۤ مُسْتَقِيْمًا	
۷	فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	
۸	وَصَاكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۹	هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبٰرَكًا	
۱۰	وَ اَنْذِرْ بِهٖ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	
۱۱	وَ اذْكُرُوْا مَا فِيْهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۱۲	وَ لِكُلِّ دَرَجٰتٍ مِّمَّا عَمِلُوْا	
۱۳	خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	

توجہ

آیت نمبر ۱۲ میں ”لِكُلِّ“ کے یوں ترجمہ کیجئے: ہر گروہ کے لیے۔

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَالِیْ عَادِ اٰخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ یَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ اور (ہم نے بھیجا)..... کی طرف ان کے بھائی..... کو، اس نے کہا..... قوم تم سب عبادت کی.....
۲. فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنَ ☆ وَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ پس..... اختیار کرو..... کا اور..... کرو میری ☆ اور میں نہیں مانگتا تم سب سے..... پر کوئی.....
۳. وَقُولُوا قَوْلًا سَدِیْدًا ☆ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ اور..... پاندر بات ☆..... وہ بخش دے گا..... کو
۴. وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهِ اور..... (مختلف) راستوں..... تم سب کو..... سے
۵. وَ اَنْذِرْ بِهٖ الدّٰیْنِ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْا اِلَیْ رَبِّہِمۡ اور..... اس کے ذریعہ ان..... جو سب ڈرتے ہیں اس سے کہ محشور کئے جائیں گے..... کی طرف.....

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

..... (آل عمران / ۷۸)

۲. وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ

..... (آل عمران / ۱۱۷)

۳. وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِعَافٍ لِمَا يَعْمَلُونَ

..... (انعام / ۱۳۲)

۴. يَبْنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

..... (اعراف / ۳۱)

۵. أُولَئِكَ مَا لَهُمْ نَارٌ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

..... (يونس / ۸)

۶. وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

..... (نحل / ۲۰)

۷. الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا

..... (فرقان / ۳۴)



۱۔ آیت نمبر ۳ میں ”بِعَافٍ“ میں جو حرف ”بِ“ آیا ہے، اس کا ترجمہ نہ کیجئے۔

۲۔ آیت نمبر ۷ میں ”شَرٌّ“ بدترین۔

# قرآن مجید زبان

## فعل مضارع

درج ذیل دو گروہوں کے افعال کو ان کے معانی کے پیش نظر ملاحظہ کیجئے اور ان کا آپس میں موازنہ کیجئے:

دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
وہ خلق کرتا ہے	يَخْلُقُ	اس نے پیدا کیا	خَلَقَ
وہ حکم دیتا ہے	يَأْمُرُ	اس نے حکم دیا	أَمَرَ
وہ یاد دلاتا ہے	يَتَذَكَّرُ	اس نے یاد دلایا	تَذَكَّرَ
وہ قرار دیتا ہے	يَجْعَلُ	اس نے قرار دیا	جَعَلَ
وہ روزی دیتا ہے	يَرْزُقُ	اس نے روزی دی	رَزَقَ
وہ چاہتا ہے	يَشَاءُ	اس نے چاہا	شَاءَ
وہ انجام دیتا ہے	يُعْمَلُ	اس نے انجام دیا	عَمِلَ

پہلے گروہ کے افعال، ”ماضی“ کے افعال ہیں۔ یعنی گزرے ہوئے زمانے میں کام کے انجام پانے پر دلالت کرتے ہیں۔ دوسرا گروہ فعل ”مضارع“ کا ہے، یعنی زمانہ حال یا مستقبل میں کام کے انجام پانے پر دلالت کرتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ فعل مضارع کے فعل ماضی کے ساتھ اکثر حروف مشترک ہیں۔ مضارع کے شروع میں صرف ”ی“ کا اضافہ ہوا ہے۔

## مضارع غائب واحد مذکر، بنانے کا طریقہ

فعل مضارع واحد مذکر غائب بنانے کے لئے فعل ماضی، واحد مذکر غائب کے شروع میں ”یـ“ کا  
اضافہ کر دیں گے، جیسے:

خَلَقَ -> یـ + خلق = یَخْلُقُ

مشق : نقشہ میں پہلے نمونہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مکمل کیجئے:

مضارع واحد مذکر غائب		ماضی واحد مذکر غائب	
وہ انجام دیتا ہے	یَفْعَلُ	اُس نے انجام دیا	فَعَلَ
.....	یَقُولُ	اُس نے کہا	قَالَ
.....	یَعْلَمُ	اس نے جانا	عَلِمَ
وہ انکار کرتا ہے	یَكْفُرُ	.....	كَفَرَ
وہ مدد کرتا ہے	یَنْصُرُ	.....	نَصَرَ
.....	یُقَاتِلُ	اُس نے جنگ کی	قَاتَلَ
وہ معصیت کرتا ہے	یَعْصِي	.....	عَصَى
.....	یَغْفِرُ	اُس نے معاف کیا	غَفَرَ
.....	يُنزِلُ	اُس نے نازل کیا	نَزَلَ

## تقویٰ کی دعوت

تقویٰ کی اہمیت

قرآن میں جن فضیلتوں اور اوصاف پر زیادہ زور دیا گیا ہے ان میں سے ایک ”تقویٰ“ ہے۔ تقوایٰ الہی کی اتنی اہمیت ہے کہ نماز جمعہ اور اسی طرح نماز عید کے امام جماعت کے لئے واجب ہے کہ خطبہ میں تقویٰ اختیار کرنے پر ضرور زور دے۔ قرآن میں تقویٰ کی نصیحت کو تمام انبیاء کی سیرت بتایا گیا ہے: ﴿وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ آوَوْا إِلَيْكُم مِّن قَبْلِكُمْ وَأَيَّاكُمْ أَن اتَّقُوا اللَّهَ﴾، ﴿إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ﴾، ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ﴾، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ﴾ اور ﴿وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

تقویٰ کا مفہوم: تقویٰ ”وَقَايَةٌ“ سے مشتق ہے یعنی حفاظت کرنا۔ اصطلاحاً تقویٰ ایک ایسی صفت ثابت ہے جو انسان کے اندر پائی جاتی ہے اور انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اچھائیوں کی طرف اس کی رہنمائی کرتی ہے۔

تقویٰ تک کیسے پہنچیں؟

اسلامی تعلیمات ہمیں تقویٰ اختیار کرنے اور اسے محفوظ رکھنے کی دعوت دیتی ہیں۔ لہذا ہمیں اس فضیلت تک پہنچنے کے راستے معلوم ہونا چاہئیں۔ تقویٰ کے حصول کے بعض راستے اس طرح ہیں:

۱۔ خدا کی عبادت: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں خدا کی عبادت کو با تقویٰ ہونے کا وسیلہ بتایا گیا ہے۔ بعد کی آیت میں حضرت ہود علیہ السلام خدا کی عبادت اور بندگی کو تقویٰ کی شرط بیان کرتے ہیں: ﴿وَالِیٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَکُمْ مِّنْ إِلَهِ غَیْرِہٗ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ﴾

۲۔ احکام الہی پر عمل کرنا: ﴿خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ سورہ انعام کی ۱۵۳ ویں آیت میں پیغمبرؐ کے ذریعہ لائے گئے احکام اور عقائد کے مجموعہ کو ”صراطِ مستقیم“ کہا گیا ہے اور لوگوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ باتقویٰ ہونے کے لئے اس سیدھے راستے کی پیروی کریں: ﴿وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السَّبِيلَ فَفَرَّقَ بَيْنَكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذِكْرًا وَصِيئَةً لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

۳۔ حدودِ الہی کے قریب نہ چمکنا: ﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيَتْلِيَ لِنَاسٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں مسلمانوں کو خدا کے حرام کردہ امور کو نظر میں رکھنے اور ان سے دوری کا حکم دیا گیا ہے۔ ان واجبات پر عمل کرنے اور ان کے بارے میں چون و چرا نہ کہنے پر تاکید کی گئی ہے اور ایسا کرنے کو متقی بننے کا وسیلہ بتایا گیا ہے۔

۴۔ پاندار اور سنجیدہ بات کہنا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ ٹھوس اور سنجیدہ گفتگو سے تقویٰ میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

۵۔ قیامت سے ڈرنا: ﴿وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُخْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَايٌ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں خدا نے اپنے نبیؐ کو حکم دیا ہے کہ لوگوں کو قیامت سے ڈرائیں۔ جس دن خدا اور اس کے خاص بندوں (خدا کی اجازت سے) کے علاوہ کسی کو کسی کی سفارش اور شفاعت کی اجازت نہیں دی جائے گی (بقرہ ۲۵۵)۔



اختیاری مشق



دئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نعرے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
تَأْتُوا: تم سب وارد ہو، تم سب آؤ طُهِرُوا: پیچھے، پشتیں، کمر وَآتُوا: اور تم سب وارد ہو، اور تم سب آؤ	۱. وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَ لَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَىٰ ۖ وَآتَا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَأَتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ..... (بقرہ/۱۸۹)
	۲. وَحِجَّتُمْ بَابَ مَنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ..... (آل عمران/۵۰ و ۵۱)
تُقَاتُوا: تقویٰ لَا تَمُوتُوا: تم سب نہ مرو، تم سب انتقال نہ کرو	۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ..... (آل عمران/۱۰۲)
تُحْشَرُونَ: تم سب جمع کئے جاتے ہو، تم سب محشور کئے جاتے ہو	۴. وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتَمُّوهُ ۗ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ..... (انعام/۷۲)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
	<p>۵. إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (یونس / ۶)</p>
<p>لَاتُقَدِّمُوا: تم سب آگے نہ جاؤ، تم سب آگے نہ بڑھو</p>	<p>۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا إِلَى يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ</p> <p>.....</p> <p>..... (حجرات / ۱)</p>



## تقویٰ کے آثار و برکات (۱)

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الْمُؤْتَبِرَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوَكِنَّا يَعْلَمُونَ

..... (بقرہ/۱۰۳)

۲. وَتَرَوْدُوا قَانَ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

..... (بقرہ/۱۹۷)

۳. اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

..... (مائدہ/۸)

۴. وَ لِلدَّارِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

..... (انعام/۳۲)

۵. إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ

..... (یونس/۶)

۶. وَلَا جُرْأُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

..... (یوسف/۵۷)

۷. وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَابِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ

..... (حج/۳۲)

۸. إِنَّ الَّذِينَ يَعْصُونَ أَوْصَاةَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

..... (حجرات / ۳)

۹. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ ... إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

..... (حجرات / ۱۳)

۱۰. إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ \* قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ \* أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا أَمْرًا \* يَغْفِرْ لَكُمْ مَنْ ذُنُوبَكُمْ

..... (نوح / اتا ۴)



توجہ

۱- آیت نمبر میں ”كَانُوا يَعْلَمُونَ“ ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں ”وہ سب جانتے تھے“۔

۲- آیت نمبر ۶ میں ”كَانُوا يَتَّقُونَ“ ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں ”وہ سب تقویٰ اختیار کرتے تھے“۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
وائے (افسوس)	وَيْلٌ	اصل، جڑ، بنیاد	أَصْلٌ
زادراہ، سامان، توشہ راہ	زَادٌ	موت	مَوْتُ
آوازیں	أَصْوَاتٌ	تبدیل کرنا، بدلنا	تَبْدِيلٌ
فرع، شاخ، ٹہنی	فُرْعٌ	تقویٰ، پرہیزگاری	تَقْوَىٰ
سب سے زیادہ تقویٰ والا، با تقویٰ ترین	أَتْقَىٰ	ثواب، جزاء، اجر	ثَوَابٌ
تم سب عدالت سے کام لو	اعْدِلُوا	قریب، پاس، نزدیک	قَرِيبٌ
سب سے زیادہ قریب، نزدیک ترین	أَقْرَبٌ	حضرت لوط علیہ السلام	لُوطٌ
سب سے زیادہ محترم، مکرم	أَكْرَمٌ	علم، جاننا، دانائی	عِلْمٌ
اس نے حکم دیا	أَمَرَ	درخت، پیڑ	شَجَرَةٌ
اس نے امتحان لیا، اس نے آزمائش کی	امْتَحَنَ	میت، مردہ	مَيِّتٌ
مؤنث، مادہ، عورت	أُنْثَىٰ	باتیں، فرمان، وعدے	كَلِمَاتٌ
مذکر، مرد، نر	ذَكَرٌ	بات	كَلِمَةٌ
تم سب سامان لے لو	تَزَوَّدُوا		
تم سب زادراہ لے لو			
تم نے نہیں دیکھا	لَمْ تَرَىٰ		
اس نے منہ پھیرا، اس نے موڑا	تَوَلَّىٰ		
تم نے دیکھا	رَأَيْتَ		
اس نے جھٹلایا، اس نے انکار کیا	كَذَّبَ		
ثواب، اجر، جزا	مَشْرُوبَةٌ		

معنی	نثر الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
وہ دیکھتا ہے	يَرَى		
وہ تعظیم کرتا ہے	يُعْظِم		
وہ سب بچا رکھتے ہیں وہ سب دھیمار کھتے ہیں	يُعْضُونَ		
شعائر، نشانیاں، یادگاریں	شَعَائِر		
مکڑی	عَنْكَبُوت		
کیسے، کس طرح	كَيْفَ		

### مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیں:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اتقى - اقرب - اکرم:

الف: تقویٰ والا - قریب - محترم

ب: سب سے زیادہ تقویٰ والا - سب سے زیادہ قریب - سب سے زیادہ محترم

۲. امر - کذب - امتحن:

الف: اس نے حکم دیا - اس نے جھوٹ بولا - اس نے امتحان لیا

ب: اس نے حکم دیا - اس نے جھٹلایا - اس نے امتحان لیا

۳. اعدلوا - تزودوا - تعملون:

الف: تم سب عدالت سے کام لو - تم سب زور راہ لے لو - تم سب انجام دیتے ہو

ب: ان سب نے انصاف سے کام لیا - ان سب نے زور راہ لی - وہ سب انجام دیتے ہیں

۴. اُنْثَىٰ - ذَكَرَ - مَثُوبَةٌ:

الف: عورت۔ مرد۔ ثواب

ب: عورت۔ یاد۔ انعام

۵. تَوَلَّىٰ - رَأَيْتَ - يَرَىٰ:

الف: اس نے منہ موڑا۔ تم نے دیکھا۔ وہ دیکھتا ہے

ب: اس نے منہ موڑا۔ تم نے دیکھا۔ تم دیکھتے ہو

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب نچا رکھتے ہیں۔ پرہیزگاری:

الف: يَغُضُّونَ - تَقْوَىٰ

ب: يَغُضُّونَ - اتَّقَىٰ

۲۔ ثواب۔ اس نے منہ پھیرا:

الف: مَثُوبَةٌ - تَوَلَّىٰ

ب: مَثُوبَةٌ - اِعْدِلُوا

۳۔ اس نے امتحان لیا۔ تم نے دیکھا:

الف: اِمْتَحَنَ - يَرَىٰ

ب: اِمْتَحَنَ - رَأَيْتَ

۴۔ سب سے زیادہ قریب۔ مرد:

الف: اَقْرَبَ - اُنْثَىٰ

ب: اَقْرَبَ - ذَكَرَ

۵۔ تم سب زادراہ لو۔ سب سے زیادہ تقویٰ والا:

الف: تَزَوَّدُوا - اتَّقَىٰ

ب: تَزَوَّدُوا - اَكْرَمَ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ

الف: اے لوگو! ہم نے تم سب کو مرد اور عورت پیدا کیا

ب: اے لوگو! یقیناً ہم نے پیدا کیا تم سب کو مرد اور عورت سے

۲. وَ تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ

الف: اور تم سب زاد راہ لو، پس یقیناً بہترین زاد راہ تقویٰ ہے

ب: اور ان سب نے زاد راہ لیا کیونکہ بہترین زاد راہ تقویٰ ہے

۳. إِنَّ الدِّينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ سَمْعِ اللَّهِ

الف: یقیناً جو لوگ نیچا رکھتے تھے اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے پاس

ب: یقیناً جو لوگ نیچا رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے پاس

۴. وَلِلدَّارِ الْأُخْرَىٰ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ

الف: اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں

ب: اور آخرت کا گھر بہترین ہے متقین کے لئے

۵. اِعْدِلُوا هُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

الف: تم سب انصاف سے کام لو وہ تقوائے الہی سے زیادہ قریب ہے

ب: تم سب عدالت سے کام لو وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً قیامت کا اجر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے

الف:  وَاللَّذَارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

ب:  وَلَا جُزْءَ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا

۲۔ اور جو شخص تعظیم کرے خدا کے شعاعری

الف:  وَمَنْ يُعْظِمِ حُرْمَاتِ اللَّهِ

ب:  وَمَنْ يُعْظِمِ شَعَائِرَ اللَّهِ

۳۔ یقیناً خدا کے نزدیک تم سب میں سب سے زیادہ محترم (وہ ہے جو) تم سب میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے

الف:  إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَاكُمْ

ب:  إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ

۴۔ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے تھے

الف:  لآيَاتِ لِقَوْمٍ يُتَّقُونَ

ب:  لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

مشق نمبر (۳) گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اتَّقُونَ يَا اُولٰٓئِیَ الْاَلْبَابِ	
۲	اِنَّ الدِّیْنَ یَغْضُوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	
۳	اُولٰٓئِكَ الدِّیْنَ اَمَحْنَ اللّٰهُ قُلُوْبُهُمْ	
۴	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ	
۵	وَلَوْ اَنَّهٗمْ اٰمَنُوْا وَّ اتَّقَوْا	
۶	لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ	
۷	اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	
۸	وَمَنْ یُعْظَمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ	
۹	اَفَرَاٰیۤتَ الَّذِیۤ تُوَلِّی	
۱۰	اِنَّ فِیۤ اٰخِیَافِ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ	
۱۱	مِنْ قَبْلِۤ اَنْ یَّاتِیَهُمْ عَذَابُ الۡیَمِّ	
۱۲	اَنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اطِیْعُوْنَ	

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِنَّا ارْسَلْنَا نُوحًا اِلَىٰ قَوْمِهِ اَنْ اَنْذِرُ قَوْمَكَ  
یقیناً ہم..... نوح کو..... کی طرف، کہ..... اپنی..... کو
۲. اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ اَنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اطِيعُوْنَ  
تم سب کے لئے..... ہوں ☆..... خدا کی اور..... اس کا اور..... میری
۳. وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَآیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ  
اور جو بھی..... خدا نے..... اور..... میں حتماً..... ہیں اس قوم کے لئے جو.....
۴. وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا  
اور..... اس کے لئے جس نے..... کیا قیامت کا،.....
۵. لَمْ تُؤْتِبُوْهُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ  
یقیناً..... خدا..... سے بہتر ہے..... وہ.....

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھنے اور پھر ترجمہ کیجئے۔





درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

..... (اعراف / ۵۶)

۲. لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

..... (یونس / ۶۴)

۳. وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ

..... (ابراہیم / ۱۷)

۴. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَلَائِكَةَ طَبِيبَةً كَشَجَرَةٍ طَبِيبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفُرْعَاهَا فِي السَّمَاءِ

..... (ابراہیم / ۲۴)

۵. بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا

..... (فرقان / ۱۱)

۶. كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَحُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ

..... (شعراء / ۱۶۰ و ۱۶۱)

تیسواں سبق: تقویٰ کے اثرات و برکات (۱) / ۲۲۷

۷۔ وَقَالَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

..... (قصص / ۸۰)

۸۔ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى

..... (نجم / ۳۳)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۱ میں ”مَنْ“ کا ترجمہ ”سے“ کیجئے۔

۲۔ آیت نمبر ۳ میں ”بِمَنْيْتِ“ میں جو حرف ”بِ“ استعمال ہوا ہے اس کا معنی نہ کریں۔



# قرآن کی زبان

## فعل مضارع، جمع مذکر غائب

پہلے اور دوسرے گروہ کے افعال کو ان کے معانی نیز ان کی شکل اور ساخت کے اعتبار سے ملاحظہ کیجئے:

دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
وہ سب سمجھتے ہیں	يَعْلَمُونَ	وہ سمجھتا ہے	يَعْلَمُ
وہ سب جانتے ہیں	يَعْلَمُونَ	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
وہ سب فہم رکھتے ہیں	يَفْقَهُونَ	وہ فہم رکھتا ہے	يَفْقَهُ
وہ سب قتل (جنگ) کرتے ہیں	يُقَاتِلُونَ	وہ قتل (جنگ) کرتا ہے	يُقَاتِلُ
وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں	يَكْفُرُونَ	وہ کفر اختیار کرتا ہے	يَكْفُرُ
وہ سب (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں	يُنْفِقُونَ	وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتا ہے	يُنْفِقُ

پہلے گروہ کے افعال، واحد مذکر غائب کے ہیں اور دوسرے گروہ کے افعال، جمع مذکر غائب کے ہیں۔  
جمع مذکر غائب بنانے کیلئے جو تبدیلی پیش آئی ہے کہ واحد کے صیغہ میں ”وَنَ“ کا اضافہ کیا گیا ہے:

يَعْلَمُ + وَنَ ← يَعْلَمُونَ

### مضارع، جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ

فعل مضارع جمع مذکر غائب بنانے کے لئے، فعل مضارع، واحد مذکر غائب کے آخر میں ”وَنَ“ کا اضافہ کر دیں گے، جیسے:

يَعْلَمُ يَعْلَمُونَ

مشق: پہلے نمونہ پر توجہ رکھتے ہوئے نقشہ مکمل کیجئے:

ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مذکر غائب
عَلِمَ: اس نے جانا	عَلِمُوا: ان سب نے جانا	يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے	يَعْلَمُونَ: وہ سب جانتے ہیں
كَفَرَ: اُس نے کفر اختیار کیا	:	يَكْفُرُ:	:
أَنْفَقَ: اُس نے (راہِ خدا میں)	:	:	يُنْفِقُونَ:
خرچ کیا	:	يُجَاهِدُ:	:
جَاهَدَ: اُس نے جہاد کیا	:	يُؤْمِنُ:	:
آمَنَ: وہ ایمان لایا	:	يَجْعَلُ:	:
جَعَلَ: اُس نے قرار دیا	:	يُسَخِّرُ:	:
سَخَّرَهُ: اُس نے تسخیر کیا	:	يَضْرِبُ:	:
(اس نے فرمانبردار بنایا)	:	:	:
ضَرَبَ: اُس نے مارا	:	:	:



## مناہجین آشنائی

### تقویٰ کے آثار و برکات (۱)

تقویٰ، برتری کا معیار

اسلامی معاشرے میں امتیاز اور برتری کا معیار، تقویٰ ہے۔

نسل، قومیت، رنگ، طاقت وغیرہ میں سے کوئی بھی چیز انسان کی کرامت اور برتری کا معیار نہیں ہو سکتی ﴿اِنَّ

اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَيْرٌ﴾

تقویٰ کے آثار

۱۔ بہترین زادراہ (سفر): انسان کی زندگی میں تقویٰ بہترین زادراہ (سفر) ہے اور قرآن مطالبہ کرتا ہے کہ اس

زادراہ کو ہم اپنے ساتھ لے لیں: ﴿وَتَرَوْا كٰفِرًا خَيْرَ الزّٰدِ اِلَیَّكُمْ﴾

تقویٰ کا اخلاقی صفات سے تعلق : بہت سی اخلاقی صفات کی بنیاد تقویٰ ہے۔ ان میں سے ایک

فضیلت، تقویٰ ہے اور قرآن نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم عدالت کو اپنائیں کیونکہ عدالت، تقویٰ سے زیادہ قریب ہے:

﴿اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ قرآن اسی طرح ہمیں معاف کرنے کی دعوت دیتا ہے کیونکہ یہ بھی تقویٰ سے

زیادہ نزدیک ہے: ﴿وَ اَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾

۲۔ خدا کی مغفرت: تقویٰ کے آثار میں سے خدا کی مغفرت اور خدا کا بڑا اجر اور جزا ہے: ﴿اِنْ اَعْبَدُوْا اللّٰهَ

وَ اتَّقَوْهُ وَاَطِيعُوْا مَا یَنْزِلُ عَلَیْكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ﴾، ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَمْسَحَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى

تیسواں سبق: تقویٰ کے اثرات و برکات (۱) / ۲۳۱

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿ اور: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الْمَثُوبَةَ مِنِّي لَوَ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿

۳۔ باقی رہنے والا آخری انعام: تقویٰ کا بڑا اور ہمیشہ رہنے والا اثر، قیامت کا انعام ہے: ﴿ وَ لَلَّذَارِ

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿



Presented By: <http://jafrilibrary.com>

یاد دہانی

اختیاری مشقوں میں مانوس الفاظ کے نیچے لائن کھینچی ہوئی ہے۔

اختیاری مشق



نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
تَعْفُوا: تم سب بخشو، تم سب معاف کرو لَا تَنْسُوا: تم سب نہ بھولو، تم سب فراموش نہ کرو	۱. وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ..... (بقرہ/۲۳۷)
تُظَلَمُونَ: تم سب پر ظلم کیا جاتا ہے فَتِيلاً: کھجور کی گٹھلی، دھاگے (کے برابر) قلیل: کم تھوڑا	۲. قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظَلَمُونَ فَتِيلاً ..... (نساء/۷۷)
يُؤَارِي: وہ چھپاتا ہے سَوَاتٍ: شرم گاہیں رِيْشٍ: سجاوٹ	۳. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اُنزِلَ عَلَیْكُمْ لِبَاسٌ يُّوَارِيْ سَوَاتِیْكُمْ وَرِیْشًا ۗ وَ لِبَاسِ التَّقْوٰی ۗ ذٰلِكَ خَیْرٌ ..... (اعراف/۲۶)
نَنْجِي: ہم نجات دیتے ہیں نَذْرٌ: ہم چھوڑتے ہیں جِيْثًا: گھٹنوں کے بل	۴. ثُمَّ نُنَجِّي الدِّیْنَ اٰتَمُوْا وَ نَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِیْثًا ..... (مریم/۷۲)

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
<p>۵. وَأَمْرًا هَلَكًا بِالصَّلَاةِ وَأَصْطَبِرُ عَلَيْهَا ۗ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۗ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى</p> <p>.....</p> <p>..... (طہ / ۱۳۲)</p>	<p>وَأَمْرٌ: اور تم حکم دو</p> <p>إِصْطَبِرُ: تم صبر کرو، تم صبر سے کام لو</p> <p>نَسْأَلُ: ہم سوال کرتے ہیں،</p> <p>پوچھتے ہیں، مانگتے ہیں</p> <p>نَرْزُقُ: ہم روزی دیتے ہیں</p>
<p>۶. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا</p> <p>.....</p> <p>..... (طلاق / ۲)</p>	<p>يَتَّقِ: وہ تقویٰ اختیار کرے</p> <p>مَخْرَجًا: گشائش، راہ حل، راہ نجات</p>
<p>۷. وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَعْفُورَةِ</p> <p>.....</p> <p>..... (مدثر / ۵۶)</p>	<p>يَذْكُرُونَ: وہ سب ذکر کرتے ہیں</p> <p>وہ سب نصیحت لیتے ہیں</p>

## تقویٰ کے آثار و برکات (۲)

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاِنْ تُوْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

..... (آل عمران / ۱۷۹)

۲. فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا وٰلِي الْاَبْوَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

..... (مائده / ۱۰۰)

۳. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَتَّخٰنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

..... (اعراف / ۹۶)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

..... (انفال / ۲۹)

۵. وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

..... (يوسف / ۱۰۹)

۶. وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَدَارِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارَ الْمُتَّقِينَ

(نحل / ۳۰)

۷. إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

(نحل / ۱۲۸)

۸. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

(طلاق / ۲ و ۳)

۹. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

(طلاق / ۴)

۱۰. مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

(طلاق / ۵)

توجہ

- ۱۔ آیت نمبر ۷ میں ”مُحْسِنُونَ“ کے معنی یوں کیجئے ”نیکی کرنے والے افراد“۔
- ۲۔ آیت نمبر ۹ میں ”مِنْ“ کے معنی ”میں“ میں کیجئے۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
آبادیاں، بستیاں (قریہ کی جمع)	قُرَى	حضرت اسماعیل علیہ السلام	إِسْمَاعِيلُ
امتحان، آزمائش	فِتْنَةٌ	حضرت اسحاق علیہ السلام	إِسْحَاقُ
اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو	إِنْ تَتَّقُوا	حضرت یعقوب علیہ السلام	يَعْقُوبُ
تم سب نجات پاتے تم سب نجات پاتے ہو	تَفْلِحُونَ	اولاد، بیٹے (ولد کی جمع)	أَوْلَادٌ
کافی	حَسْبُ	برکتیں	بَرَكَاتٌ
ہر جگہ، ہر طرح، ہر طرح	حَيْثُ	خوبصورتی، اچھائی، اچھا	حُسْنٌ
والا، صاحب	ذُو - فَا - ذِي	عہد، پیمان	عَهْدٌ
برائیاں، گناہ (سَيِّئَةٌ کی جمع)	سَيِّئَاتٌ	حضرت یوسف علیہ السلام	يُوسُفُ
ہم کھولتے ہیں، ہم نے کھولا	فَتَحْنَا	وہ روزی دیتا ہے	يَرْزُقُ (رَزَقْنَا / ۲۲)
وہ گمان نہیں کرتا	لَا يَحْتَسِبُ	وہ قرار دیتا ہے	يَجْعَلُ (جَعَلَ / ۲)
کیا، کیا چیز، کس چیز	مَاذَا	امور، بہت سے کام	أُمُورٌ
وہ تقویٰ اختیار کرے	يَتَّقِ - (يَتَّقِي)		
(وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے)			
گشائش، راہ نجات	مَخْرَجٌ		
آسانی، سہولت	يُسْرٌ		
وہ چھپاتا ہے	يُكْفِرُ		
تم سب جان لو	إِغْلُمُوا		
اگر تم ایمان لے آؤ	إِنْ تُوْمِنُوا		

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَرْزُقُ - يَجْعَلُ - يُكْفِّرُ:

الف: وہ روزی دیتا ہے۔ وہ قرار دیتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے

ب: اس نے روزی دی۔ اس نے قرار دیا۔ اس نے چھپایا

۲. يُسْرُ - مَخْرَجٌ - حَسْبُ:

الف: آسانی۔ راہ نجات۔ کافی

ب: آسان۔ خارج۔ حساب

۳. يَتَّقِي - اِنْ تَتَّقُوا - فَتَحْنَا:

الف: وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ ان سب نے تقویٰ اختیار کیا۔ ہم نے کھولا

ب: وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو۔ ہم کھولتے ہیں

۴. حَيْثُ - لَا يَحْتَسِبُ - سَيِّئَات:

الف: جہاں۔ وہ گمان نہیں کرتا۔ برائی

ب: جہاں۔ وہ گمان نہیں کرتا۔ برائیاں

۵. تُوْفِلُّ حُونَ - ”ذُو ، ذَا ، ذِي“ - مَا ذَا:

الف: تم سب نجات پاتے ہو۔ والا۔ کیا

ب: تم سب نے نجات پائی۔ صاحب۔ کس چیز

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ قرار دیتا ہے۔ آسانی:

الف: یَجْعَلُ - حَسْبُ

ب: یَجْعَلُ - يُسْرُ

۲۔ وہ چھپاتا ہے۔ ہم کھولتے ہیں:

الف: یُكْفِرُ - فَتَحْنَا

ب: یُكْفِرُ - مَخْرَجُ

۳۔ والا۔ برائیاں:

الف: مَاذَا - سَيِّئَات

ب: ”ذُو، ذَا، ذِي“ - سَيِّئَات

۴۔ جہاں۔ راہ نجات:

الف: حَيْثُ - مَخْرَجُ

ب: حَيْثُ - حَسْبُ

۵۔ کافی۔ وہ گمان نہیں کرتا:

الف: حَسْبُ - لَا يُحْتَسِبُ

ب: يُسْرُ - لَا يُحْتَسِبُ

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا

- الف: اگر وہ لوگ تقویٰ اختیار کرتے تو وہ قرار دیتا ان کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ)
- ب: اگر تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو، وہ قرار دے گا تم سب کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ)

۲. فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

- الف: تو خدا کا تقویٰ اختیار کرو اسے عقل والوں!
- ب: پس خدا کا تقویٰ اختیار کیا عقل والوں نے

۳. وَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا

- الف: اور یقیناً اگر بستیوں والے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے
- ب: اور اگر اے بستیوں والے لوگو! تم سب ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو

۴. وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

- الف: اور جو بھی خدا کا تقویٰ اختیار کرے گا (خدا) قرار دے گا اس کے لئے راہ نجات
- ب: اور جو بھی خدا کا تقویٰ اختیار کرے گا اس کے لئے پیدا ہو جائے گی ایک راہ نجات

۵. وَإِنْ تُوْمِنُوا وَ تَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

- الف: اور اگر وہ سب ایمان لے آئیں اور تقویٰ اختیار کریں تو ان کے لئے اجر عظیم ہے
- ب: اور اگر تم سب ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تم سب کے لئے اجر عظیم ہے

توجہ

آیت ۳ میں ”آمَنُوا“ اور اس طرح کے بعض موارد میں فعل ماضی کے فعل مضارع معنی ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ اس کی تفصیل بعد میں بیان کی جائے گی۔

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور جو خدا کا تقویٰ اختیار کرے (خدا) قرار دیتا ہے اس کے لئے اس کے کام میں آسانی:

- الف: **وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**  
 ب: **وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا**

۲۔ اور یقیناً قیامت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں:

- الف: **وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ**  
 ب: **وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا**

۳۔ وہ چھپائے گا تم سے تمہارے گناہوں کو:

- الف: **يُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ**  
 ب: **يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ**

۴۔ یقیناً خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا:

- الف: **إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا**  
 ب: **إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا**

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَيَغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	
۲	لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	
۳	وَيَرْزُقُهُ مِمَّنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ	
۴	وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ	
۵	فَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	
۶	وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا	
۷	مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا	
۸	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ	
۹	وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ	
۱۰	إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا	
۱۱	وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا	
۱۲	لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ	

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

اور جو شخص..... (خدا) چھپائے گا..... اس کے گناہوں کو۔

۲. وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا

اور کہا گیا..... تقویٰ اختیار کیا..... نازل کیا ہے..... ان سب نے کہا.....

۳. لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

ان لوگوں کے لئے..... نیکی کی..... میں..... اور یقیناً..... بہتر ہے۔

۴. وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اور..... تم سب سے..... کو اور..... تم سب کے لئے اور خدا..... والا ہے۔

۵. وَيُرْزَقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

اور..... اس کو..... سے وہ گمان نہیں کرتا اور جو..... خدا..... تو وہ..... ہے، اسے

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ..... (بقرہ/۳)
۲. قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ..... (بقرہ/۱۳۶)
۳. فَالْتَمِمْ لَكُمْ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحَسَنَّ ثَوَابَ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ..... (آل عمران/۱۴۸)
۴. وَعَلَّمُوا أَنَّمَا آمَاكُم وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ..... (انفال/۲۸)
۵. كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ ..... (توبہ/۷)
۶. وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ الْبَيْتِ ..... (مومن/۳۴)



آیت نمبر ۳ میں ”حَسَنَ ثَوَابٍ“ کے یوں معنی کیجئے ” عمدہ ثواب“ کے ہیں۔

# قرآنِ زبان

## فعل مضارع، مذکر حاضر (واحد اور جمع)

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے پڑھئے :

دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
تم خلق کرتے ہو	تَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے	يَخْلُقُ
تم قرار دیتے ہو	تَجْعَلُ	وہ قرار دیتا ہے	يَجْعَلُ
تم خرچ کرتے ہو	تَنْفِقُ	وہ خرچ کرتا ہے	يَنْفِقُ

اگر مذکورہ فعل مضارع میں غور کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ پہلے گروہ کے افعال، مضارع غائب کے ہیں اور دوسرے گروہ کے افعال مضارع حاضر کے ہیں۔ ان دونوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ غائب کے افعال ”یہ“ سے شروع ہوتے ہیں اور حاضر کے افعال ”تہ“ سے شروع ہوتے ہیں۔

لہذا مضارع حاضر بنانے کے لیے مضارع غائب کے شروع کی ”یہ“ کو ”تہ“ سے بدل دیں گے، جیسے:

يَخْلُقُ تَخْلُقُ

جمع حاضر کے افعال بھی اسی قاعدے کے تحت بنائے جاتے ہیں:

يَعْلَمُونَ: وہ سب جانتے ہیں تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو

يَعْبُدُونَ: وہ سب عبادت کرتے ہیں تَعْبُدُونَ: تم سب عبادت کرتے ہو

يُقَاتِلُونَ: وہ سب قتل کرتے ہیں تُقَاتِلُونَ: تم سب قتل کرتے ہو

## مضارع، مذکر حاضر بنانے کا طریقہ کار

فعل مضارع، مذکر حاضر (مفرد اور جمع) بنانے کے لئے فعل مضارع مذکر غائب کے شروع میں ”یـ“ کو ”تـ“ سے تبدیل کر دیں گے، جیسے:

يَعْلَمُ تَعْلَمُ ، يَعْلَمُونَ تَعْلَمُونَ

مشق : درج ذیل نقشہ کو اس کے پہلے خانہ کی طرح پُر کیجئے:

ماضی واحد مذکر حاضر	مضارع واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر
جَعَلْتُ : تم نے قرار دیا	تَجْعَلُ : تم قرار دیتے ہو	جَعَلْتُمْ : تم سب نے قرار دیا	تَجْعَلُونَ : تم سب قرار دیتے ہو
دَخَلْتُ : تم نے داخل کیا	تَدْخُلُ : .....	.....	.....
نَصَرْتُ : تم نے مدد کی	تَنْصُرُ : .....	.....	.....
عَلِمْتُ : تم نے جانا	تَعْلَمُ : .....	.....	.....
عَمِلْتُ : تم نے انجام دیا	تَعْمَلُ : .....	.....	.....
جَاهَدْتُ : تم نے جہاد کیا	تُجَاهِدُ : .....	.....	.....



## مناہجین انسانیت

### تقویٰ کے آثار و برکات (۲)

گزشتہ سبق میں قرآن کی رو سے تقویٰ کے بعض آثار بیان کئے گئے۔ اس سبق میں اس کے بعض دیگر آثار سے آشنا ہوں گے۔

۳۔ حق و باطل کی شناخت: تقویٰ کے نتیجے میں ایسی روشن دید انسان کو حاصل ہو جاتی ہے جس کے ذریعہ وہ حق کو باطل سے اور صحیح کو غیر صحیح سے الگ کر سکتا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا﴾

۵۔ سعادت اور کامیابی: تقویٰ کے سائے میں انسان حقیقی سعادت تک پہنچ جاتا ہے: ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ﴾

۶۔ رزق اور دیگر امور کی کشادگی: تقویٰ کے سبب کاموں میں کشادگی پیدا ہوتی ہے اور جہاں سے انسان سوچ بھی نہیں سکتا، روزی حاصل ہوتی ہے: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ اور: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا﴾

۷۔ برکات الہی کا نزول: اگر کوئی امت تقویٰ کا راستہ اپناتی ہے تو خدا اس کے اوپر برکت و رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے: ﴿وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا فَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ﴾

۸۔ خدا کی پشت پناہی: تقویٰ اختیار کرنے والے کو خدا کی حمایت حاصل ہوتی ہے اور آگاہ و قادر خدا اس کے ساتھ ہوتا ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ﴾

۹۔ گناہوں کی پردہ پوشی: گزشتہ سبق میں ذکر ہوا تھا کہ تقویٰ کے آثار میں سے ایک یہ ہے کہ خدا کی مغفرت حاصل ہوتی ہے۔ سورہ طلاق کی پانچویں آیت میں تقویٰ کو گناہوں کے چھپانے اور گناہوں سے چشم پوشی کا سبب بتایا گیا ہے:

﴿ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ ﴾ اسی طرح سورہ انفال کی ۲۹ ویں آیت میں گناہوں کی پردہ پوشی اور گناہوں کی مغفرت کو تقویٰ کا نتیجہ بتایا گیا ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَتَّقُوا اللَّهَ... وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ... ﴾



اختیاری مشق



نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>تَصْبِرُوا: تم سب صبر کرتے ہو</p> <p>مُحِيطٌ: محیط، مسلط، حاوی</p> <p>كَيْدٌ: حیلہ، بہانہ</p>	<p>۱. وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ</p> <p>.....</p> <p>..... (آل عمران / ۱۲۰)</p>
<p>اسْتَجَابُوا: ان سب نے جواب دیا</p> <p>ان سب نے قبول کیا</p> <p>فَرِحَ: زخم</p>	<p>۲. الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ</p> <p>.....</p> <p>..... (آل عمران / ۱۷۲)</p>
<p>كَفَرْنَا: ہم نے چھپایا</p> <p>أَدْخَلْنَا: ہم نے داخل کیا</p> <p>نَعِيمٌ: نعمتوں سے بھر پور</p>	<p>۳. وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنَّا عَنْهُمْ سَاءِئِينَمْ وَلَا دَخَلْنَا لَهُمُ جَنَّتِ النَّعِيمِ</p> <p>.....</p> <p>..... (مائده / ۶۵)</p>
<p>مَسَّ: مس (وسوسہ)</p> <p>تَذَكَّرُوا: کرے، چھوئے</p> <p>تم سب متوجہ ہوئے،</p> <p>ان سب کو یاد دلایا</p> <p>مُبْصِرُونَ: دیکھنے والے</p> <p>طَائِفٌ: گروہ</p>	<p>۴. إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (اعراف / ۲۰۱)</p>

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>وَعِدَ: وعدہ کیا گیا</p> <p>أَكُلُ: خوراک، کھانے والی چیزیں</p> <p>ظِلٌّ: سایہ، چھاؤں</p> <p>عُقْبَى: عاقبت، نتیجہ، انجام</p>	<p>۵. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ نَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ</p> <p>.....</p> <p>(رعد / ۳۵)</p>
<p>عُرِفَ: کمرے، حجرے</p> <p>مَبْنِيَّةٌ: بنے ہوئے</p> <p>يُخْلِفُ: وہ خلاف ورزی کرتا ہے</p>	<p>۶. لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَّ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ الْمِعَادَ</p> <p>.....</p> <p>(زمر / ۲۰)</p>
<p>يُنَجِّي: وہ نجات دیتا ہے</p> <p>مَفَازَةٌ: نجات، کامیابی</p>	<p>۷. وَ يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازٍ لَهُمْ لَا يُمَسَّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْرَتُونَ</p> <p>.....</p> <p>(زمر / ۶۱)</p>
<p>فَصَحَّتْ: وہ کھولی گئی، فتح کی گئی</p> <p>خَزَنَةٌ: محافظ افراد، نگہبان (جمع)</p>	<p>۸. وَسَيَقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ وَهَا وَفَّحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ</p> <p>.....</p> <p>(زمر / ۷۳)</p>
<p>كَفَلَيْنِ: دو حصے</p> <p>تَمَشُّونَ: تم سب چلتے ہو</p>	<p>۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ</p> <p>.....</p> <p>(حدید / ۲۸)</p>



توجہ

آیت نمبر ۹ میں ”یُوت“ دراصل ”یُوتی“ ہے کس کے معنی یہ ہیں: ”وہ دیتا ہے“۔

## بتیسواں سبق

### متقین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

..... (اعراف / ۱۲۸)

۲. إِنْ أُولِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُنْفِقُونَ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

..... (انفال / ۳۴)

۳. تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ

هَذَا قَاصِرٌ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

..... (هود / ۴۹)

۴. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعَيْوُنٍ \* أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ مِنْ رَبِّهِمْ

..... (حجر / ۴۵)

۵. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ

..... (انبیاء / ۴۸)

۶. تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لِلْمُتَّقِينَ

..... (قصص / ۸۳)

۷. اَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِينَ \* لِيُعَادِيَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ اَلْيَوْمَ

(زخرف / ۶۷ و ۶۸)

۸. اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ اَمِينٍ \* فِي جَنَّتٍ وَعَايُونَ

(دخان / ۵۱ و ۵۲)

۹. وَ اَزْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ

(ق / ۳۱)

۱۰. اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ \* اَفَجَعَلَ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ

(قلم / ۳۲ و ۳۵)



توجہ

- ۱۔ آیت نمبر ۳ میں ” مَا كُنْتَ تَعْلَمُ “ ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں: ”تم نہیں جانتے تھے“۔
- ۲۔ آیت نمبر ۵ میں ” فُرْقَانَ - ضِيَاء - ذِكْر “ یہ الفاظ ”تورات“ کی صحافت ہیں۔
- ۳۔ آیت نمبر ۸ میں ” اَمِين “ کے معنی ”امن“ کے ہیں۔



مانوس الفاظ  
اور نئے الفاظ



معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
شوہر، ہمسر، ہفت	زَوْج	ایام، دن، روز (یوم کی جمع)	أَيَّام
تم	أَنْتَ	بعید، دور	بَعِيد
دیار، سرزمین، گھربار	دِيَار	سحر، جادو	سِحْر
روشنی، اجالا	ضِيَاء	فساد، تباہی، بربادی	فَسَاد
رشتہ دار، قرابتدار	أَرْحَام	جگہ، رشتہ، مرتبہ	مَقَام
امان میں (آمین کی جمع)	آمِنِينَ	ان سب نے قرار دیا	جَعَلُوا
دوست (خلیل کی جمع)	أَخِلَّاءَ		(جَعَلَ ۲ / ۷)
تم سب داخل ہو جاؤ	أَدْخِلُوا	ہم قرار دیتے ہیں	نَجْعَلُ
وہ وارث بناتا ہے	يُورِثُ		(جَعَلْنَا ۲ / ۷)
سپرد کرتا ہے، عطا کرتا ہے	إِصْبِرْ	تم جانتے ہو	تَعْلَمُ
تم صبر کرو	إِنْ		(يَعْلَمُ ۷ / ۲۷)
نہیں	أَنْبَاءَ		
خبریں (نبأ کی جمع)	عُلُوٌّ		
بلندی، برتری	عُيُون		
چشمے، آنکھیں (عین کی جمع)	مَعْدُونَات		
گنے چنے، کم (معدونہ کی جمع)	نَعِيم		
نعمتوں سے بھرپور	نُوحِي		
ہم وحی کرتے ہیں	يُرِيدُونَ		
وہ سب چاہتے ہیں	أَزْلَقَتْ		
وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوتی ہے			

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. یُوْرِثُ - تَعَلَّمُ - یُرِيْدُوْنَ :

□ الف: وہ وارث بناتا ہے۔ تم جاننے ہو۔ وہ سب چاہتے ہیں

□ ب: وہ وارث بنتا ہے۔ تم سکھاتے ہو۔ ان سب نے چاہا

۲. عُيُونٌ - اَنْبَاءٌ - اَخْلَا :

□ الف: چشمے۔ خبریں۔ دوست (جمع)

□ ب: آنکھیں۔ خبریں۔ خلوت والے

۳. اَدْخُلُوا - اِصْبِرْ - اٰمِنِيْنَ :

□ الف: تم سب داخل ہو جاؤ۔ تم صبر کرو۔ آمین کہنے والے

□ ب: تم سب داخل ہو جاؤ۔ تم صبر کرو۔ امان میں (آمین کی جمع)

۴. نَجْعَلُ - نُوحِيْ - نَعِيْمٌ :

□ الف: ہم قرار دیتے ہیں۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ ہم سب نعمتوں میں ہیں

□ ب: ہم قرار دیتے ہیں۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ نعمتوں سے بھر پور

۵. اَنْتَ - كُنْتُ - اُزْلَفْتُ :

□ الف: تم۔ تم تھے۔ وہ نزدیک ہوئی

□ ب: تم۔ تم تھے۔ تمہاری زلف

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

□ ا۔ روشنی۔ دور:

□ الف: اُزْلَفْتُ - بَعِيْدٌ □ ب: ضِيَاءٌ - بَعِيْدٌ

۲۔ برتری۔ چشمے:

- الف: عَلُوا۔ عُيُون  ب: عُيُون۔ عَلُوا
- ۳۔ تم تھے۔ تم:

- الف: أَنْتَ۔ كُنْتَ  ب: كُنْتَ۔ أَنْتَ
- ۴۔ دوست (جمع)۔ تم سب داخل ہو جاؤ:

- الف: أَخِلَّا۔ أَدْخُلُوا  ب: أَدْخُلُوا۔ أَخِلَّا
- ۵۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ نعمتوں سے بھر پور:

- الف: نُوحِي۔ نَعِيم  ب: نَجْعَلُ۔ نَعِيم

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ الْفُرْقَانَ

- الف: اور تحقیق ہم نے دیا موسیٰ اور ہارون کو حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ)
- ب: اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو وہ دیا جس سے حق و باطل جدا ہوتا ہے

۲. إِنَّ أَوْلِيَاءَهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

- الف: اگر اس کے دوست تقویٰ والوں کے علاوہ ہوں
- ب: نہیں ہیں اس کے سرپرست مگر با تقویٰ افراد

۳. إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ

- الف: یقیناً زمین خدا کے لئے ہے وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے
- ب: یقیناً زمین خدا کے لئے ہے اس کا وارث وہ بنتا ہے جسے خدا چاہتا ہے

۴. مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا

- الف: تم ایسے نہیں تھے کہ اسے اور اپنی قوم کو پہچانتے اس سے پہلے
- ب: اس کو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے

۵. نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ

- الف: ہم نے قرار دیا ہے اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں چاہتے ہیں برتری زمین پر  
 ب: ہم قرار دیں گے اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں چاہتے ہیں برتری زمین پر

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً پرہیزگار لوگ جنت اور چشموں (کی آسائش) میں ہوں گے:

الف: إِنَّ الْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ

ب: إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

۲۔ یقیناً عاقبت، پرہیزگاروں کے لئے ہے:

الف: إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

ب: وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

۳۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے:

الف: تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

ب: تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

۴۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے:

الف: وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ب: وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

مشق نمبر (۳) گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	أَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	
۲	تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ	
۳	فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ	
۴	تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ	
۵	نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا	
۶	وَ أَرْزَلْنَا الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ	
۷	إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ	
۸	أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ	
۹	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ آمِينَ	
۱۰	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ	
۱۱	أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِينَ	
۱۲	يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	

توجہ

آیت نمبر ۱ میں ”بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ“ یوں معنی کیجئے ”ایک دوسرے کے ساتھ“۔

مشق نمبر (۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِنْ اَوْلِيَانَهُ اِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

نہیں ہیں..... مگر پرہیزگار لوگ لیکن..... اکثر.....

۲. تِلْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ وَلَا قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا

..... سے ہے ہم..... کرتے ہیں اس کی..... طرف نہیں جانتے تھے..... کو تم اور..... اس..... پہلے

۳. فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

پس تم صبر کرو..... عاقبت..... کے لئے ہے

۴. نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

ہم قرار دیں گے..... ان لوگوں کے لئے جو..... زمین پر اور نہ فساد اور عاقبت..... کے لئے ہے

۵. وَ اُزْلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ

اور جنت نزدیک ہے..... کے لئے..... نہیں

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ

کی باری ہے۔



درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. **وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ<sup>ط</sup>**

..... (بقرہ/۲۰۳)

۲. **وَاجْعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ**

..... (انعام/۱۰۰)

۳. **فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ**

..... (طہ/۱۱۷)

۴. **وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ**

..... (سبا/۴۳)

۵. **هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ**

..... (حشر/۲)

۶. **لَنْ نَنْفَعَكُمْ أَرْحَامَكُمْ وَلَا أَوْلَادَكُمْ ؕ يَُوْمَ الْقِيَامَةِ**

..... (ممتحنہ/۳)



# قرآن کی زبان

## فعل مضارع، متکلم

معاذ اللہ! قرآن کے ذیل کے افعال کو پڑھیں اور ان معانی پر غور کریں:

تیسرا گروہ		دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
ہم جانتے ہیں	نَعْلَمُ	میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
ہم بخشش چاہتے ہیں	نَغْفِرُ	میں بخشش چاہتا ہوں	أَغْفِرُ	وہ بخشش چاہتا ہے	يَغْفِرُ
ہم مارتے ہیں	نَضْرِبُ	میں مارتا ہوں	أَضْرِبُ	وہ مارتا ہے	يَضْرِبُ
ہم مدد کرتے ہیں	نَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں	أَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے	يَنْصُرُ

گروہ اول کے مضارع غائب کے صیغوں سے آپ کو آشنائی ہے۔ دوسرے اور تیسرے گروہ کے معنی سے تو ظاہر ہے ہی کہ وہ متکلم کے افعال ہیں۔

### مضارع متکلم بنانے کا طریقہ

الف: فعل مضارع، واحد متکلم بنانے کے لئے، فعل مضارع واحد مذکر غائب کے شروع میں ”ی“ کو ”ا“ سے تبدیل کر دیں گے جیسے:

يَعْلَمُ      أَعْلَمُ      يَغْفِرُ      أَغْفِرُ

ب: فعل مضارع، جمع متکلم بنانے کے لئے، فعل مضارع واحد مذکر غائب کے شروع میں ”ی“ کو ”ن“ سے تبدیل کر دیں گے جیسے:

يَعْلَمُ      نَعْلَمُ      يَغْفِرُ      نَغْفِرُ

مشق : درج ذیل نقشہ کو اس کے پہلے خانہ کی طرح پُر کیجئے :

ماضی واحد متکلم	مضارع واحد متکلم	ماضی جمع متکلم	مضارع جمع متکلم
بَلَّغْتُ : میں پہنچا	أَبْلَغُ : میں پہنچاتا ہوں	بَلَّغْنَا : ہم پہنچے	نَبْلُغُ : ہم پہنچتے ہیں
كَتَبْتُ : میں نے لکھا	أَكْتُبُ : .....	..... : .....	..... : .....
بَشَّرْتُ : میں نے خوشخبری دی	أُبَشِّرُ : .....	..... : .....	..... : .....
جَعَلْتُ : میں نے قرار دیا	أَجْعَلُ : .....	..... : .....	..... : .....
خَلَقْتُ : میں نے خلق کیا	أَخْلُقُ : .....	..... : .....	..... : .....
رَزَقْتُ : میں نے روزی دی	أَرْزُقُ : .....	..... : .....	..... : .....
سَمِعْتُ : میں نے سنا	أَسْمَعُ : .....	..... : .....	..... : .....



## مخاطبین آن آشنائی

متقین

انبیاء کو اس لئے مبعوث کیا گیا ہے تاکہ وہ انسانوں کو توحید پرستی کی دعوت دیں۔ الہی ادیان کے پروگرام اور قوانین تمام انسانوں کی سعادت کے لئے ہیں ”هُدًى لِلنَّاسِ“ لیکن جو لوگ پیغمبروں کی باتوں کو سنتے ہیں اور وحی کے لئے ہمد تن گوش ہو جاتے ہیں وہی لوگ حقیقت میں انبیاء کے حقیقی مخاطب ہیں کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو انبیاء کی تعلیمات سے مکمل استفادہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خدا قرآنی ہدایت کو ان سے مخصوص کہتا ہے ”هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ“ نیز فرماتا ہے:

﴿وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ﴾

متقین، زمین پر خدا کے جانشین ہیں

خدا متقین کے علاوہ کسی کو زمین پر اپنے جانشین کے عنوان سے پسند نہیں کرتا۔ اگرچہ مجرم اور تباہ کار افراد، چار دن لوگوں پر حکومت کر لیتے ہیں لیکن سرانجام اور عاقبت با تقویٰ لوگوں کے لئے ہے۔ یہ خدا کا ایک حتمی قانون اور پائیدار سنت ہے: ﴿إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾ ہاں! کائنات کا حقیقی مالک دنیا کی حکومت کو اس کے سپرد کرے گا جسے وہ خود چاہے گا اور خدائی حکومت کے سائے میں دنیا کا مستقبل ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوگا جو با تقویٰ ہوں۔ اب یہ مردان الہی کا فرض ہے کہ اپنے سچے اور حق و حقیقت پر مبنی عقائد پر ڈٹے رہیں تاکہ خدا کا شیریں وعدہ محقق ہو: ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ﴾

سرکش اور نافرمان لوگ بھی اگر اس دنیا میں تھوڑا بہت مال و اقتدار پا جائیں تو انہیں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ وہ آخرت میں ذلیل و خوار ہوں گے۔ صرف تقویٰ والے اچھے انجام سے بہرہ مند ہوں گے اور ان کا گھر نعمتوں سے بھر پور اور شاد و

آباد ہوگا: ﴿تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لِّلْمُتَّقِينَ﴾

### متقین کی جزا

خدا کے اچھے دوست (یعنی متقی افراد) قیامت میں بہترین جزا سے بہرہ مند ہوں گے:

۱۔ جنت ان کی منتظر ہے: متقیوں کا رتبہ اتنا بڑا ہے کہ جنت خود ان کے استقبال کے لئے تیار ہے: ﴿وَأُزْلِفَتْ

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ﴾

۲۔ خدا کی ہم نشینی: متقین کا درجہ اتنا بلند ہے کہ قیامت کے روز وہ خدا کے پاس ہوں گے: ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ

رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُقْبَلُ فِيهَا لَدُنْهُمْ وَأَنْهَارٌ كَأَمْثَلِ الْعَمَلِ إِنَّهُمْ فِيهَا مُقَدَّمُونَ وَهُمْ فِيهَا يَدْعُونَ خَدَّيْهِمْ وَهُمْ فِيهَا مُقَدَّمُونَ﴾

﴿فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾

۳۔ امن الہی کے مقام پر ہوں گے: تقویٰ والے امن الہی کی بلندی پر ہوں گے: ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ

﴿فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾ اور جنت کے فرشتے ان سے کہہ رہے ہوں گے کہ ”امن و سلامتی کے ساتھ جنت میں

داخل ہو جاؤ“: ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۰﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۱﴾﴾





نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اَوْفَى: اس نے وفا کی	۱. بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ..... (آل عمران / ۷۶)
يَسْتَأْذِنُ: وہ اجازت چاہتا ہے وہ اجازت چاہتے ہیں يُجَاهِدُوا: وہ سب جہاد کرتے ہیں	۲. لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ..... (توبہ / ۴۴)
يَلُونُ: وہ سب پڑوسی ہیں وَلِيَجِدُوا: اور وہ سب پائیں غِلْظَةً: سختی، درشتی	۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ..... (توبہ / ۱۲۳)
صَدَّقَ: اُس نے تصدیق کی	۴. وَالَّذِي جَاءَ بِالصَّدَقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ..... (زمر / ۳۳)
آخِذِينَ: لینے والے آتَى: اُس نے دیا، وہ آیا	۵. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ..... (ذاریات / ۱۵ و ۱۶)



## فہرست الفاظ معنی

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۲۳	تم سب جواب دو	اِسْتَجِیْبُوا	۲۵	باپ، آباء (آب کی جمع)	آبَاءُ
۲۷	تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا	اِسْتَكْبَرْتُمْ	۲۱	آخر، قیمت	اٰخِرٌ
۲۰	ان سب نے غرور کیا، ان سب نے تکبر کیا	اِسْتَكْبَرُوْا	۲۱	وہ ایمان لایا	اٰمَنَ
۳۱	حضرت اسحاق علیہ السلام	اِسْحٰقُ	۲۷	ہم سب ایمان لائے	اٰمَنَّا
۳۱	حضرت اسماعیل علیہ السلام	اِسْمٰعِیْلُ	۳۲	امان میں (آمین کی جمع)	اٰمِنِیْنَ. اٰمِنُوْنَ
۲۳	تم سب شکر کرو	اَشْكُرُوْا	۲۱	ہمیشہ	اَبَدًا
۲۱	وہ لگا، وہ پڑا	اَصَابَ	۲۹	تم سب اتباع (پیروی) کرو	اِتَّبِعُوْا
۳۲	تم صبر کرو	اِصْبِرْ	۲۶	اس نے لیا، اُس نے بنایا	اِتَّخَذَ
۳۰	اصل، جڑ، بنیاد	اَصْلٌ	۱۸	ان سب نے تقویٰ اختیار کیا	اِتَّقَوْا
۳۰	آوازیں	اَصْوَاتٌ	۳۰	سب سے زیادہ تقویٰ والا، با تقویٰ ترین	اَتَّقٰی
۲۵	ہم نے تیار کیا، ہم نے آمادہ کیا	اَعْتَدْنَا	۱۸	وہ آیا	اَتٰی بـ
۲۰	دشمن (عدُو کی جمع)	اَعْدَاءٌ	۲۴	گناہ	اٰثْمٌ
۱۹	وہ تیار کی گئی، آمادہ کی گئی	اُعِدَّتْ	۲۱	بدلہ، اجر، انعام	اَجْرٌ
۳۰	تم سب عدالت سے کام لو	اِعْدِلُوْا	۲۶	گروہ، جماعتیں	اَحْزَابٌ
۲۵	تم سب قتل کرو	اَقْتُلُوْا	۲۴	نیکی کرنا، اچھائی کرنا	اِحْسَانٌ
۳۰	سب سے زیادہ قریب، نزدیک ترین	اَقْرَبٌ	۲۱	اُس نے اچھا کیا، اُس نے بہتر کیا	اِحْسَنَ
۱۹	(دوسروں سے) بڑا	اَكْبَرُ	۲۳	ان سب نے اچھا کیا	اِحْسَنُوْا
۳۰	سب سے زیادہ محترم، مکرم	اَكْرَمٌ	۲۰	اس نے لیا	اِخَذَ
۲۴	عقلیں (لُب کی جمع)	اَلْبَابُ	۱۹	اس نے نکالا، خارج کیا، پیدا کیا	اَخْرَجَ
۱۷	قیامت، وقت	اَلْسَاعَةُ (سَاعَةٌ)	۲۷	ہم نے خارج کیا، ہم نے نکالا	اَخْرَجْنَا
۲۰	دردماک	اَلِیْمٌ	۳۲	دوست (خلیل کی جمع)	اٰخِلَاءٌ
۲۰	لیکن	اَمَّا	۳۲	تم سب داخل ہو جاؤ	اُدْخِلُوْا
۳۰	اس نے امتحان لیا، اس نے آزمائش کی	اِمْتَحَنَ	۱۷	جب، جس وقت	اِذَا
۳۰	اس نے حکم دیا	اَمَرَ	۳۲	رشتہ دار، قرابتدار	اَرْحَامٌ
۲۲	اموال	اَمْوَالٌ	۳۲	وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوتی ہے	اَزْلَفَتْ
۳۱	امور، بہت سے کام	اُمُوْرٌ	۲۹	میں سوال کرتا ہوں، میں درخواست کرتا ہوں	اَسْأَلُ

سبقت	معنی	الفاظ	سبقت	معنی	الفاظ
۲۸	بیزار	بَرِيءٌ	۱۷		إِنْ
۱۹	تم خوشخبری دو	بَشْرٌ	۳۲	نہیں	إِنْ
۲۶	انسان	بَشَرٌ	۲۶	میں	أَنَا
۱۷	اٹھانا، قیامت	بَعَثَ	۳۲	خبریں (نبأ کی جمع)	أَنْبَاءٌ
۱۸	کچھ، بعض	بَعْضٌ	۳۲	تم	أَنْتَ
۳۲	بعید، دور	بَعِيدٌ	۳۱	اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو	إِنْ تَتَّقُوا
۲۶	بلکہ	بَلْ	۲۵	تم سب	أَنْتُمْ
۲۷	ہاں، جی	بَلَىٰ	۳۰	مؤنث، مادہ، عورت	أُنْثَىٰ
۱۸	بیٹے، فرزند (ابن کی جمع)	بَنُونَ - بَنِينَ	۲۶	انسان	إِنْسٌ
۲۸	گھر (بیت کی جمع)	بُيُوتٌ	۲۵	انسان، بشر، آدمی	إِنْسَانٌ
۳۰	تبدیل کرنا، بدلنا	تَبَدَّلَ	۲۸	اس نے بھلایا، اس نے بھلویا	أَنْسَىٰ
۱۹	وہ جاری ہے، چلتی ہے	تَجْرِي	۲۶	مد کرنے والے (ناصر کی جمع)	أَنْصَارٌ
۱۸	جزا (بدلہ) دیا جائے گا	تَجْزَىٰ	۲۸	چوپائے، حیوانات	أَنْعَامٌ
۱۹	نیچے، زیر	تَحْتِ	۱۹	نہریں (نہر کی جمع)	أَنْهَارٌ
۳۰	تم سب ممالک لوگوں سب ممالک لو	تَزُودُوا	۲۹	اُن سب کو دیا گیا	أُوْتُوا
۲۵	تم سب گواہی دیتے ہو	تَشْهَدُونَ	۳۱	اولاد، بیٹے (وَلَد کی جمع)	أَوْلَادٌ
۲۲	وہ سکون پاتی ہے	تَطْمَئِنُّ	۲۵	گزشتہ، پہلے (أَوَّل کی جمع)	أَوَّلِينَ - أَوْلُونَ
۲۳	تم سب عبادت کرتے ہو	تَعْبُدُونَ	۲۳	تم سب نے ہدایت پائی	إِهْتَدَيْتُمْ
۳۲	تم جانتے ہو	تَعْلَمُ	۱۸	گھرانے، خاندان	أَهْلِينَ (أَهْلِي)
۳۰	تم سب انجام دیتے ہو	تَعْمَلُونَ	۲۹	تم سب کو	إِيَّاكُمْ
۲۹	اس نے دور کیا	تَفَرَّقَ -	۳۲	ایام، دن، روز (يَوْم کی جمع)	أَيَّامٌ
۲۳	تم سب انجام دیتے ہو	تَفْعَلُونَ	۲۳	اسے، اس کو	إِيَّاهُ
۳۱	تم سب نجات پاتے ہو	تُقْلِحُونَ	۲۳	مجھ کو، مجھے، میری	إِيَّايَ
۲۳	تم سب کہتے ہو	تَقُولُونَ	۲۷	کے ذریعے	بِ-
۳۰	تقویٰ، پرہیزگاری	تَقْوَىٰ	۲۰	برائے، کتنا برا ہے	بِئْسَ
۲۵	تم سب انکار کرتے ہو تم سب کفر اختیار کرتے ہو	تَكْفُرُونَ	۲۰	باطل	بَاطِلٌ
۲۸	تم توکل کرو	تَوَكَّلْ	۳۱	برکتیں	بَرَكَاتٌ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۳۱	ہر جگہ، ہر طرح، جس طرح	حَيْثُ	۳۰	اُس نے منہ پھیرا، اس نے منہ موڑا	تَوَلَّى
۱۸	نقصان اٹھانے والے (خاسر کی جمع)	خَاسِرُونَ . خَاسِرِينَ	۲۵	تم سب ایمان لاتے ہو تم سب ایمان رکھتے ہو	تَوَمَّنُونَ
۱۹	خالص، بے ملاوٹ	خَالِصٌ . خَالِصِينَ	۲۱	استوار، پائیدار، ثابت	ثَابِتٌ
۲۹	تم سب لو	خُذُوا	۲۶	قوم شوہر	تَمُودٌ
۲۷	خزائن (جمع خزانة)	خَزَائِنُ (جمع خزانة)	۳۰	ثواب، جزا، اجر	ثَوَابٌ
۲۰	ذلت، خواری	خِزْيٌ	۲۷	ہم لائے	جَنَابٌ
۲۸	نقصان، گھانا	خَسَارًا	۲۷	جمع کرنے والا	جَامِعٌ
۱۸	نقصان، گھانا	خُسْرَانٌ	۲۷	وہ آئی	جَاءَتْ
۱۷	اُن سب نے نقصان پہنچایا	خَسِرُوا	۲۰	جزا، بدلہ	جَزَاءٌ
۲۰	جاوید، جاویدگی، ہمیشگی	خُلْدٌ	۳۴	ان سب نے قرار دیا	جَعَلُوا
۱۷	ہم نے خلق کیا	خَلَقْنَا	۲۸	کھالیں	جُلُودٌ
۲۱	ڈر، خوف	خَوْفٌ	۲۶	جن	جَنٌّ
۱۸	سب سے اچھا، بہتر، مال	خَيْرٌ	۱۹	باغات (جَنَّةٌ کی جمع)	جَنَّاتٌ
۲۲	خوبیاں، اچھائیاں	خَيْرَاتٌ	۲۵	جواب	جَوَابٌ
۲۲	اختیار	خِيَرَةٌ	۲۶	دوزخ، بہنم	جَهَنَّمَ
۱۸	گھر	دَارٌ	۲۸	علم کرنے والے، حکام	حَاكِمِينَ
۲۷	حضرت داؤد علیہ السلام	دَاوُدٌ	۲۰	وہ نابود ہوئی، وہ تباہ ہوئی	حَبِطَتْ
۲۲	درجے، درجے (ذَرَجَةٌ کی جمع)	دَرَجَاتٌ	۲۸	تک، یہاں تک کہ	حَتَّىٰ
۲۳	اُس نے بلایا، اس نے پکارا	دَعَا	۲۹	حدود، سرحدیں	حُدُودٌ
۲۵	دعا، پکارنا	دُعَاءٌ	۲۸	حرام، محترم	حَرَامٌ
۱۹	دنیا	دُنْيَا	۱۹	اس نے حرام کیا	حَرَّمَ
۲۵	حیوانات (ذَابَّةٌ کی جمع)	ذَوَابٌ	۱۹	ریشم	حَرِيرٌ
۳۲	دیار، سرزمین، گھریار	دِيَارٌ	۱۸	حساب	حِسَابٌ
۲۶	بیٹے، اولاد	ذُرِّيَّةٌ	۳۱	کافی	حَسْبٌ
۳۰	مذکر، مرد، نر	ذَكَرٌ	۳۱	خوبصورتی، اچھائی	حُسْنٌ
۲۹	یہ، وہ	ذَٰلِكُمْ	۲۵	حلال، جائز	حَلَالٌ
۲۹	گناہ، جرم (جمع)	ذُنُوبٌ	۱۹	زندگی	حَيَاةٌ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۲۶	شریک	شَرِيك	۳۱	والا، صاحب	ذُو . ذَا . ذِي
۳۰	شار، نشانیاں، یادگاریں	شَعَائِر	۳۰	تم نے دیکھا	رَأَيْتَ
۲۹	شفاعت کرنے والا	شَفِيع	۲۸	آدمی، مرد	رَجُل
۲۷	واضح، گواہی	شَهَادَةٌ	۲۵	اس نے روزی دی	رَزَقَ
۲۱	حضرت یحییٰ کے پیروکار	صَابِئِينَ	۲۲	ہم نے روزی دی	رَزَقْنَا
۱۸	سچے (صادق کی جمع)	صَادِقِينَ . صَادِقُونَ	۳۰	مادر، راہ، سامان	زَاد
۲۱	اچھا، نیک	صَالِح	۲۷	اس نے زیادہ کیا اس نے بڑھایا	زَادَ . زَادَتْ
۱۸	سچائی	صِدْق	۱۷	زلزلہ	زَلْزَلَةٌ
۲۵	ان سب نے روکا	صَدُّوا	۳۲	شوہر، ہمسر، جفت	زَوْج
۲۳	روزے	صِيَام	۱۹	زینت، سجاوٹ	زِينَةٌ
۲۳	وہ گمراہ ہو	ضَلَّ	۱۹	تم سب آگے بڑھو	سَابِقُوا
۲۸	گمراہی	ضَلَال	۱۹	تم سب دوڑو	سَارِعُوا
۲۵	وہ سب گمراہ ہوئے	ضَلُّوا	۲۲	راستہ	سَبِيل
۳۲	روشنی، اجالا	ضِيَاء	۳۲	سحر، جادو	سِحْر
۱۹	(طیبہ کی جمع)	طَيِّبَات	۲۴	درست، مستحکم، پائیدار	سَدِيد
۱۹	پاک، پاکیزہ، صاف، تھرا	طَيِّب . طَيِّب	۱۸	تیز، جلدی	سَرِيع
۱۸	ظلم کرنے والے (ظالم کی جمع)	ظَالِمِينَ . ظَالِمُونَ	۲۵	بھڑکتی آگ	سَعِير
۲۴	گمان، بدگمانی	ظَن	۲۷	احق لوگ، بیوقوف افراد	سُفَهَاء (جمع سفیہ)
۲۹	حضرت عوڈ کی قوم	عَاد	۱۸	سالم	سَلِيم
۲۷	عاقبت، انجام	عَاقِبَةٌ	۲۷	حضرت سلیمان علیہ السلام	سُلَيْمَان
۲۶	عبادت، بندگی	عِبَادَةٌ	۲۷	آسمان	سَّمَاء
۲۴	عدل، عدالت	عَدْل	۱۸	برائی، برا	سُوء
۱۹	جاوید، ہمیشہ کے لیے	عَدْن	۳۱	برائیاں، گناہ	سَيِّئَات (جمع سيئة)
۲۰	عذاب، اذیت	عَذَاب	۳۰	درخت، پیڑ	شَجَرَةٌ
۱۹	وسعت، چوڑائی	عَرْض	۲۸	شدید، سخت	شَدِيد
۲۷	عزت، غلبہ	عِزَّة	۲۵	برائی، بدترین، برا	شَرَّ
۱۸	سخت	عَسِير	۲۶	شریک کی جمع	شُرَكَاء

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۲۴	عدالت، عدل	قِسْط	۲۸	ان سب نے خلاف ورزی کی	عَصَوْا
۲۴	بدلہ، قصاص	قِصَاص	۲۰	علم	عِلْم
۲۴	اس نے فیصلہ کیا وہ فیصلہ کرے	قَضَى	۳۲	بلندی، برتری	عُلُوٌّ
۲۴	دل	قُلُوب (جمع قلب)	۲۱	اس نے انجام دیا	عَمِلَ
۲۱	گفتگو، بات، فرمان	قَوْل	۲۶	عمل، کام	عَمَلٌ
۲۴	تم سب کہو	قُولُوا	۳۰	علم، جاننا، دانائی	عَنْ
۲۹	قوت، طاقت	قُوَّة	۲۱	پاس، نزدیک، قریب	عِنْدَ
۲۸	قیام، کھڑے ہونا	قِيَام	۳۰	مکڑی	عَنْكَبُوت
۱۷	قیامت، اٹھانا	قِيَامَةٌ	۳۱	عہد، پیمان	عَهْد
۱۷	جیسے، طرح، مثل	كَ	۳۲	چشمے، آنکھیں	عُيُون (جمع عین)
۲۷	جھوٹے، جھوٹ بولنے والے	كَاذِبُونَ . كاذِبِينَ	۲۲	غالب، کامیاب	غَالِب
۲۶	وہ امیدوار ہے	كَانَ يَرْجُوا	۲۷	قریب، دھوکا	غُرُور
۲۱	بڑا، سخت، سنگین	كَبِير . كَبِيرَةٌ	۳۰	غیب، پنہان	غَيْب
۱۷	اس نے واجب کیا، اس نے لکھا	كَتَبَ	۲۸	فاسق، نافرمان	فَاسِق
۲۳	وہ لکھا گیا، وہ واجب ہوا	كُتِبَ	۲۵	فتح، کامیابی	فَتْح
۳۰	اس نے جھٹلایا	كَذَّبَ	۳۱	ہم کھولتے ہیں، ہم نے کھولا	فَتَحْنَا
۲۶	اس نے جھٹلایا	كَذَّبَتْ	۳۱	امتحان، آزمائش	فِتْنَةٌ
۲۷	تم نے جھٹلایا	كَذَّبْتِ	۳۰	فرع، شاخ، مہنی	فَرْع
۲۰	ان سب نے جھٹلایا	كَذَّبُوا	۳۲	فساد، تباہی	فَسَاد
	ان سب نے انکار کیا		۲۱	فضل، کرم، احسان	فَضْل
۱۸	اس نے حاصل کیا	كَسَبَتْ	۲۲	لہذا وہ توکل (بھروسہ) کرے	فَلْيَتَوَكَّلْ
	اس نے انجام دیا		۲۶	پس وہ انجام دے	فَلْيَعْمَلْ
۲۵	ان سب نے حاصل کیا	كَسَبُوا	۱۹	کامیابی	فَوْز
	ان سب نے انجام دیا		۲۸	اس (عورت) نے کہا	قَالَتْ
۲۸	کعبہ، قبلہ	كَعْبَةٌ	۳۱	آبادیاں، بستیاں	قُرَى (جمع قَرْيَةٍ)
۲۵	کفار (جمع کافر)	كُفَّار	۳۰	قریب، پاس، نزدیک	قَرِيب

سابق	معنی	الفاظ	سابق	معنی	الفاظ
۲۵	تاکہ وہ سب زیادہ کریں	لِيَزِدُوا	۲۶	اس نے انکار کیا	كَفَرَ
۲۹	نہیں	لَيْسَ		اس نے کفر اختیار کیا	
۲۵	وہ سب مر گئے	مَا تَوَا	۳۰	باتیں، فرمان، وعدے	كَلِمَات
۳۱	کیا، کیا چیز، کس چیز	مَاذَا	۳۰	بات	كَلِمَةً
۱۸	مال، ثروت	مَال	۲۳	تم سب کھاؤ	كُلُوا
۲۶	ٹھکانا	مَأْوَىٰ	۲۷	اسی طرح	كَمَا
۲۶	مثلاً، طرح، جیسے	مِثْل	۲۷	تم تم تھے	كُنْتُمْ
۳۰	ثواب، اجر، جزا	مَثْوَبَةٌ	۱۷	تم سب ہو، تم سب تھے	كُنْتُمْ
۲۶	مجرم لوگ، گناہگار لوگ	مُجْرِمِينَ . مُجْرِفُونَ	۱۸	تم سب اختلاف کرتے تھے	كُنْتُمْ تَخْتَلِفُونَ
۲۰	حاضر کیے جانے والے	مُحَضَّرُونَ	۲۴	تم سب ہو جاؤ، تم سب ہو	كُونُوا
۳۱	گشائش، راہ نجات	مَخْرَج	۳۰	کیسے، کس طرح	كَيْفَ
۲۷	مرض، بیماری	مَرَض	۲۴	تم سب نہ کھاؤ	لَا تَأْكُلُوا
۲۸	حضرت مریم علیہا السلام	مَرْيَمَ	۲۹	تم سب پیروی نہ کرو	لَا تَتَّبِعُوا
۱۹	مکانات رہنے کی جگہیں	مَسَاكِنَ (جمع مسكن)	۲۷	تم سب فساد نہ پھیلاؤ	لَا تُفْسِدُوا
۲۹	مسجد	مَسْجِد	۲۹	تم سب قریب نہ جاؤ	لَا تَقْرَبُوا
۲۶	مشرک عورتیں	مُشْرِكَات	۲۸	تم سب نہ ہو، تم سب نہ ہو	لَا تَكُونُوا
۲۷	اصلاح کرنے والے	مُصْلِحِينَ . مُصْلِحِينَ	۳۱	وہ گمان نہیں کرتا	لَا يَحْتَسِبُ
۲۱	مصیبت	مُصِيبَةٌ	۲۵	وہ ہرگز خیال نہ کرے	لَا يَحْسِبَنَّ
۱۹	پاک، پاکیزہ	مُطَهَّرَةٌ	۱۹	لباس، کپڑے	لِبَاس
۳۲	گئے چنے، کم (مغذدہ کی جمع)	مَعْدُودَات	۱۸	لعنت	لَعْنَةٌ
۱۸	معذرت، معافی	مَعْذِرَةٌ	۲۰	ملاقات، حضوری	لِقَاءَ
۲۴	اچھا کام، پچھانا ہوا، اچھائی	مَعْرُوف	۲۶	اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا	لَمْ يَتَّخِذْ
۱۹	بخشش، معافی، مغفرت	مَغْفِرَةٌ	۲۲	ان سب نے شک نہیں کیا	لَمْ يَرْتَابُوا
۲۷	مفسدون، مفسدین	مُفْسِدُونَ . مُفْسِدِينَ	۲۸	اس نے نہیں بڑھایا	لَمْ يَزِدْ
۲۲	کامیاب افراد	مُقْلِحُونَ (جمع مفلح)	۲۶	وہ نہیں تھا، وہ نہیں ہے	لَمْ يَكُنْ
۳۲	جگہ، رتبہ، مرتبہ	مَقَام	۲۵	ہرگز نہیں	لَنْ
۲۹	جگہ	مَكَان	۳۰	حضرت لوط علیہ السلام	لُوطَ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۲۹	اُس نے وصیت کی	وَصَّى	۲۸	ملائکہ، فرشتے	مَلَائِكَة
۲۹	ہم نے وصیت کی	وَصَيْنَا	۱۹	کون، کون لوگ، کس	مَنْ
۱۹	اس نے وعدہ کیا	وَعَدَ	۲۶	منافق عورتیں	مُنَافِقَات
۲۶	بیٹا	وَلَدٌ	۲۶	منافق لوگ (مرد)	مُنَافِقِينَ . مُنَافِقُونَ
۳۰	وائے، افسوس	وَيْلٌ	۲۲	کون	مَنْ ذَا
۲۱	وہ سب یہودی ہوئے	هَادُوا	۲۳	چرائی، برا کام	مُنْكَرٌ
۲۱	ہدایت کرنے والا، ہادی	هَادٍ (هَادِي)	۲۲	مؤمن، ایمان والا	مُؤْمِنٌ
۲۷	ہم نے ہدایت کی	هَدَيْنَا	۲۶	مؤمن عورتیں	مُؤْمِنَات
۲۶	کیا	هَلْ	۲۲	ایمان والی	مُؤْمِنَةٌ
۲۹	حضرت ہود علیہ السلام	هُودٌ	۳۰	موت	مَوْتٌ
۳۰	وہ سب مایوس ہوئے	يَسُؤُوا	۳۰	میت، مردہ	مَيِّتٌ
۲۳	وہ حکم دیتا ہے	يَأْمُرُ	۲۰	نصرت کرنے والے	نَاصِرِينَ (جمع ناصر)
۲۳	وہ سب حکم دیتے ہیں	يَأْمُرُونَ	۲۷	اگے والی، گھاس کا نباتات	نَبَاتٌ
۲۹	وہ بیان کرتا ہے	يُبَيِّنُ	۲۲	ہم بناتے ہیں	نَجْعُلُ
۲۹	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں (وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں)	يَتَّقُونَ	۲۱	ہم داخل کرتے ہیں	نُدْخِلُ
۳۱	وہ تقویٰ اختیار کرے (وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے)	يَتَّقِ (يَتَّقِي)	۲۸	عورتیں	نِسَاءٌ
۲۶	وہ توبہ کرتا ہے	يَتُوبُ	۲۸	وہ سب بھولے	نَسُوا
۲۱	وہ استوار کرتا ہے، وہ ثابت قدم رہتا ہے	يُثَبِّتُ	۲۷	ہم گواہی دیتے ہیں	نَشْهَدُ
۲۱	وہ جزاء دیتا ہے	يُعْزِي	۲۵	مدد، نصرت	نَصْرٌ
۳۱	وہ قرار دیتا ہے	يَجْعَلُ	۲۵	حصہ	نَصِيبٌ
۱۷	وہ جمع کرتا ہے، وہ جمع کرے گا	يَجْمَعُ	۱۸	کیا خوب	نِعْمٌ
۲۱	وہ سب غمگین ہوتے ہیں	يَحْزَنُونَ	۳۲	نعمتوں سے بھرپور	نَعِيمٌ
۲۹	وہ سب جمع کیے جائیں گے	يُحْشَرُونَ	۱۷	نفس، خود، آپ، جان	نَفْسٌ
۲۹	وہ سب جمع کیے جاتے ہیں	يُحْشَرُونَ	۲۵	ہم مہلت دیتے ہیں	نُؤْمِلِي
	وہ سب جمع ہوتے ہیں		۲۱	ہم مدد کرتے ہیں	نُنْصِرُ
			۳۲	ہم وحی کرتے ہیں	نُوحِي
			۲۹	چہرے	وُجُوهُ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۲۹	وہ سب کرتے ہیں	يَعْمَلُونَ	۲۹	وہ سب ڈرتے ہیں	يَخَافُونَ
	وہ سب انجام دیتے ہیں		۲۲	وہ چھوڑ دے، وہ چھوڑتا ہے	يُخَذِلُ
۳۰	وہ سب نچار کھتے ہیں	يَغْضُونَ	۲۹	وہ سب خلق کرتے ہیں	يَخْلُقُونَ
	وہ سب دھیمار کھتے ہیں		۱۹	وہ داخل کرتا ہے، وہ اندر کرتا ہے	يُدْخِلُ
۲۵	وہ بخشا ہے	يَغْفِرُ	۲۹	وہ سب بلا تے (پکارتے) ہیں	يَدْعُونَ
۲۵	وہ انجام دیتا ہے	يَفْعَلُ	۳۱	وہ روزی دیتا ہے	يَرْزُقُ
۲۷	وہ سب سمجھتے ہیں	يَفْقَهُونَ	۳۰	وہ سب کھتا ہے	يَرَى
۲۲	وہ سب لڑتے (جنگ) کرتے ہیں	يُقَاتِلُونَ	۳۲	وہ سب چاہتے ہیں	يُرِيدُونَ
۲۰	وہ سب قتل کرتے ہیں	يَقْتُلُونَ	۲۸	وہ سب برابر ہیں	يَسْتَوُونَ
۲۷	وہ کہتا ہے	يَقُولُ	۳۱	آسانی، سہولت	يُسْرًا
۲۹	وہ سب کہتے ہیں	يَقُولُونَ	۲۶	وہ شریک مانتا ہے	يُشْرِكُ
۲۳	وہ کھڑا ہو، وہ کھڑا ہوتا ہے	يَقُومُ	۲۶	اس کو شریک مانا جائے	يُشْرِكُ
۲۶	وہ جھٹلاتا ہے، وہ انکار کرتا ہے	يَكْذِبُ		اس کو شریک مانا جاتا ہے	
۲۷	وہ سب جھوٹ بولتے ہیں	يَكْذِبُونَ	۲۶	وہ شریک مانتے ہیں	يُشْرِكُونَ
۲۹	وہ سب (حاصل) کرتے ہیں	يَكْسِبُونَ	۲۷	وہ سب سمجھتے ہیں	يَشْعُرُونَ
۲۸	وہ انکار کرتا ہے، وہ کفر اختیار کرتا ہے	يَكْفُرُ		وہ سب درک کرتے ہیں	
۳۱	وہ چھپاتا ہے	يَكْفُرُ	۲۷	وہ گواہی دیتا ہے	يَشْهَدُ
۲۰	وہ سب انکار کرتے ہیں	يَكْفُرُونَ	۲۳	وہ نقصان پہنچاتا ہے	يَضُرُّ
	وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں		۲۸	وہ گمراہ کرتا ہے	يُضِلُّ
۲۲	وہ تھا، وہ ہے، ہوتا ہے	يَكُونُ	۲۹	وہ سب ظلم کرتے ہیں	يَظْلِمُونَ
۲۲	وہ مدد کرتا ہے	يَنْصُرُ	۲۶	وہ عذاب (سزا) دیتا ہے	يُعَذِّبُ
۱۸	وہ فائدہ پہنچاتا ہے	يَنْفَعُ	۲۸	وہ خلاف ورزی کرے	يَعْصِي (يَعْصِي)
۲۲	وہ سب (رہنما) میں خرچ کرتے ہیں	يَنْفِقُونَ		وہ خلاف ورزی کرتا ہے	
۲۳	وہ سب روکتے ہیں	يَنْهَوْنَ	۳۰	وہ تعظیم کرتا ہے	يُعْظِمُ
۳۲	وہ وارث بناتا ہے،	يُورِثُ	۳۱	حضرت یعقوب علیہ السلام	يَعْقُوبُ
۳۱	حضرت یوسف علیہ السلام	يُوسُفُ	۲۷	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
۱۸	اس دن، ایسے دن	يَوْمَئِذٍ	۲۱	وہ انجام دیتا ہے	يَعْمَلُ